صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے دو نعمتیں کہ ٹوٹی ہیں ہین اونمین

كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ * اَلدُّنْيَا

بہت لوگ صحت اور فراغت ہی دنیا

سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ * حُجِبَتِ النَّارُ

قید خانہ مومن کا ہی اور باغ کافر کا ڈہانکی گئی آگ

بِالشَّهَوَاتِ وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ * تَعِسَ

ساتہہ خواہشوں نفسانی کے اور ڈہانکی گئی جنت ساتہہ مشقتونکے ف ہلاک ہووے

عَبْدُ الدِّينَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْخَمِيصَةِ

بندہ دینار کا اور بندہ درہم کا اور بندہ لباس کا

اِنْ اُعْطِيَ رَضِيَ وَاِنْ لَمْ يُعْطَ سَخِطَ تَعِسَ

اگر دیا جاوے راضی ہووے اور اگر نہ دیا جاوے ناخوش ہووے ہلاک ہووے

وَانْتَكَسَ وَاِذَا شِيكَ فَلَا انْتُقِشَ طُوبٰى

اور سرنگوں ہووے اور جب کانٹا چبہی پس نہ نکالا جاوے خوش حالی ہی

لِعَبْدٍ اٰخِذٍ بِعِنَانِ فَرَسِهٖ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

واسطے اوس بندے کے کہ پکڑنیوالا ہی باگ گہوڑی اپنی کی اللہ کی راہ مین

اَشْعَثَ رَأْسُهٗ مُغْبَرَّةٍ قَدَمَاهُ اِنْ كَانَ

پراگندہ ہین بال سر اوسکی کے غبار آلودہ ہین قدم اوسکے اگر ہوا حکم

ف یعنی خواہشوں سے اور انکار سے دوزخ کو ڈہانپ دیا ہی اور جنت کو مشقتوں سے ڈہانپ دیا ہی یعنی دوزخ شہوات سے اور جنت مشقتوں طاعت سے حاصل ہوتی ہے ۱۲ منہ

فِي الْحَرَاسَةِ كَانَ فِي الْحَرَاسَةِ وَاِنْ كَانَ فِي السَّاقَةِ

اگلی فوج مین رہنی کا رہتا ہی اگلی فوج مین اور اگر ہوا حکم پیچھی کی فوج مین رہنیکا

كَانَ فِي السَّاقَةِ اِنِ اسْتَأْذَنَ لَمْ يُؤْذَنْ

رہتا ہی پیچھی کی فوج مین اگر اذن چاہتا ہی کسیکی ہان آنیکے لئے نہین اذن دیا جاتا

وَاِنْ شَفَعَ لَمْ يُشَفَّعْ ٭ فَوَاللّٰهِ لَا الْفَقْرَ

اور اگر سفارش کرتا ہی کسیکے نہین قبول کی جاتی پس قسم ہی اللہ کی نہین محتاجگی کا

اَخْشٰى عَلَيْكُمْ وَلٰكِنْ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ اَنْ تُبْسَطَ

ڈر رکہتا ہون مین تمپر ولیکن ڈرتا ہون مین تمپر یہہ کہ فراخ کیجاوے

عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا كَمَا بُسِطَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ

تم پر دنیا جیسے کہ فراخ کی گئی اوپر کہ تہے پہلے تمہارے

فَتَنَافَسُوْهَا كَمَا تَنَافَسُوْهَا وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا

پس رغبت کرو تم اوسمین جیسیکہ رغبت کی اونہون نے اوسکی اور ہلاک کری وہ تمکو جیسے کہ

اَهْلَكَتْهُمْ ٭ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہلاک کیا اونکو تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا ٭

وسلم نے دعا کی یا اللہ کر رزق اولاد محمد کا قوت فاقہ

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللّٰهُ

تحقیق نجات پائی اوسنی کہ اسلام لایا اور رزق دیا گیا بقدر کفاف ذیست اور قناعت دی اوسکو اللہ نے

بِمَا آتَاہُ یَقُولُ الْعَبْدُ مَالِیْ مَالِیْ اِنَّ مَالَہٗ مِنْ مَالِہٖ ثَلٰثٌ

ساتھ اوس چیز کے جو دی اوسکو کہتا ہی بندہ مال میرا مال میرا تحقیق وہ چیز کہ واسطے اوسکی ہی مال اوسکی سے تین ہی

مَا اَکَلَ فَاَفْنٰی اَوْ لَبِسَ فَاَبْلٰی اَوْ اَعْطٰی فَاقْتَنٰی وَمَا سِوٰی

جو کچھ کہایا پس فنا کردیا یا پہنا پس پرانا کیا یا دیا پس ذخیرہ کیا آخرت کی لئی اور جو سوائے اسکے ہی

ذٰلِکَ فَھُوَ ذَاھِبٌ وَتَارِکُہٗ لِلنَّاسِ ٭ یَتْبَعُ الْمَیِّتَ

پس وہ ہی جانے والا ہاتھ اسکے سی اور چھوڑیگا اوسکو لوگوں کی لئی ساتھ جاتی ہین مردی کے

ثَلٰثَۃٌ فَیَرْجِعُ اثْنَانِ وَیَبْقٰی مَعَہٗ وَاحِدٌ یَتْبَعُہٗ اَھْلُہٗ

تین چیزین پس پھر آتی ہین دو اور باقی رہتی ہی ساتھ اوسکے ایک ساتھ جاتے ہین اوسکے اہل

وَمَالُہٗ وَعَمَلُہٗ فَیَرْجِعُ اَھْلُہٗ وَمَالُہٗ وَیَبْقٰی عَمَلُہٗ ٭

اور مال اوسکے اور عمل اوسکی پس پھر آتے ہین اہل اوسکے اور مال اوسکا اور باقی رہتا ہی عمل اوسکا

اَیُّکُمْ مَالُ وَارِثِہٖ اَحَبُّ اِلَیْہِ مِنْ مَالِہٖ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ

کون تم مین کا ہی کہ مال وارث اوسکے کا بہت پیارا طرف اوسکے مال اپنی سی عرض کی صحابہ نے ای رسول

اللّٰہِ مَا مِنَّا اَحَدٌ اِلَّا مَالُہٗ اَحَبُّ اِلَیْہِ مِنْ مَالِ وَارِثِہٖ

خدا نہین ہم مین سے کوئی مگر کہ مال اپنا محبوب تر ہی طرف اوسکے مال وارث اپنی سے

قَالَ فَاِنَّ مَالَہٗ مَا قَدَّمَ وَمَالَ وَارِثِہٖ مَا اَخَّرَ ٭

فرمایا پس تحقیق مال اوسکا وہ ہی جو آگی بہیجا اور مال وارث اوسکے کا وہ ہی جو چھوڑا پیچھی

لَیْسَ الْغِنٰی عَنْ کَثْرَۃِ الْعَرَضِ وَلٰکِنَّ الْغِنٰی غِنَی

نہین ہی تونگری کثرت اسباب سے ولیکن تونگری تونگری

النَّفْسِ ۞ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّے

نفس کی ہی ف ا روایت ہی ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّاْخُذُ عَنِّيْ هٰؤُلَاۤءِ الْكَلِمَاتِ

الله علیہ وسلم نے کون لیتا ہی مجھسے یہہ باتیں

فَيَعْمَلُ بِهِنَّ اَوْ يُعَلِّمُ مَنْ يَّعْمَلُ بِهِنَّ قُلْتُ اَنَا يَا

پس عمل کری اوپر اور سکھا دی اوسکو کہ عمل کری اوپر عرض کی میں نے میں لونگا ای

رَسُوْلَ اللهِ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَعَدَّ خَمْسًا فَقَالَ اتَّقِ الْمَحَارِمَ

رسول الله کے پس پکڑا حضرت نے ہاتھ میرا پس گنیں پانچ باتیں پس فرمایا بچ حرام چیزوں سی

تَكُنْ اَعْبَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللهُ لَكَ تَكُنْ

ہوگا تو بہت عابد لوگوں کا اور راضی ہو ساتھ اوس چیز کے کہ قسمت میں کی ہی الله تیری ہوگا

اَغْنَى النَّاسِ وَاَحْسِنْ اِلٰى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا

بہت تونگر لوگوں کا اور احسان کر طرف ہمسایہ اپنی کے ہوگا مومن

وَاَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَلَا

اور دوست رکھہ واسطے لوگوں کی وہ چیز کہ دوست رکھی نفس اپنی کی لئی ہوگا مسلمان اور نہ

تُكْثِرِ الضَّحِكَ فَاِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ ۞

بہت ہنس پس تحقیق بہت ہنسنا مارتا ہی دل کو

اِنَّ اللهَ يَقُوْلُ ابْنَ اٰدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِيْ اَمْلَأْ

تحقیق الله تعالی فرماتا ہی ای بیٹے آدم کے فارغ ہو میری عبادت کے لئی بھر دونگا

صَدْرَكَ غِنًى وَاَسُدَّ فَقْرَكَ وَاِنْ لَا تَفْعَلْ مَلَأْتُ

سینہ تیرا بے پروائی سے اور بند کرونگا محتاجگی تیری اور اگر نہ کریگا تو یعنی نہ فارغ ہوگا بھرونگا

يَدَكَ شُغْلًا وَلَمْ اَسُدَّ فَقْرَكَ ۞ ذُكِرَ رَجُلٌ عِنْدَ

ہاتھ تیرا شغل سے اور نہ بند کرونگا محتاجگی تیری ف ذکر کیا گیا ایک شخص نزدیک

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِبَادَةٍ وَاجْتِهَادٍ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عبادت کی اور مشقت کے

وَذُكِرَ اٰخَرُ بِرِعَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ذکر کیا گیا دوسرا ساتھ ورع کے پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَا تَعْدِلْ بِالرِّعَةِ يَعْنِي الْوَرَعَ ۞ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

مت برابر کرو عبادت کو ساتھ ورع کے مراد رعہ سے یعنی ورع پرہیزگاری فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ وَهُوَ يَعِظُهُ اِغْتَنِمْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ایک شخص کے اس حال میں کہ وہ نصیحت کرتے تھے غنیمت جان

خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ

ان پانچ چیزوں کو پہلے پانچ کے جوانی اپنی کو پہلے بڑھاپے اپنی کے اور صحت اپنی کو

قَبْلَ سَقَمِكَ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَفَرَاغَكَ قَبْلَ

پہلے بیماری اپنی کے اور تونگری اپنی کو پہلے محتاجگی اپنی کے اور فراغت اپنی کو پہلے

شُغْلِكَ وَحَيٰوتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ ۞ مَا يَنْتَظِرُ

شغل اپنی کے اور زندگی اپنی کو پہلے موت اپنی کے نہیں انتظار کرتا

اَحَدُكُمْ اِلَّا غِنًى مُطْغِيًا اَوْ فَقْرًا مُنْسِيًا اَوْ

ایک تم میں کا گر تونگری گمراہ کرنیوالی کا یا محتاجگی بھلانی والی کا یا ف۱

مَرَضًا مُفْسِدًا اَوْ هَرَمًا مُفْنِدًا اَوْ مَوْتًا مُجْهِزًا اَوِ

بیماری فساد کرنیوالی کا یا بڑہاپی سخت کا یا موت ناگہان آنی والی کا یا

الدَّجَّالَ فَالدَّجَّالُ شَرُّ غَائِبٍ يُنْتَظَرُ اَوِ السَّاعَةَ

دجال کا پس دجال برا غایب ہی کہ انتظار کیا جاتا ہی یا انتظار کرتا ہی قیامت کا

وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ۞ اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ

اور قیامت بہت سخت ہی اور تلخ ف۲ آگاہ ہو تحقیق دنیا لعنت کی گئی ہی

مَلْعُونٌ مَا فِيهَا اِلَّا ذِكْرَ اللّٰهِ وَمَا وَالَاهُ وَعَالِمٌ

لعنت کی گئی وہ چیز کہ اوسمیں ہی مگر ذکر اللہ کا اور وہ چیز کہ نزدیک کردیتی ہی اللہ کی اور عالم

اَوْ مُتَعَلِّمٌ ۞ لَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَعْدِلُ عِنْدَ اللّٰهِ

یا طالب علم اگر ہوتی دنیا نزدیک اللہ کے برابر

جَنَاحَ بَعُوضَةٍ مَا سَقٰى كَافِرًا مِنْهَا شَرْبَةً ۞

پر پشہ کے تو نہ پلاتا کافر کو اوس سے ایک گھونٹ

مَنْ اَحَبَّ دُنْيَاهُ اَضَرَّ بِاٰخِرَتِهِ وَمَنْ اَحَبَّ اٰخِرَتَهُ

جو کوئی دوست رکھی دنیا اپنی کو ضرر پہنچاتا ہی آخرت اپنی کو ف۳ اور جو کوئی دوست رکھی آخرت اپنی کو

اَضَرَّ بِدُنْيَاهُ فَاٰثِرُوا مَا يَبْقٰى عَلٰى مَا يَفْنٰى ۞ لُعِنَ

ضرر پہنچاتا ہی دنیا اپنی کو پس اختیار کرو اوس چیز کو کہ باقی ہی یعنی آخرت کو اوپر فانی کے یعنی دنیا لعنت کیا گیا ہے

عَبْدُ الدِّينَارِ وَلُعِنَ عَبْدُ الدِّرْهَمِ ؛ مَا ذِئْبَانِ

بندہ دینار کا اور لعنت کیا گیا ہی بندہ درہم کا نہین ہین دو بھیڑیے

جَائِعَانِ أُرْسِلَا فِي غَنَمٍ بِأَفْسَدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ

بہوکی کہ چہوڑی جاوین ریوڑ مین تباہی کرنیوالے زیادہ واسطے اوسکے حرص

الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِينِهِ ؛ لَا تَتَّخِذُوا

آدمی کی سے اوپر مال اور شرف کے واسطے دین اوسکیکے مت پکڑو

الضَّيْعَةَ فَتَرْغَبُوا فِي الدُّنْيَا ؛ مَا أَنْفَقَ مُؤْمِنٌ

باغ اور کہیتی پس رغبت کروگے دنیا مین نہ خرچ کیا مومن نے

مِنْ نَفَقَةٍ إِلَّا أُجِرَ فِيهَا إِلَّا نَفَقَتَهُ فِي هٰذَا التُّرَابِ

کچھہ خرچ کرنا مگر کہ ثواب دیا جاتا ہی اوسمین مگر کہ خرچ کرنا اوسکا بیچ اس مٹی کے

إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا

تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نکلے ایک دن

وَنَحْنُ مَعَهُ فَرَأَى قُبَّةً مُشْرِفَةً فَقَالَ مَا هٰذِهِ

اور ہم ساتہہ اونکے تہے پس دیکہا ایک گنبد بلند پس فرمایا کیا ہی یہہ یعنی یہہ کسنی بنایا

قَالَ أَصْحَابُهُ هٰذِهِ لِفُلَانٍ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ

عرض کیا اصحاب اونکی نے کہ یہہ واسطے فلانے شخص کے ہی انصار مین سے

فَسَكَتَ وَحَمَلَهَا فِي نَفْسِهِ حَتَّى لَمَّا جَاءَ صَاحِبُهَا

پس چپ رہے حضرت اور رکہا اوس قصہ کو اپنی دلمین یہانتک کہ جب آیا بنانیوالا اوسکا

فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فِي النَّاسِ فَاَعْرَضَ عَنْهُ صَنَعَ ذٰلِكَ

پس سلام کیا حضرت پر بیچ لوگونکے پس مونھہ پھیر لیا حضرت نے اوس سے کیا اوسنے یہہ

مِرَارًا حَتّٰى عَرَفَ الرَّجُلُ الْغَضَبَ فِيْهِ وَالْاِعْرَاضَ

کئی بار یہانتک کہ پہچانا اوس شخص نے غصہ بیچ حضرت کے اور اعراض

عَنْهُ فَشَكٰى ذٰلِكَ اِلٰى اَصْحَابِهٖ وَقَالَ وَاللّٰهِ

اونسے پس شکوہ کیا اسکا طرف یارون مقرب اونکیکے اور کہا قسم ہی اللہ کی

اِنِّيْ لَاُنْكِرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا

تحقیق مین البتہ غصہ دیکھتا ہون رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا یارون نے

خَرَجَ فَرَاٰى قُبَّتَكَ فَرَجَعَ الرَّجُلُ اِلٰى قُبَّتِهٖ فَهَدَمَهَا

نکلی حضرت پس دیکھا گنبذ تیرا پس پہرا وہ شخص طرف گنبذ اپنی کے پس ڈہایا اوسکو

حَتّٰى سَوَّاهَا بِالْاَرْضِ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یہانتک کہ برابر کردیا اوسکو ساتھہ زمین کے پس نکلی رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمْ يَرَهَا قَالَ مَا فَعَلَتِ الْقُبَّةُ

وسلم ایک دن پس نہ دیکھا اوسکو فرمایا کیا ہوا وہ گنبذ

قَالُوْا شَكٰى اِلَيْنَا صَاحِبُهَا اِعْرَاضَكَ فَاَخْبَرْنَاهُ

عرض کیا صحابہ نے کہ شکوہ کیا طرف ہمارے بنانیوالے اوسکے نے مونھہ پھیرنے تمہارے کا پس خبر دی ہمنے اوسکو

فَهَدَمَهَا فَقَالَ اَمَا اِنَّ كُلَّ بِنَاءٍ وَبَالٌ عَلٰى

پس ڈہایا اوسکو پس فرمایا آگاہ ہو تحقیق ہر بنا وبال ہی اوپر

صَاحِبِهٖ اِلَّا مَا لَا اِلَّا مَا لَا يَعْنِيْ اِلَّا مَا لَا بُدَّ
بنانیوالے اوسکیلئے مگر جو ضروری مراد رکھتے نہیں مگر جو ضرور ہے

مِنْهُ * لَيْسَ لِابْنِ اٰدَمَ حَقٌّ فِيْ سِوٰى هٰذِهِ
اوس سے نہیں ہی واسطے ابن آدم کے حق بیچ سوا ان چیزوں کے

الْخِصَالِ بَيْتٌ يَسْكُنُهٗ وَثَوْبٌ يُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتَهٗ
گہر کہ رہے اوس میں اور کپڑا کہ ڈہانکے ساتہہ اوسکے ستر اپنا

وَجِلْفُ الْخُبْزِ وَالْمَاءُ * جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ
اور خشک روٹی یعنے بغیر سالن کی اور پانی آیا ایک شخص پس عرض کیا ای رسول

اللّٰهِ دُلَّنِيْ عَلٰى عَمَلٍ اِذَا اَنَا عَمِلْتُهٗ اَحَبَّنِيَ اللّٰهُ وَ
خدا بتاؤ مجکو ایک عمل کہ جب کروں میں اوسکو دوست رکہی مجکو اللہ اور

اَحَبَّنِيَ النَّاسُ قَالَ ازْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبُّكَ اللّٰهُ
دوست رکہیں مجکو لوگ فرمایا بی رغبتی کر دنیا میں دوست رکہیگا تجکو اللہ

وَازْهَدْ فِيْمَا عِنْدَ النَّاسِ يُحِبُّكَ النَّاسُ *
اور بے رغبتی کر بیچ اوس چیز کے کہ نزدیک لوگونکے ہی یعنی مال دوست رکہینگے تجکو لوگ

نَامَ عَلٰى حَصِيْرٍ فَقَامَ وَقَدْ اَثَّرَ فِيْ جَسَدِهٖ فَقَالَ
سوئی آنحضرت بوریئی پر پس اوٹہی حال یہہ کہ تحقیق نشان پڑگئی تہی بیچ بدن اونکیکے پس کہا

ابْنُ مَسْعُوْدٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ اَمَرْتَنَا اَنْ نَبْسُطَ
ابن مسعود نے یارسول اللہ کاشکے تم حکم کرتے ہمکو کہ بچہاتے ہم

لَكَ وَنعمل فَقَالَ مَا لِی وَ لِلدُّنْیَا وَمَا اَنَا وَالدُّنیا

واسطے تمہاری اور کرتے ف۱ پس فرمایا کیا ہی مجکو ساتھہ دنیا کے اور نہین مین ساتھہ دنیا کے

اِلَّا کَرَاکِبٍ اِسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَکَهَا

مگر مانند سوار کے کہ سایہ پکڑا نیچے درخت کے پہر چلا گیا اور چہوڑ گیا اوسکو

قَالَ اَغْبَطُ اَوْلِیَائِی عِنْدِی لَمُؤْمِنٌ خَفِیْفُ

ف۲ فرمایا آنحضرت نے لائق رشک کے دوستون میری سے نزدیک میرے البتہ مومن ہی سبکبار

الْحَاذِ ذُوحَظٍّ مِنَ الصَّلٰوةِ اَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهٖ

صاحب بڑی حصہ کا نماز سے اچھی کی عبادت رب اپنی کی

وَاَطَاعَهُ فِی السِّرِّ وَکَانَ غَامِضًا فِی النَّاسِ لَا

اور فرمان برداری کی اوسکی پوشیدگی مین اور تہا غیر مشہور لوگون مین نہین

یُشَارُ اِلَیْهِ بِالْاَصَابِعِ وَکَانَ رِزْقُهٗ کَفَافًا فَصَبَرَ

اشارا کیا جاتا طرف اوسکے ساتھہ اونگلیونکے اور تہا رزق اوسکا بقدر احتیاج پس صبر کیا

عَلٰی ذٰلِكَ ثُمَّ نَقَدَ بِیَدِهٖ فَقَالَ عُجِّلَتْ مَنِیَّتُهٗ

اوسپر ف۳ پہر نقد کیا حضرت نے ساتھہ ہاتہہ اپنی کے پس فرمایا جلدی کی گئی موت اوسکی

قَلَّتْ بَوَاکِیْهِ قَلَّ تُرَاثُهٗ ✲ عَرَضَ عَلَیَّ رَبِّی

کم ہوئین رونیوالیان اوسکی کم رہی میراث اوسکی ظاہر کیا مجپر رب میری نے

لِیَجْعَلَ لِی بَطْحَاءَ مَکَّةَ ذَهَبًا فَقُلْتُ لَا یَا رَبِّ

کہ کر دی میرے لئے نالے مکے کا ف۴ سونا پس عرض کیا مینے نہ کر اے رب میرے

ولکن

وَلٰكِنْ اَشْبَعُ يَوْمًا وَاَجُوْعُ يَوْمًا فَاِذَا جُعْتُ تَضَرَّعْتُ
ولیکن سیر ہوئیں ایکدن اور بہوکا ہوئیں ایکدن پس جب بہوکا ہوئیں گڑگڑاؤں
اِلَيْكَ وَذَكَرْتُكَ وَاِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُكَ وَشَكَرْتُكَ
طرف تیری اور یاد کروں تجکو اور جب سیر ہوئیں حمد کروں تیری اور شکر کروں تیرا۔
مَنْ اَصْبَحَ مِنْكُمْ اٰمِنًا فِيْ سِرْبِهٖ مُعَافًى فِيْ جَسَدِهٖ
جو کوئی صبح کری تم میں سے با امن جان اپنی میں با عافیت بدن اپنی میں
عِنْدَهٗ قُوْتُ يَوْمِهٖ فَكَاَنَّمَا حِيْزَتْ لَهُ الدُّنْيَا
نزدیک اوسکے قوت ایکدن کاہو بس گویا کہ جمع کی گئی اوسکے لئے دنیا
بِحَذَافِيْرِهَا ٭ مَا مَلَأَ اٰدَمِيٌّ وِعَاءً شَرًّا مِنْ
تمام نہ بہرا آدمی نے کوئی برتن برا
بَطْنٍ بِحَسْبِ ابْنِ اٰدَمَ اُكُلَاتٌ يُقِمْنَ صُلْبَهٗ فَاِنْ
پیٹ سے کفایت ہیں ابن آدم کو کتنی نوالے کہ سیدہی رکہیں پیٹہہ اوسکی پس اگر
كَانَ لَا مَحَالَةَ فَثُلُثٌ طَعَامٌ وَثُلُثٌ شَرَابٌ وَثُلُثٌ
ہی ضرور پیٹ بہرنا پس تہائی رکہی کہانیکے لئی اور تہائی پانیکے لئے اور تہائی
لِنَفَسِهٖ ٭ سَمِعَ رَجُلًا يَتَجَشَّاُ فَقَالَ اَقْصِرْ مِنْ
دم آنیکے لئے سنا آنحضرت نے ایک شخص کو ڈکار لیتے ہوی پس فرمایا کہ کم کر
جُشَائِكَ فَاِنَّ اَطْوَلَ النَّاسِ جُوْعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
ڈکار اپنی پس تحقیق بہت لوگوں کا بہوک میں دن قیامت کے

اَطْوَلُهُمْ شَبَعًا فِى الدُّنْيَا ٭ اِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ

بہت پیٹ بہرنی والا اونکا ہوگا دنیامین تحقیق واسطے ہرامت کے

فِتْنَةً وَفِتْنَةُ اُمَّتِى الْمَالُ ٭ يُجَاءُ بِابْنِ اٰدَمَ

فتنہ ہی اور فتنہ امت میری کا مال ہی لایا جاویگا ابن آدم

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَاَنَّهٗ بَذَجٌ فَيُوقَفُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ

دن قیامت کے گویا کہ وہ بکریکا بچہ ہی پس کہڑا کیاجاویگا آگی اللہ تعالی کے

فَيَقُوْلُ لَهٗ اَعْطَيْتُكَ وَخَوَّلْتُكَ وَاَنْعَمْتُ عَلَيْكَ

پس فرماویگا اوسکو دیا تہا مینی تجکو مال اور مالک کیا تہا مینی تجکو اور انعام کیا مینی تجپر

فَمَا صَنَعْتَ فَيَقُوْلُ رَبِّ جَمَعْتُهٗ وَثَمَّرْتُهٗ

پس کیا کیا تونے پس کہیگا ای رب میرے جمع کیا مینے اوسکو اور بڑہایا مینے اوسکو

وَتَرَكْتُهٗ اَكْثَرَ مَا كَانَ فَارْجِعْنِىْ اٰتِكَ بِهٖ كُلِّهٖ

اور چھوڑا مینے اوسکو بہت اوسچیز کا کہ تہا پس پہیر مجکو لاؤنگا تیری پاس تمام وہ

فَيَقُوْلُ لَهٗ اَرِنِىْ مَا قَدَّمْتَ فَيَقُوْلُ رَبِّ جَمَعْتُهٗ

پس فرماویگا اوسکو دکہا مجکو جو آگی بہیجا تونے پس کہیگا ای رب میرے جمع کیا مینی اوسکو

وَثَمَّرْتُهٗ وَتَرَكْتُهٗ اَكْثَرَ مَا كَانَ فَارْجِعْنِىْ اٰتِكَ

اور بڑہایا مینے اوسکو اور چھوڑا مینے اوسکو زیادہ اوسچیز کا کہ تہا پس پہیر مجکو لاؤنگا تیری پاس

بِهٖ كُلِّهٖ فَاِذَا عَبْدٌ لَمْ يُقَدِّمْ خَيْرًا فَيُمْضٰى بِهٖ

وہ سب پس ظاہر ہوگا حال اوسکے کہ تحقیق وہ ایسا بندہ ہی نہین آگی بہیجی اوسنی کوئی بہلائی پس حکم

إِلَى النَّارِ * لَا تَزُولُ قَدَمَا ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

طرف دوزخکے نہین ٹلنی کی جگہ سے قدم ابن آدم کے دن قیامت کے

حَتَّىٰ يُسْأَلُ عَنْ خَمْسٍ عَنْ عُمُرِهٖ فِيمَا أَفْنَاهُ وَعَنْ

یہانتلک کہ پوچھاجایگا پانچ چیزون سے عمراوسکی سے کہ کس چیز مین فنا کیا اوسکو اور

شَبَابِهٖ فِيمَا أَبْلَاهُ وَعَنْ مَالِهٖ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهٗ

جوانی اوسکی سے کہ کس چیز مین صرف کیا اوسکو اور مال اوسکی سے کہ کہانسی کمایا اوسکو

وَفِيمَا أَنْفَقَهٗ وَمَاذَا عَمِلَ فِيمَا عَلِمَ * مَا زَهِدَ

اور کس چیز مین خرچ کیا اوسکو اور کیا عمل کیا موافق جاننی کے نہین بیرغبتی کرتا

عَبْدٌ فِي الدُّنْيَا إِلَّا أَنْبَتَ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ فِي قَلْبِهٖ

بندہ دنیا مین مگر کہ پیدا کرتا ہی اللہ تعالے دانائی بیچ دل اوسکیکے

وَأَنْطَقَ بِهَا لِسَانَهٗ وَبَصَّرَهٗ عَيْبَ الدُّنْيَا

اور بلواتا ہی ساتھہ اوسکے زبان اوسکی کو اور دکہاتا ہی اوسکو عیب دنیا کے

وَدَاءَهَا وَدَوَاءَهَا وَأَخْرَجَهٗ مِنْهَا سَالِمًا إِلَىٰ

اور بیماری اوسکی ف۱ اور دوا اوسکی اور نکالتا ہی اوسکو اوس سے سالم طرف

دَارِ السَّلَامِ * قَالَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَخْلَصَ اللّٰهُ

بہشت کے فرمایا آنحضرت نے تحقیق نجات پائی اوسنی کہ خالص کیا اللہ تعالی نے

قَلْبَهٗ لِلْإِيمَانِ وَجَعَلَ قَلْبَهٗ سَلِيمًا وَلِسَانَهٗ

دل اوسکا ایمان کے لئے اور کیا دل اوسکا سالم ف۲ اور زبان اوسکی

صَادِقًا وَنَفْسَهُ مُطْمَئِنَّةً وَخَلِيقَتَهُ مُسْتَقِيمَةً

سچی اور نفس اوسکا خاطر جمع والا اور طبیعت اوسکی سیدہی

وَجَعَلَ اُذُنَهُ مُسْتَمِعَةً وَعَيْنَهُ نَاظِرَةً فَاَمَّا

اور کیا کان اوسکیکو سننے والا حق کا اور آنکہہ اوسکیکو دیکہنے والی دلیلوں صانع کی پس ای پر

الْاُذُنُ فَقَمِعٌ وَاَمَّا الْعَيْنُ فَمُقِرَّةٌ لِمَا يُوعِي الْقَلْبُ

کان پس قیف ہی اور ای پر آنکہہ پس ٹہیرانی والی ہی واسطی اوسچیز کے کہ نگاہ رکہتا ہی دل

وَقَدْ اَفْلَحَ مَنْ جَعَلَ قَلْبَهُ وَاعِيًا ٭ اِذَا رَاَيْتَ

اور تحقیق نجات پائی اوسنے کہ کیا گیا دل اوسکا نگہبان یعنی امور شرع کا جب دیکہی تو

اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي الْعَبْدَ مِنَ الدُّنْيَا عَلَى مَعَاصِيهِ

اللہ عزوجل کو کہ دیتا ہی بندیکو دنیا سے اوسکے گناہوں پر

مَا يُحِبُّ فَاِنَّمَا هُوَ اسْتِدْرَاجٌ ثُمَّ تَلَا رَسُولُ

جو کچہہ کہ دوست رکہتا ہی پس سوا اسکی نہیں کہ وہ ڈہیل دی ہی پہر پڑہی رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ آیت پس جب بہولی کافر جو کچہہ نصیحت دی گئی تہے ساتہہ اوسکے

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى اِذَا فَرِحُوا بِمَا

کہولے ہمنے اونپر دروازی ہر چیز کے یہانتک کہ جب خوش ہوئی ساتہہ اوسچیز کے

اُوتُوا اَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ

کہ دی گئی پکڑا ہمنے اونکو یکایک پس اوسوقت وہ متحیر ناامید ہوگئے

اِنَّ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ دِيْنَارًا

تحقیق ایک شخص اہل صفہ مین سے مرا اور چھوڑے ایک اشرفی

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيَّةٌ قَالَ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہہ ایک داغ ہی کہا راوی نے

ثُمَّ تُوُفِّيَ اٰخَرُ فَتَرَكَ دِيْنَارَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

پہر مرا اور پس چہوڑین اوسنے دو اشرفیان پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيَّتَانِ ٭ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ دو داغ ہین اور روایت ہی معاویہ سے

اَنَّهٗ دَخَلَ عَلٰى خَالِهٖ اَبِيْ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ يَعُوْدُهٗ

کہ تحقیق وہ داخل ہوئے اوپر ماموانی کے کہ ابی ہاشم بن عتبہ تہی خبر پوچہتی تہی اونکی

فَبَكٰى اَبُوْهَاشِمٍ فَقَالَ مَا يُبْكِيْكَ يَا خَالُ اَوَجَعٌ

پس روی ابو ہاشم پس کہا معاویہ نے کس چیز نے رولایا تجکو ای ماموں میری کیا درد ہی

يُشْئِزُكَ اَمْ حِرْصٌ عَلَى الدُّنْيَا قَالَ كَلَّا وَلٰكِنْ

کہ بیقرار کرتا ہی تجکو یا حرص ہی دنیا پر کہا ہرگز نہین یون ولیکن

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَيْنَا عَهْدًا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے وصیت کی تہی طرف ہماری یعنی صحابہ کے ایک وصیت

لَمْ اٰخُذْ بِهٖ قَالَ وَمَا ذٰلِكَ قَالَ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ

نہ عمل کیا مینے اوسپر کہا معاویہ نے اور کیا ہی وہ کہا سنا مینے حضرت کو کہ فرماتی تہی

إِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ جَمْعِ الْمَالِ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِي
سوا اسکے نہین کہ کفایت کرتا ہی تجکو جمع کرنی مال سے خادم اور سواری بیچ
سَبِيلِ اللّٰهِ وَإِنِّي أُرَانِي قَدْ جَمَعْتُ ✻ عَنْ أُمِّ
راہ اللہ کے یعنی جہاد کی لئی اور تحقیق مین گمان کرتا ہون اپنی کو کہ تحقیق جمع کیا مینی یعنی بہت زیادہ مال ہی
الدَّرْدَاءِ قَالَتْ قُلْتُ لِأَبِي الدَّرْدَاءِ مَا لَكَ
ام درداء سے کہا اوسنے کہ کہا مینے ابی درداء سے کیا ہی تجکو کہ
لَا تَطْلُبُ كَمَا يَطْلُبُ فُلَانٌ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ
نہین مانگتا تو حضرت سے جیسیکہ مانگتا ہی فلانا پس کہا اوسنے کہ اسلئی نہین مانگتا مین کہ سنا ہی مینے
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَمَامَكُمْ
رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے تحقیق آگے تمہارے
عَقَبَةً كَؤُودًا لَا يَجُوزُهَا الْمُثْقِلُونَ فَأُحِبُّ أَنْ
گہاٹی سخت ہی ف[1] نہین کذر سکے اوس سے بوجہل پس دوست رکہتا ہون مین یہ کہ
أَتَخَفَّفَ لِتِلْكَ الْعَقَبَةِ هَلْ مِنْ أَحَدٍ يَمْشِي
ہلکا ہو رہون اوس گہاٹی کے لیے کیا ہی کوئی کہ چلے
عَلَى الْمَاءِ إِلَّا ابْتَلَّتْ قَدَمَاهُ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ
پانی پر بغیر تر ہونے قدمون اپنے کے عرض کیا صحابہ نے نہین یا رسول
اللّٰهِ قَالَ كَذٰلِكَ صَاحِبُ الدُّنْيَا لَا يَسْلَمُ مِنَ الذُّنُوبِ ✻
اللہ فرمایا ایسے ہی دنیادار نہین سالم رہتا گناہون سے ف[2]

مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا حَلَالًا اِسْتِعْفَافًا عَنِ الْمَسْئَلَةِ

جو کوئی طلب کری دنیا حلال وجہ سے بچنی کے لئے سوال سے

وَسَعْيًا عَلٰی اَهْلِهٖ وَتَعَطُّفًا عَلٰی جَارِهٖ لَقِیَ اللّٰهُ

اور خبرگیری کرنیکے لئے اہل اپنی پر اور مہربانی کرنیکے لئی ہمسایہ اپنی پر تو ملی گا اللہ

تَعَالٰی یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَوَجْهُهٗ مِثْلُ الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ

تعالی سے دن قیامت کے اس حالمین کہ موہنہ اوسکا مانند چاند چودہوین رات کے ہوگا

وَمَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا حَلَالًا مُكَاثِرًا مُفَاخِرًا مُرَائِیًا

اور جو کوئی طلب کری دنیا حلال وجہ سے حال یہہ کہ جمع کرنیوالا ہی مال فخر کرنیوالا ہی ریا کار

لَقِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَهُوَ عَلَیْهِ غَضْبَانُ ﴿﴾ اَلدُّنْيَا دَارُ

تو ملی گا اللہ تعالی سے اس حالمین کہ وہ اوس پر غصہ ہوگا دنیا گہر اوسکا ہی

مَنْ لَا دَارَ لَهٗ وَمَالُ مَنْ لَا مَالَ لَهٗ وَلَهَا یَجْمَعُ

کہ نہیں گہر اوسکے لئے آخرتمین اور مال اوسکا ہی کہ نہیں مال اوسکی لئی آخرتمین اور اوسکی لئے

مَنْ لَا عَقْلَ لَهٗ ﴿﴾ اَلْخَمْرُ جِمَاعُ الْاِثْمِ وَالنِّسَآءُ

وہ شخص کہ نہیں عقل اوسکو شراب جائی جمع سب گناہونکی ہی اور عورتین

حَبَائِلُ الشَّیْطٰنِ وَحُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِیْئَةٍ

جال شیطانکی ہین اور محبت دنیاکی سر ہر گناہ کا ہی

قَالَ وَسَمِعْتُهٗ یَقُوْلُ اَخِّرُوا النِّسَآءَ حَیْثُ اَخَّرَ

کہا راوی نے اور سنا مینے حضرتکو کہ فرمانے تہے پیچہے ڈالو عورتونکو اسلئے کہ پیچہے ڈالا اونکو

جمع کرتا ہی ... یعنی نہیں ... دنیا جمع وہ کوئی ... اور مال ... [handwritten marginal note, largely illegible]

هنَّ اللهُ تعالى ※ اِنَّ اَخوفَ ما اَتخوَّفُ علىٰ

اللہ تعالے نے ف تحقیق بہت خوف اوس چیز کا کہ ڈرتا ہون مین

اُمَّتِي الهوىٰ وطولُ الاَملِ فاَمّا الهوىٰ فيصدُّ

امت اپنی پر خواہش نفسانی اور دراز کی آرزوگی ہی یعنی حیوة مین پس اے پر خواہش پس روکتی ہی

عَنِ الحقِّ وَاَمّا طولُ الاَملِ فينسي الاٰخرةَ وهٰذه

حق سے اور اے پر درازگی آرزوگی پس بھلا دیتی ہی آخرت کو اور یہہ

الدُّنيا مُرتحِلةٌ ذاهِبةٌ وهٰذهِ الاٰخرةُ مُرتحِلةٌ

دنیا کوچ کرنیوالی جانیوالی ہی اور یہہ آخرت کوچ کرنیوالی

قادِمةٌ ولِكلٍّ واحِدةٍ منهُما بنونَ فاِنِ استطعتُم

آنیوالی ہی اور واسطے ہرایک کے ان دونونمین سے تابعدار ہین پس اگر سکوتم

اَنْ لا تكونوا مِن بني الدُّنيا فافعلوا فاِنَّكم اليومَ

یہہ کہ نہو تابعداروں دنیا کے سے پس ہو پس تحقیق تم آج

في دارِ العملِ ولا حِسابَ وانتم غدًا في دارِ

بیچ گہر عمل کے ہو اور نہین حساب اور تم کل کو بیچ گہر

الاٰخرةِ ولا عملَ ※ الا اِنَّ الدُّنيا عرضٌ حاضِرٌ

آخرت کے ہوگے اور نہین عمل آگاہ ہو تحقیق دنیا اسباب موجود ہے

يأكلُ مِنهُ البَرُّ والفاجِرُ الا واِنَّ الاٰخرةَ اجلٌ

کہاتے ہین اوس سے نیک و بد آگاہ ہو اور تحقیق آخرة وقت

صَادِقٌ وَيَقْضِيْ فِيْهَا مَلِكٌ قَادِرٌ اَلَا وَاِنَّ الْخَيْرَ

سچا ہی اور حکم کریگا اوسمین بادشاہ قادر آگاہ ہو اور تحقیق تمام

كُلَّهٗ بِحَذَافِيْرِهٖ فِي الْجَنَّةِ اَلَا وَاِنَّ الشَّرَّ كُلَّهٗ

بھلائیان اکٹھی بہشت مین ہین آگاہ ہو اور تحقیق تمام برائیان

بِحَذَافِيْرِهٖ فِي النَّارِ اَلَا فَاعْمَلُوْا وَاَنْتُمْ مِنَ

اکٹھی دوزخ مین ہین آگاہ ہو پس عمل کرو اور تم

اللّٰهِ عَلٰى حَذَرٍ وَاعْلَمُوْا اَنَّكُمْ مَعْرُوْضُوْنَ عَلٰى

اللہ تعالے سے اوپر خوف کے ہو اور جانو کہ تحقیق تم پر پیش کئے جاوینگے

اَعْمَالِكُمْ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ

عمل تمہارے پس جو کوئی کرے برابر ذرہ کے بھلائی دیکھیگا اوسکو اور جو

يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۞ مَا طَلَعَتِ

کوئی کرے برابر ذرہ کے برائی دیکھیگا اوسکو نہین نکلتا

الشَّمْسُ اِلَّا وَبِجَنْبَتَيْهَا مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ يُسْمِعَانِ

آفتاب مگر اوسکی دونو طرف دو فرشتے ہوتے ہین پکارتے ہین سناتے ہین

الْخَلَائِقَ غَيْرَ الثَّقَلَيْنِ يَا اَيُّهَا النَّاسُ هَلُمُّوْا اِلٰى

خلائق کو سوا جن و انس کے ای لوگو آو طرف

رَبِّكُمْ مَا قَلَّ وَكَفٰى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَاَلْهٰى ۞ اِذَا

رب اپنی کے جو مال کہ کم ہو اور کفایت کری بہتر ہی اوس سے کہ بہت ہو اور غافل کری یاد اوسکی سے جب

ا/ا

بیان ... جواب ... و عذاب ... ہی اور ... قبول ہو ... ۱۲

مَاتَ الْمَيِّتُ قَالَتِ الْمَلٰئِكَةُ مَا قَدَّمَ وَقَالَ

مرتا ہی آدمی کہتے ہین فرشتے کہ کیا آگے بہیجا اور کہتے ہین

بَنُوْا اٰدَمَ مَا خَلَّفَ ٭ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

بنی آدم یعنی وارث کیا پیچہی چہوڑا ف عرض کیا گیا رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ النَّاسِ اَفْضَلُ قَالَ كُلُّ

اللہ علیہ وسلم سے کہ کون آدمی افضل ہی فرمایا ہر

مَخْمُوْمِ الْقَلْبِ صَدُوْقِ اللِّسَانِ قَالُوْا صَدُوْقُ

پاک دل سچا زبان کا عرض کیا صحابہ نے کہ سچا

اللِّسَانِ نَعْرِفُهٗ فَمَا مَخْمُوْمُ الْقَلْبِ قَالَ هُوَ النَّقِيُّ

زبان کا جانتے ہین ہم اوسکو پس کیا ہی مخموم القلب فرمایا کہ وہ ہی پاک

التَّقِیُّ لَا اِثْمَ عَلَيْهِ وَلَا بَغْيَ وَلَا غِلَّ وَلَا حَسَدَ

متقی کہ نہین گناہ ای اوسپر اور نہ ظلم اور نہ کینہ اور نہ حسد

اَرْبَعٌ اِذَا كُنَّ فِيْكَ فَلَا عَلَيْكَ مَا فَاتَكَ الدُّنْيَا

چار خصلتین ہین کہ جب ہوویں تجہمین پس نہین ضرر ہی تجکو فوت ہونے دنیا سی ف۲

حِفْظُ اَمَانَةٍ وَصِدْقُ حَدِيْثٍ وَحُسْنُ خُلْقَةٍ

محافظت امانت کی اور سچ بات اور نیک طبیعت

وَعِفَّةٌ فِیْ طُعْمَةٍ ٭ قَالَ بَلَغَنِیْ اَنَّهٗ قِيْلَ

اور پرہیزگاری بیچ لقمہ کے ف۳ کہا مالک نے کہ پہنچی مجکو کہ تحقیق کہا گیا

لِلُقمانَ الحَکِیمِ مَا بَلَغَ بِکَ مَا نَرَی یَعنِی الفَضلَ قَالَ

لقمان حکیم کو کس چیز نے پہونچایا تجکو اس مرتبہ کو کہ دیکھتی ہیں ہم مراد رکہتا تہا بزرگی

صِدقُ الحَدِیثِ وَاَدَاءُ الاَمَانَةِ وَتَرکُ مَا لا

سچ بات نے اور ادا امانت نے اور چہوڑنے

یَعنِینِی ٭ تَجِیءُ الاَعمَالُ فَتَجِیءُ الصَّلٰوةُ فَتَقُولُ

بیفایدہ بات نے آوینگے اعمال ف پس آویگی نماز پس کہیگی

یَا رَبِّ اَنَا الصَّلٰوةُ فَیَقُولُ اِنَّکِ عَلٰی خَیرٍ فَتَجِیءُ

ای رب میرے میں ہوں نماز ف پس فرماویگا اللہ تعالے تحقیق تو اوپر بہلائی ہی پس آویگا

الصَّدَقَةُ فَتَقُولُ یَا رَبِّ اَنَا الصَّدَقَةُ فَیَقُولُ

صدقہ پس کہیگا ای رب میرے میں صدقہ ہوں پس فرماویگا اللہ تعالے

اِنَّکِ عَلٰی خَیرٍ ثُمَّ تَجِیءُ الصِّیَامُ فَیَقُولُ یَا رَبِّ

تحقیق تو اوپر بہلائی کے ہی پہر آویگا روزہ پس کہیگا ای رب میرے

اَنَا الصِّیَامُ فَیَقُولُ اِنَّکَ عَلٰی خَیرٍ ثُمَّ تَجِیءُ الاَعمَالُ

میں روزہ ہوں پس فرماویگا اللہ تعالے تحقیق تو اوپر بہلائی کے ہی پہر آویگی اور اعمال

عَلٰی ذٰلِکَ یَقُولُ اللّٰہُ تعـ اِنَّکَ عَلٰی خَیرٍ ثُمَّ یَجِیءُ

اسیطرح فرماویگا اللہ تعالے تحقیق تو اوپر بہلائی کے ہی پہر آویگا

الاِسلَامُ فَیَقُولُ یَا رَبِّ اَنتَ السَّلَامُ وَاَنَا

اسلام پس کہیگا ای رب میرے تو سالم ہی یعنی عیبوں سے اور میں

فـ ۱ یعنی فایدہ نہ رکھتی ہو یعنی بے فایدہ بات کو ترک کرنا ۱۲

فـ ۲ یعنی میری نماز ۱۲

فـ ۳ یعنی شفاعت کریگی ۱۲ ح

فـ ۴ یعنی تو خوب ہی لیکن تیری شفاعت فقط نہیں کریگی ۱۲ ح

الاسلام فیقول الله تع انک علی خیر بک الیوم

اسلام ہوں پس فرماویگا اللہ تعالی تحقیق تو بھلائی پر ہے سبب تیری ہی آج

اخذ وبک اعطی قال الله تعالی فی کتابه ومن

ہوا خذہ کرونگا اور ساتھ وسیلہ تیرکی دونگا فرمایا اللہ تعالی اپنی کتاب میں اور جو کوئی

یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منه وهو

ڈھونڈہی سوائے اسلام کے دین پس ہرگز نہ قبول کیا جاویگا اوس سے اور وہ

فی الآخرة من الخاسرین ٭ جاء رجل الی النبی صلی

آخرۃ میں نقصان والونمیں سے ہوگا آیا ایک شخص نبی صلے

الله علیه وسلم فقال عظنی واوجز فقال اذا قمت

اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا نصیحت کرو مجکو اور مختصر کرو پس فرمایا جب کھڑا ہووے

فی صلوتک فصل صلوة مودع ولا تکلم بکلام

نماز اپنی میں پس پڑہ نماز رخصت کرنیوالیکی سی ف۲ اور نہ بولے وہ بات

تعتذر منه غدا واجمع الایاس مما فی ایدی

کہ عذر کری تو اوس سے کل کو ف۳ اور قصد کر ناامیدی کا اوس چیز سے کہ لوگونکے ہاتھ

الناس ٭ تلا رسول الله صلی الله علیه وسلم

میں ہی یعنی مال کی طمع مکر پڑہی رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہہ آیتہ

فمن یرد الله ان یهدیه یشرح صدره للاسلام

پس جسکو چاہی اللہ یہہ کہ راہ دکہاوے اوسکو کہولتا ہی سینہ اوسکا اسلام کے لئے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم اِنَّ النُّوْرَ اِذَا دَخَلَ الصَّدْرَ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق نور جب داخل ہوتا ہی سینہ مین

انْفَسَحَ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ لِذٰلِكَ مِنْ عَلَمٍ

کہل جاتا ہی پس عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ آیا واسطے اس حالت کے علامت ہے کہ

يُعْرَفُ بِهٖ قَالَ نَعَمْ اَلتَّجَافِيْ مِنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَ

پہچانی جاوے ساتھہ اوسکی فرمایا ہان دور ہونا گہر غرور کی سے یعنے دنیا ہی اور

اَلْاِنَابَةُ اِلٰى دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْاِسْتِعْدَادُ لِلْمَوْتِ

رجوع کرنا طرف گہر ہمیشگی کے اور مستعد ہونا موت کے لئے

قَبْلَ نُزُوْلِهٖ ٭ اِذَا رَاَيْتُمُ الْعَبْدَ يُعْطٰى زُهْدًا فِي

پہلے اوترنے اوسکے سے جب دیکہو تم بندی کو کہ دیا گیا ہی بے رغبتی

الدُّنْيَا وَقِلَّةَ مَنْطِقٍ فَاقْتَرِبُوْا مِنْهُ فَاِنَّهٗ يُلَقَّى الْحِكْمَةَ ٭

دنیا مین اور کم گویائی پس نزدیک ہو اوس سے پس تحقیق وہ سکہایا جاتا ہی حکمت

باب فضیلت فقرا کا اور بیان گذران نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا

رُبَّ اَشْعَثَ اَغْبَرَ مَدْفُوْعٍ بِالْاَبْوَابِ لَوْ اَقْسَمَ

بعضے پریشان بال غبار آلودہ دہکے دئے گئے دروازون سے اگر قسم کہاوین

عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ ٭ اِطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَاَيْتُ

اللہ پر البتہ سچ کرے اوسکو فرمایا حضرت نے جہانکا مین جنت مین پس دیکہی مینے

اَكْثَرَ اَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ وَرَأَيْتُ

اکثر رہنے والے اوسکے محتاج اور جہانکا مینے دوزخمین پس دیکہی مینے

اَكْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَاءَ ٭ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ

اکثر رہنی والی اوسکی عورتین ٭ نہ سیر ہوئے گہر کے لوگ حضرت محمد کے

مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتّٰى قُبِضَ

جو کی روٹی سے دو دن پے در پے یہانتک کہ وفات ہوئے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٭ اَنَّهُ مَرَّ بِقَوْمٍ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ٭ تحقیق ابو ہریرہ گذری ایک قوم پر

بَيْنَ اَيْدِيهِمْ شَاةٌ مَصْلِيَّةٌ فَدَعَوْهُ فَاَبٰى اَنْ

کہ آگے اونکے رکہی تہی ایک بکری بریان پس بلایا اونہون نے انکو پس انکار کیا انہون نے

يَاْكُلَ وَقَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہانے سے اور کہا کہ نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

مِنَ الدُّنْيَا وَلَمْ يَشْبَعْ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ ٭ قَالَ عُمَرُ

دنیا سے اور نہین سیر ہوئے جو کی روٹی سے کہا عمر نے

عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ

کہ گیا مین رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ناگہان وہ

مُضْطَجِعٌ عَلٰى رِمَالِ حَصِيرٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ

لیٹے تہے چارپائی پر کہ نہین تہا درمیان حضرت کے اور درمیان اوسکے

فِرَاشِهٖ قَدْ اَثَّرَ الرِّمَالُ بِجَنْبِهٖ مُتَّكِئًا عَلٰى وِسَادَةٍ

بچھونا تحقیق نشان ڈالے چارپائی نے بیچ پہلو اونکے لگائی ہوئی تھی تکیہ چمڑی کا

مِنْ اَدَمٍ حَشْوُهَا لِيْفٌ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُدْعُ

کہ بھرا اوسکا پوست خرما تھا عرض کیا مینے ای رسول خدا دعا کرو

اللّٰهَ فَلْيُوَسِّعْ عَلٰى اُمَّتِكَ فَاِنَّ فَارِسَ وَالرُّوْمَ

اللہ سے پس فراخی کرے امت تمہاری پر پس تحقیق فارس اور روم

قَدْ وُسِّعَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ لَا يَعْبُدُوْنَ اللّٰهَ فَقَالَ

تحقیق فراخی کی گئی اونپر اور وہ نہین عبادت کرتے ہین اللہ کی پس فرمایا

اَوَفِيْ هٰذَا اَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اُولٰٓئِكَ قَوْمٌ

کیا اسی فکر مین ہی تو ای ابن خطاب یہ قوم ہین

عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِيْ

کہ جلدی کی گئی ہین اونکی لئے لذتین اونکی زندگانی دنیا مین اور

رِوَايَةٍ اَمَا تَرْضٰى اَنْ تَكُوْنَ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا

ایک روایت مین آیا ہی کہ کیا نہین راضی ہی تو یہہ کہ ہووے اونکے لئے دنیا اور ہمارے لئے

الْاٰخِرَةُ ۞ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ سَبْعِيْنَ مِنْ اَصْحَابِ

آخرت ۞ کہا ابوہریرہ نے کہ البتہ تحقیق دیکھے مینے ستر صحابی

الصُّفَّةِ مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ رِدَاءٌ اِمَّا اِزَارٌ

صفہ والے کہ نہین تھا اونمین سے کوئی شخص کہ اوسپر چادر ہو اور تہمت یا فقط تہمت تھا

وَإِنَّمَا كِسَاءٌ قَدْ رَبَطُوا فِي أَعْنَاقِهِمْ فَمِنْهَا مَا

اور یا فقط کملی تحقیق باندہتے تھے گردنون اپنی مین پس بعضے اونمین وہ

يَبْلُغُ نِصْفَ السَّاقَيْنِ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الْكَعْبَيْنِ

کہ پہنچتی آدہی پنڈلی تک اور بعضی اونمین سے وہ تھی کہ پہنچتی ٹخنون تلک

فَيَجْمَعُهُ بِيَدِهِ كَرَاهِيَةَ أَنْ تُرَى عَوْرَتُهُ

پس اکھٹا کرتا اوسکو ساتھ ہاتھ اپنی کے واسطے مکروہ جاننے اسکی کہ معلوم ہو ستر اوسکا

يَدْخُلُ الْفُقَرَاءُ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِخَمْسِمِائَةِ

داخل ہونگے فقیر جنت مین پہلے تونگرون کے پانسو برس

عَامٍ نِصْفِ يَوْمٍ قَالَ ابْغُونِي فِي ضُعَفَائِكُمْ

کہ آدہا دن ہے فرمایا حضرت نے ڈھونڈھو مجھکو بیچ ضعیفون اپنے کے

فَإِنَّمَا تُرْزَقُونَ أَوْ تُنْصَرُونَ بِضُعَفَائِكُمْ

پس سوا اسکے نہین کہ رزق دیے جاتے ہو یا مدد کیے جاتے ہو بسبب برکت ضعیفون اپنے کے

لَا تَغْبِطَنَّ فَاجِرًا بِنِعْمَةٍ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا هُوَ لَاقٍ

رشک مت لیجیو فاجر پر ساتھ نعمت کے کیونکہ تحقیق تو نہین جانتا ہی اوس چیز کو کہ وہ ملنی والا ہے

بَعْدَ مَوْتِهِ إِنَّ لَهُ عِنْدَ اللهِ قَاتِلًا لَا يَمُوتُ

بعد مرگ اپنی کے تحقیق اوسکے لیے اللہ کے پاس مارنیوالا ہی کہ نہین مرنے کا

يَعْنِي النَّارَ إِذَا أَحَبَّ اللهُ عَبْدًا حَمَاهُ الدُّنْيَا

یعنی آگ جب دوست رکھتا ہی اللہ ایک بندیکو روکتا ہی اوسکو دنیا سے

اللّٰہُ عَلَیْہِ کَتَبَہُ اللّٰہُ شَاکِرًا صَابِرًا وَمَنْ نَظَرَ فِیْ

اللہ اوسپر لکھتا ہی اللہ اوسکو شکر والا صبر والا اور جو کوئی دیکھی

دِیْنِہٖ اِلٰی مَنْ ھُوَ دُوْنَہٗ وَنَظَرَ فِیْ دُنْیَاہُ اِلٰی مَنْ

دین اپنی مین طرف اوسکی کہ وہ کم اوس سی ہی اور دیکھی دنیا اپنی مین طرف اوسکی

ھُوَ فَوْقَہٗ فَاَسِفَ عَلٰی مَا فَاتَہٗ مِنْہُ لَمْ یَکْتُبْہُ اللّٰہُ

کہ وہ بہتر اوس سی ہی پس تاسف کری اوس چیز پر کہ فوت ہوئی اوس سی تو نہ لکھی گا اوسکو اللہ

شَاکِرًا وَّلَا صَابِرًا ٭ قَالَ اَمَرَنِیْ خَلِیْلِیْ بِسَبْعٍ اَمَرَنِیْ

شکر والا اور نہ صبر والا ف کہا ابوذر نے حکم کیا مجکو دوست میری نے یعنی پیغمبر خدا نے ساتھ سات باتوں کی

بِحُبِّ الْمَسَاکِیْنِ وَالدُّنُوِّ مِنْہُمْ وَاَمَرَنِیْ اَنْ اَنْظُرَ

حکم کیا مجکو ساتھ دوستی مسکینوں کی اور قریب ہونیکی اونسے اور حکم کیا مجکو یہہ کہ دیکھوں مین

اِلٰی مَنْ ھُوَ دُوْنِیْ وَلَا اَنْظُرَ اِلٰی مَنْ ھُوَ فَوْقِیْ وَاَمَرَنِیْ

طرف اوسکی کہ وہ کم مجسی ہی یعنی دنیا کی مقدار مین اور نہ دیکھوں مین طرف اوسکے کہ وہ بہتر ہی مجسے اور حکم کیا مجکو

اَنْ اَصِلَ الرَّحِمَ وَاِنْ اَدْبَرَتْ وَاَمَرَنِیْ اَنْ لَّا اَسْاَلَ

یہہ کہ ملاؤں قرابت یعنی ناتی داروںسی سلوک کروں اور اگرچہ کاٹی وہ اور حکم کیا مجکو یہہ کہ نہ مانگو

اَحَدًا شَیْئًا وَاَمَرَنِیْ اَنْ اَقُوْلَ بِالْحَقِّ وَاِنْ کَانَ مُرًّا

کسی سے کچھ اور حکم کیا مجکو یہہ کہوں مین حق اور اگرچہ ہو کڑوا

وَاَمَرَنِیْ اَنْ لَّا اَخَافَ فِی اللّٰہِ لَوْمَۃَ لَائِمٍ وَاَمَرَنِیْ

اور حکم کیا مجکو یہہ کہ نہ ڈروں مین بیچ دین اللہ کے ملامت ملامت کرنیوالیکی سے اور حکم کیا مجکو

اَنْ اَكْثِرْنَ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهُنَّ

بہت کہنی لا حول ولا قوۃ الا باللہ کا پس تحقیق کلمہ لاحول

مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ ٭ حُبِّبَ اِلَيَّ الطِّيْبُ وَالنِّسَاءُ

اوس گنج مین سے ہی نیچی عرش کے ہی محبوب ہی طرف میری خوشبو اور عورت

وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِيْ فِي الصَّلٰوةِ ٭ اِيَّاكَ وَالتَّنَعُّمَ

اور گردانی گئی ہی میری خوشدلی نماز مین ٭ بچا تو اپنی تئین چین سے

فَاِنَّ عِبَادَ اللّٰهِ لَيْسُوْا بِالْمُتَنَعِّمِيْنَ ٭ مَنْ رَضِيَ

پس تحقیق بندی اللہ کے نہین ہوتے ہین چین والے جو کوئی راضی ہو

مِنَ اللّٰهِ بِالْيَسِيْرِ مِنَ الرِّزْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْقَلِيْلِ

اللہ سے ساتھ تہوڑی رزق کے راضی ہوتا ہی اللہ اوس سے ساتھ تہوڑی

مِنَ الْعَمَلِ ٭ مَنْ جَاعَ اَوِ احْتَاجَ فَكَتَمَهُ النَّاسَ

عمل کے جو کوئی بہوکا ہو یا محتاج ہو پس چہپا دی اسکو لوگون سے

كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَرْزُقَهُ رِزْقَ سَنَةٍ

ہوگا حق اللہ عز وجل پر یہہ کہ دیگا اوسکو رزق ایک برس کا

مِنْ حَلَالٍ ٭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْفَقِيْرَ

حلال سے تحقیق اللہ تعالی دوست رکہتا ہی بندی اپنی کو کہ ہو مومن محتاج

الْمُتَعَفِّفَ اَبَا الْعِيَالِ ٭ اِسْتَسْقٰى يَوْمًا عُمَرُ

پرہیزگار اولادوالا پانی مانگا ایکدن حضرت عمر نے

فَجِئَ بِمَآءٍ قَدْ شِيبَ بِعَسَلٍ فَقَالَ اِنَّهٗ لَطَيِّبٌ لٰكِنِّيْ
پس حاضر کیا گیا پانی ملا ہوا شہد کا پس کہا تحقیق یہہ خوب ہی لیکن مینے
اَسْمَعُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ نَعٰى عَلٰى قَوْمٍ شَهَوَاتِهِمْ فَقَالَ
سنا ہی اللہ عز و جل کو کہ عیب کیا اوپر ایک قوم کے خواہشوں اونکی کا پس فرمایا اللہ نے
اَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِىْ حَيٰوتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ
لیگئی تم خواہشیں اپنی بیچ زندگانی دنیا اپنی کے اور فایدہ اوٹھایا تمنے
بِهَا فَاَخَافُ اَنْ تَكُوْنَ حَسَنَاتُنَا عُجِّلَتْ لَنَا فَلَمْ يَشْرَبْهُ
ساتھہ اونکے پس ڈرتا ہوں یہہ کہ ہو دیں ثواب نیکیوں ہماری جلدی کیگئی واسطے ہمارے پس نہ پیا
قَالَ مَا شَبِعْنَا مِنْ تَمْرٍ حَتّٰى فَتَحْنَا خَيْبَرَ ؛
کہا ابن عمر نے کہ نہ سیر ہوے ہم کہجوروں سے یہانتک کہ فتح کیا ہمنے خیبر ف[۱]

بَابُ اَمَل اور حرص کا ہی قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْرَمُ ابْنُ اٰدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَانِ
علیہ وسلم نے بڈہا ہوتا ہی ابن آدم اور جوان ہوتی ہیں اوس سے دو چیزیں
اَلْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمْرِ ؛ اَعْذَرَ اللّٰهُ
حرص مال پر اور حرص عمر پر ؛ دور کیا اللہ نے
اِلَى امْرِئٍ اَخَّرَ اَجَلَهٗ حَتّٰى بَلَّغَهٗ سِتِّيْنَ سَنَةً ؛
عذر اوس شخص کا کہ تاخیر دیا اجل اوسکی یہانتک کہ پہونچایا اوسکو ساٹھہ برس کو ف[۲]

ف[۱] ... [illegible]

ف[۲] ... [illegible]

لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى
اگر ہوں واسطے ابن آدم کے دو نالی مال سے البتہ ڈھونڈھے
ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ
تیسرا کو اور نہیں بھرتی ہی پیٹ ابن آدم کو کوئی چیز مگر مٹی فـ
وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ ۞ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ
اور توبہ قبول کرتا ہے اللہ اسکی کہ توبہ کرتا ہے فـ کہا ابن عمر نے کہ پکڑا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ جَسَدِي فَقَالَ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ببعض بدن میرا پس فرمایا
كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ
ہو دنیا میں گویا کہ تو مسافر ہے یا گذرنے والا راہ کا
وَعُدَّ نَفْسَكَ مِنْ أَهْلِ الْقُبُورِ ۞ قَالَ مَرَّ بِنَا
اور گن نفس اپنا قبر والوں سے فـ کہا ابن عمر نے کہ گذرے ہم پر
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَأُمِّي
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور میں اور ماں میری
نُطَيِّنُ شَيْئًا فَقَالَ مَا هٰذَا يَا عَبْدَ اللّٰهِ قُلْتُ
مٹی سے پاتی تھی کچھ یعنی گھر پس فرمایا کیا ہے یہ اے عبد اللہ کہا میں نے
شَيْءٌ نُصْلِحُهُ قَالَ الْأَمْرُ أَسْرَعُ مِنْ ذٰلِكَ ۞
دیوار ہے کہ درست کرتی ہیں ہم اسکو فرمایا امر بہت شتاب ہے اس سے

فـ یعنی جب تک مر نہیں [illegible] پیٹ بھرتا [illegible] ۱۲

فـ یعنی حرص سے ۱۲

فـ یعنی [illegible] اپنے تئیں [illegible] ۱۲

فـ یعنی اجل [illegible] جلدی ہے ۱۲

إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُهَرِيقُ

تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے کر پیشاب کرتے

الْمَاءَ فَيَتَيَمَّمُ بِالتُّرَابِ فَأَقُولُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

پس تیمم کرتے ساتھہ مٹی کے پس عرض کیا مینے ای رسول خدا

إِنَّ الْمَاءَ مِنْكَ قَرِيبٌ يَقُولُ مَا يُدْرِينِي لَعَلِّي

تحقیق پانی آپسے قریب ہی فرمایا کیا جانتا ہون مین شاید کہ مین

لَا أَبْلُغُهُ ٭ قَالَ هٰذَا ابْنُ آدَمَ وَهٰذَا أَجَلُهُ

پہنچون پانی تلک ف۱ فرمایا حضرت نے یہہ ابن آدم ہی اور یہہ اجل اوسکی ہے

وَوَضَعَ يَدَهُ عِنْدَ قَفَاهُ ثُمَّ بَسَطَ فَقَالَ وَثَمَّ

اور رکہا ہاتہہ اپنا نزدیک گدی اپنی کے پہر پہیلایا یعنی دور کیا پس فرمایا اور اوس جگہ

أَمَلُهُ ٭ أَعْمَارُ أُمَّتِي مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى السَّبْعِينَ

یعنی دور آرزو اوسکی ہے عمرین امت میری کی درمیان ساٹہہ کے ستر تلک ہین

وَأَقَلُّهُمْ مَنْ يَجُوزُ ذٰلِكَ ٭ أَوَّلُ صَلَاحِ هٰذِهِ

اور کم اونکا ہی وہ شخص کہ تجاوز کری اس سے اول سنوار اس

الْأُمَّةِ الْيَقِينُ وَالزُّهْدُ وَأَوَّلُ فَسَادِهَا الْبُخْلُ

امت کا یقین ہی ف۲ اور زہد ف۳ اور اول بگاڑ اسکا بخل ہے

وَالْأَمَلُ ٭ لَيْسَ الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا بِلُبْسِ الْغَلِيظِ

اور آرزو نہین ہے زہد دنیا مین ساتھہ پہننے موٹی

ف۱ یعنی عمر دنیا کی پیری کی اور ... پانی تلک پہنچون اور ضرور ... تھی

ف۲ یعنی اجل نزدیک ہے ... اور آرزو دور دراز تھی

ف۳ یعنی نفس ... رزق ... یقین ... بخل ... آرزو ...

وَالْخَشِنِ وَاَكْلُ الْجَشِبِ اِنَّمَا الزُّهْدُ فِى الدُّنْيَا قِصَرُ

اور گزی کے اور کہانے روکہی روٹی کے سوا اسکے نہین کہ زہد دنیا مین کم

الْاَمَلِ ٭ سَمِعْتُ مَالِكًا وَسُئِلَ اَىُّ شَيْءٍ

آرزوی ہے سنا مینے مالک سے اوس حالمین کہ پوچھی گئی کہ کیا چیز ہی

اَلزُّهْدُ فِى الدُّنْيَا قَالَ طِيبُ الْكَسْبِ وَقِصَرُ الْاَمَلِ

زہد دنیا مین فرمایا کسب حلال اور کم آرزوی

باب دوست رکہنی مال کا اور عمر کا طاعت کی لیئے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی دوست رکہتاہی

الْعَبْدَ التَّقِىَّ الْغَنِىَّ الْخَفِىَّ ٭ اِنَّ رَجُلًا قَالَ يَا

بندی متقی غنی گوشہ نشین کو تحقیق ایک شخص نے کہا ای

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَىُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ

رسول خدا کے کونسا آدمی بہتر ہی فرمایا وہ شخص کہ دراز ہو عمر اوسکی

وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ فَاَىُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ

اور اچہی ہون عمل اوسکے کہا پس کونسا آدمی برا ہی فرمایا وہ کہ دراز ہو

عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ ٭ يَقُوْلُ ثَلٰثٌ اُقْسِمُ

عمر اوسکی اور بری ہون عمل اوسکے فرماتے ہے حضرت تین باتین ہین قسم کہاتاہون کہ

رَزَقَهُ اللّٰهُ عِلْمًا وَلَمْ يَرْزُقْهُ مَالًا فَهُوَ صَادِقُ النِّيَّةِ

کردیا اوسکو اللہ تعالیٰ نی علم اور نہ دیا اوسکو مال پس وہ سچی ف۱ نیت کا ہی

يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِي مَالًا لَعَمِلْتُ بِعَمَلِ فُلَانٍ فَأَجْرُهُمَا

کہتا ہی اگر تحقیق میری لئی مال ہوتا تو البتہ کرتا مین کام فلانی کا سا پس ثواب اون دونونکا

سَوَاءٌ وَعَبْدٍ رَزَقَهُ اللّٰهُ مَالًا وَلَمْ يَرْزُقْهُ عِلْمًا

برابر ہی اور تیسرے وہ بندا کہ دیا اوسکو اللہ نے مال اور نہ دیا اوسکو علم

فَهُوَ يَتَخَبَّطُ فِي مَالِهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ لَا يَتَّقِي فِيهِ رَبَّهُ

پس وہ تصرف کرتا ہی مال اپنی مین جابیجا بغیر علم کے ف۲ نہین ڈرتا ہی اوسمین رب اپنی سی

وَلَا يَصِلُ فِيهِ رَحِمَهُ وَلَا يَعْمَلُ فِيهِ بِحَقٍّ فَهٰذَا

اور نہ صلہ رحم کرتا ہی اوسمین اور نہ عمل کرتا ہی اوسمین موافق حق کے پس یہہ

بِأَخْبَثِ الْمَنَازِلِ وَعَبْدٍ لَمْ يَرْزُقْهُ اللّٰهُ مَالًا وَلَا

بری مرتبہ کا ہی اور چوتھی وہ بندا کہ نہ دیا اوسکو اللہ تعالیٰ نے مال اور نہ

عِلْمًا فَهُوَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِي مَالًا لَعَمِلْتُ فِيهِ بِعَمَلِ

علم پس وہ کہتا ہے اگر تحقیق میری لئے مال ہوتا تو البتہ کرتا مین اوسمین کام

فُلَانٍ فَهُوَ بِنِيَّتِهِ وَوِزْرُهُمَا سَوَاءٌ إِنَّ اللّٰهَ

فلانی کا سا پس وہ بدنیت ہی ف۳ اور گناہ دونونکا برابر ہے تحقیق اللہ

تَعَالٰى إِذَا أَرَادَ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ فَقِيلَ وَكَيْفَ

تعالیٰ جب چاہتا ہی ساتھ بندی کے بھلائی کام مین لاتا ہے اوسکو پس کہا گیا کہ کیونکر

ف ۱ یعنی نیت اوسکی درست اور سچی ہی ۱۲

ف ۲ یعنی احتیاط نہیں کرتا ہی ۱۲ یعنی نگاہ رکھتا ف

ف ۳ یعنی جو کچھ برائی کرنیوالا کرتا ہی اوسکی آرزو یہی کرتا ہی ۱۲

يستعمله يا رسول الله قال يوفقه لعمل صالح

کام مین لاتا ہی اوسکو یا رسول اللہ فرمایا کہ توفیق دیتا ہی اوسکو اچھی کام کی

قبل الموت * الكيس من دان نفسه وعمل لما

پہلے موت سے دانا وہ ہی کہ حساب لیتا رہا نفس اپنی اور عمل کیا واسطے ثواب

بعد الموت والعاجز من اتبع نفسه هواها

بعد موت کے اور احمق وہ ہی کہ تابع کیا نفس اپنے کو خواہش اسکی کا

وتمنى على الله * ينادى مناد يوم القيمة اين

اور آرزو رکھی اللہ پر پکاریگا پکارنیوالا یعنی فرشتہ دن قیامت کے کہ کہاں ہین

ابناء الستين وهو العمر الذى قال الله تعالى

ساٹھہ برس کی عمر والے اور وہ ایسی عمر ہی کہ فرمایا اللہ تعالی نے

اولم نعمركم ما يتذكر فيه من تذكر وجاءكم

کیا نہ عمر دی تھی ہمنے تمکو اوس قدر کہ نصیحت قبول کرتا اوسمین وہ شخص کہ نصیحت پکڑتا اور آیا

النذير * ان عبدا لو خر على وجهه من يوم

تمکو ڈرانیوالا تحقیق بندہ اگر گرے اپنے موہنہ کے بل جیدن سے کہ

ولد الى ان يموت هرما فى طاعة الله لحقره

پیدا کیا گیا ہی یہانتک کہ مرے بڑھاپے سے طاعت اللہ کی مین تو البتہ کم جانیگا اوسکو

فى ذلك اليوم ولود انه رد الى الدنيا

بیچ اوس دن کے اور البتہ دوست رکھیگا کہ تحقیق وہ پھیرا جاوے طرف دنیا کے

كَيْمَا يَزْدَادَ مِنَ الْأَجْرِ وَالثَّوَابِ بَابُ تَوَكُّل كا اور صبر كا

توكہ زیادہ حاصل کرے اجر اور ثواب کے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے داخل ہونگے بہشت میں

مِنْ اُمَّتِيْ سَبْعُوْنَ اَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ هُمُ الَّذِيْنَ

امت میری سے ستر ہزار فا بغیر حساب کے وہ وہ ہیں

لَا يَسْتَرْقُوْنَ وَلَا يَتَطَيَّرُوْنَ وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ

کہ نہ منتر پڑھواتی ہیں اور نہ فال بد لیتے ہیں اور اپنی رب پر بھروسا کرتی ہیں

عَجَبًا لِاَمْرِ الْمُؤْمِنِ اِنَّ اَمْرَهٗ كُلَّهٗ لَهٗ خَيْرٌ وَلَيْسَ

عجب ہی واسطے حال مومن کے کہ تحقیق سب کام اوسکے لئے بہتر ہیں اور نہیں

ذٰلِكَ لِاَحَدٍ اِلَّا لِلْمُؤْمِنِ اِنْ اَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ

یہ کسیکے لیے مگر مومن ہی کی لئی ہی اگر پہونچی اوسکو خوشی شکر کرے

فَكَانَ خَيْرًا لَّهٗ وَاِنْ اَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ

پس ہووے بہتر اوسکے لئی اور اگر پہونچی اوسکو ضرر صبر کرے پس ہووے

خَيْرًا لَّهٗ ٭ اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَاَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ

بہتر اوسکے لئے مومن قوی فا بہتر اور پیارا ہی طرف اللہ کے

مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ وَفِيْ كُلٍّ خَيْرٌ اِحْرِصْ عَلٰى مَا

مومن ضعیف سے اور بیچ ہر مسلمان کے بھلائی ہی حرص کر اوس چیز پر

فا یعنی جو ہزار ... ستر ہزار ... یعنی بہت ... اور ...

فا یعنی قوی ایمان میں اور اعمال میں اور توکل میں ...

يَنفَعُكَ وَاستَعِن بِاللّٰهِ وَلَا تَعجِز وَاِن اَصَابَكَ

کہ نفع دے تجکو اور مدد مانگ اللہ سے اور مت تھک عمل سے اور اگر پہونچے تجکو

شَیءٌ فَلَا تَقُل لَو اَنِّی فَعَلتُ کَانَ کَذَا وَکَذَا وَلٰکِن

کچھ یعنی مصیبت پس مت کہہ کہ اگر تحقیق میں کرتا ایسا تو ہوتا ایسا اور ایسا ولیکن

قُل قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَاِنَّ لَو تَفتَحُ عَمَلَ

کہہ مقدر کیا اللہ نے اور جو چاہا کیا پس تحقیق لفظ لو کا کھولتا ہی عمل

الشَّیطٰنِ ٭ لَو اَنَّکُم تَتَوَکَّلُونَ عَلَی اللّٰهِ حَقَّ تَوَکُّلِه

شیطان کا ف اگر تحقیق تم توکل کرتے اللہ تعالی پر حق توکل اوسکے کا

لَرَزَقَکُم کَمَا یَرزُقُ الطَّیرَ تَغدُو خِمَاصًا وَتَرُوحُ

تو البتہ رزق دیتا تمکو جیسیکہ رزق دیتا ہی جانوروں کو صبحکو نکلتی ہیں بھوکے اور شام کو جاتی

بِطَانًا ٭ اَیُّهَا النَّاسُ لَیسَ مِن شَیءٍ یُقَرِّبُکُم

ہیں پیٹ بھرے ای لوگو نہیں ہی کوئی چیز کہ نزدیک کری تم کو

اِلَی الجَنَّةِ وَیُبَاعِدُکُم مِنَ النَّارِ اِلَّا قَد اَمَرتُکُم بِهٖ

طرف جنت کے اور دور کرے تمکو دوزخ سے مگر تحقیق جو میں حکم کیا ہی تمکو ساتھ اوسکے

وَلَیسَ شَیءٌ یُقَرِّبُکُم مِنَ النَّارِ وَیُبَاعِدُکُم مِنَ الجَنَّةِ

اور نہیں کوئی چیز کہ نزدیک کری تمکو دوزخ سے اور دور کرے تمکو بہشت سے

اِلَّا قَد نَهَیتُکُم عَنهُ وَاِنَّ الرُّوحَ الاَمِینَ نَفَثَ

مگر تحقیق جو منع کیا میں نے تمکو اوس سے اور تحقیق روح الامین نے یعنی جبرئیل نے پھونکا

فِی رُوْعِیْ اَنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوْتَ حَتّٰی تَسْتَکْمِلَ رِزْقَهَا

دل میرمین یعنی وحی خفی لائی کہ تحقیق کوئی نفس ہرگز نہین مریگا یہانتک پورا لیلے رزق اپنا

اَلَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوْا فِی الطَّلَبِ وَلَا یَحْمِلَنَّکُمْ

آگاہ ہوپس ڈرو اللہ سے اور میانہ روی کرو ف۲ طلب مین ف۳ اور نہ باعث ہووے تمکو

اِسْتِبْطَاءُ الرِّزْقِ اَنْ تَطْلُبُوْهُ بِمَعَاصِی اللّٰهِ فَاِنَّهٗ

دیر پہونچنا رزق کا یہہ کہ طلب کرو اوسکو ساتہہ گناہون اللہ کے ف۴ پس تحقیق

لَا یُدْرَكُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ اِلَّا بِطَاعَتِهٖ ✻ اَلزَّهَادَةُ

نہین ہاتہہ آتی ہی وہ چیز کہ نزدیک اللہ کے ہی ف۵ مگر ساتہہ طاعت اوسکیکے بی رغبتی

فِی الدُّنْیَا لَیْسَتْ بِتَحْرِیْمِ الْحَلَالِ وَلَا بِاِضَاعَةِ الْمَالِ

دنیا مین نہین ہے ساتہہ حرام کرنی حلال کے ف۶ اور نہ ساتہہ ضایع کرنی مال کے

وَلٰكِنَّ الزَّهَادَةَ فِی الدُّنْیَا اَنْ لَّا تَكُوْنَ بِمَا فِیْ یَدَیْكَ

ولیکن بے رغبتی دنیا مین یہہ ہی کہ نہووی تو ساتہہ اوس چیز کے کہ تیری ہاتہہ مین ہے

اَوْثَقَ بِمَا فِیْ یَدَیِ اللّٰهِ وَاَنْ تَكُوْنَ فِیْ ثَوَابِ الْمُصِیْبَةِ

زیادہ اعتماد کرنیوالا اوس چیز سے کہ ہاتہہ مین اللہ کے ہی اور زہد یہہ ہی کہ ہووی تو ثواب مصیبت

اِذَا اَنْتَ اُصِبْتَ بِهَا اَرْغَبَ فِیْهَا لَوْ اَنَّهَا اُبْقِیَتْ لَكَ

مین جب پہونچی وہ تجکو بہت راغب بہ نسبت اسکے کہ اگر نہ پہونچتی وہ تجکو

✻ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ

کہا ابن عباس نے تہا مین سوار پیچہے رسول خدا صلے اللہ علیہ و

ف۵ یعنی رزق حلال ۱۲

سَلَّمَ یَوْمًا فَقَالَ یَا غُلَامُ احْفَظِ اللّٰہَ یَحْفَظْكَ احْفَظِ

سلم نے ایکدن پس فرمایا اے لڑکے نگاہ رکھ اللہ تعالیٰ کا تحفظ رکھیگا تجکو نگاہ رکھ

اللّٰہَ تَجِدْہُ تُجَاھَكَ وَاِذَا سَاَلْتَ فَاسْئَلِ اللّٰہَ وَ

اللہ کو اور مراقب رہ پاویگا اوسکو سامنے اپنی ف۳ اور جب مانگے تو پس مانگ اللہ سے اور

اِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰہِ وَاعْلَمْ اَنَّ الْاُمَّةَ

جب مدد مانگے تو پس مدد مانگ ساتھ اللہ کے اور جان کہ تحقیق سب لوگ

لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلٰی اَنْ یَّنْفَعُوْكَ بِشَیْءٍ لَمْ یَنْفَعُوْكَ اِلَّا

اگر جمع ہوویں نفع دینے تیری پر ساتھ کسی چیز کے تو نہیں نفع دینگے تجکو مگر

بِشَیْءٍ قَدْ کَتَبَہُ اللّٰہُ لَكَ وَلَوِ اجْتَمَعُوْا عَلٰی اَنْ یَّضُرُّوْكَ

ساتھ اوس چیز کے کہ تحقیق مقدر کی ہی اللہ نے تیری لئے اور اگر جمع ہوویں ضرر پہونچانی تیری پر

بِشَیْءٍ لَمْ یَضُرُّوْكَ اِلَّا بِشَیْءٍ قَدْ کَتَبَہُ اللّٰہُ عَلَیْكَ

ساتھ کسی چیز کے تو نہیں ضرر پہونچاوینگے تجکو مگر ساتھ اوس چیز کے کہ تحقیق مقدر کی ہی اللہ نے تجپر

رُفِعَتِ الْاَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ ۔ مِنْ سَعَادَةِ

اوٹھائی گئی قلم اور خشک کی گئے صحیفے ف۴ نیک بختی

ابْنِ اٰدَمَ رِضَاہُ بِمَا قَضَی اللّٰہُ لَہٗ وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ

ابن آدم کی یہی راضی ہونا اوسکا ساتھ اوس چیز کے کہ مقدر کی ہی اللہ نے اوسکی لئے اور بدبختی

اٰدَمَ تَرْکُہُ اسْتِخَارَةَ اللّٰہِ وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ اٰدَمَ

ابن آدم کی یہی چھوڑنا اوسکا خیر چاہنی اللہ کی ف۵ اور بدبختی ابن آدم کی یہی

سخطہ

ف۱ یعنی رضامندی اوسکی طلب کر ۱۲ منہ

ف۲ دنیا اور آخرت کی راحتیں پاویگا ۱۲ منہ

ف۳ یعنی محافظت اور مدد تیری کو اللہ موجود ہوگا جب تو اسکی مرضی پر رہیگا اور بندگی اسکی کا ادب بجا لاویگا ۱۲ منہ

ف۴ یعنی تقدیر جو امر ہو چکی ہی وہ بدل نہیں سکتی ۱۲ منہ

ف۵ یعنی بھلائی کی اسکا نہ مانگنا اللہ سے سبب بدبختی کا ہی اور سبب اوسکی طلب سزاوار ہی ۱۲ منہ

سَخَطُهُ بِمَا قَضَى اللّٰهُ لَهُ ٭ أَنَّهُ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ
خفا ہونا اوسکا ساتھہ اوس چیز کے کہ مقدر کی ہی اوسنے اوسکی تحقیق جابر نے جہاد کیا ساتھہ نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ
صلے اللہ علیہ وسلم کے جانب نجد کے پس جب پہری رسول خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ مَعَهُ فَأَدْرَكَتْهُمُ الْقَائِلَةُ
صلے اللہ علیہ وسلم پہری جابر بہی ساتھہ اونکی پس پایا اونکو دوپہر نے
فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
بیچ جنگل بہت کیکر کے درختوں کے پس اوتری رسول خدا صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ فَنَزَلَ
علیہ وسلم اور متفرق ہوی لوگ سایہ مین بیٹھے درخت کے پس اوتری
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ سَمُرَةٍ فَعَلَّقَ بِهَا
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نیچے ایک درخت کیکر کے پس لٹکائی اوسپر
سَيْفَهُ وَنِمْنَا نَوْمَةً فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
تلوار اپنی اور سوی ہم کچھہ سوتا پس ناگاہ رسول خدا صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ يَدْعُونَا وَإِذَا عِنْدَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ إِنَّ هٰذَا
وسلم پکارتی تہی ہمکو اوس حال مین کہ اونکے پاس ایک گنوار تہا پس فرمایا کہ تحقیق
اخْتَرَطَ عَلَيَّ سَيْفِي وَأَنَا نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ
اسنی سوتی مجہپر تلوار میری اوس حالمین کہ مین سوتا تہا پس جاگا مین اوس حال مین

فِي يَدِهِ صَلْتًا قَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي فَقُلْتُ اللّٰهُ ثَلٰثًا

کر تلوار اوسکی ہاتھہ مین کھینچی ہوئی تہی کہا کون بچاویگا تجکو مجہسی پس کہا مینی اللہ بچاویگا تین بار

وَلَمْ يُعَاقِبْهُ وَجَلَسَ ٭ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور نہ تنبیہ کی حضرت نے اوسکو اور بیٹہی ٭ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ اِنِّي لَاَعْلَمُ اٰيَةً لَوْ اَخَذَ النَّاسُ بِهَا لَكَفَتْهُمْ

وسلم نے فرمایا تحقیق مین البتہ جانتا ہون ایک آیت اگر عمل کرین لوگ اوسپر البتہ کفایت کرے

وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ

اور جو کوئی ڈرے اللہ سے کرتا ہی اوسکے لئی جگہ نجات کی اور رزق دیتا ہی اوسکو اوس جگہ سی

لَا يَحْتَسِبُ ٭ كَانَ اَخَوَانِ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

کہ گمان نہین کرتا ٭ تہے دو بہائی زمانہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ اَحَدُهُمَا يَاْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

علیہ وسلم مین پس تہا ایک اونمین کا آتا نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَالْاٰخَرُ يَحْتَرِفُ فَشَكَا الْمُحْتَرِفُ اَخَاهُ النَّبِيَّ

وسلم کے پاس اور دوسرا حرفہ کرتا پس شکوہ لایا حرفہ والا بہائی اپنی کا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَعَلَّكَ تُرْزَقُ بِهِ ٭

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا شاید کہ تو رزق دیا جاتا ہی بسبب برکت اوسکے

اِنَّ قَلْبَ ابْنِ اٰدَمَ بِكُلِّ وَادٍ شُعْبَةٌ فَمَنْ اَتْبَعَ

تحقیق دل ابن آدم کا بیچ ہر نالی کے ایک شاخ ہی پس جسنے پیچہے لگایا

یعنی تقوی کرے اللہ سے ...
نجات دیگا اللہ ... سے ...
اور رزق دیگا ...
اور دو کل ہی ...

فَقَلْبَهُ

قَلْبَهُ الشُّعَبُ كُلُّهَا لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ بِاَيِّ وَادٍ اَهْلَكَهُ وَمَنْ

ڈالی اپنی کو ہر طرح کی فکر و تفکری نہیں پروا کرتا اللہ کہ کس نالی میں ہلاک کیا اسکو اور جو

تَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ كَفَاهُ الشُّعَبُ كُلَّهَا قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ

کوئی توکل کری اللہ پر کفایت کرتا ہی اوسکو سب فکروں کو فرمایا رب تمہاری نے بزرگ و غالب

لَوْ اَنَّ عَبِيْدِيْ اَطَاعُوْنِيْ لَاَسْقَيْتُهُمُ الْمَطَرَ بِاللَّيْلِ

اگر تحقیق بندے میرے اطاعت کریں میری البتہ برساؤں انپر مینہ رات کو

وَاَطْلَعْتُ عَلَيْهِمُ الشَّمْسَ بِالنَّهَارِ وَلَمْ اُسْمِعْهُمْ صَوْتَ

اور نکالوں انپر آفتاب دنکو اور نہ سنا دوں انکو آواز

الرَّعْدِ ۞ دَخَلَ رَجُلٌ عَلٰى اَهْلِهِ فَلَمَّا رَاٰى مَا بِهِمْ

گرجنی کی آیا ایک شخص اپنی گہر والوں میں پس جب دیکہی جو کچہہ کہ تہی انکو

مِنَ الْحَاجَةِ خَرَجَ اِلَى الْبَرِّيَّةِ فَلَمَّا رَاَتْ امْرَاَتُهُ

حاجت نکلا طرف جنگل کے یعنی گہبرا کر پس جب دیکہا بیوی اوسکی نے

قَامَتْ اِلَى الرَّحٰى فَوَضَعَتْهَا وَاِلَى التَّنُّوْرِ فَسَجَرَتْهُ

کہڑی ہوئی طرف چکی کے پس تیار کیا اوسکو اور گئی طرف تنور کے پس جہونکا اوسکو

ثُمَّ قَالَتْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا فَنَظَرَتْ فَاِذَا الْجَفْنَةُ قَدِ

پہر کہا یا اللہ رزق دی ہمکو پس دیکہا اوسنی کہ ناگاہ گرنڈ تحقیق

امْتَلَاَتْ قَالَ وَذَهَبَتْ اِلَى التَّنُّوْرِ فَوَجَدَتْهُ

بہر گیا تہا کہا ابو ہریرہ نے اور گئی طرف تنور کے پس پایا اوسکو

مُمْتَلِئًا قَالَ فَرَجَعَ الزَّوْجُ قَالَ اَصَبْتُمْ بَعْدِيْ شَيْئًا

بہرا ہوا روٹیوں سے کہا ابوہریرہ نے پس بعد کر آیا خاوند کہا پائی تم نے پیچھے میرے کسی چیز کو

قَالَتِ امْرَاَتُهٗ نَعَمْ مِنْ رَبِّنَا وَقَامَ اِلَى الرَّحٰى

کہا بی بی اوسکی نے ہان رب اپنی سے اور کہڑا ہوا خاوند طرف چکی کے

فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

پس مذکور ہوا یہہ روبرو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا

اَمَا اِنَّهٗ لَوْ لَمْ يَرْفَعْهَا لَمْ تَزَلْ تَدُوْرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

آگاہ ہو تحقیق وہ اگر نہ اوٹھاتا اوسکو ہمیشہ چلتی رہتی قیامت تلک

اِنَّ الرِّزْقَ لَيَطْلُبُ الْعَبْدَ كَمَا يَطْلُبُهٗ اَجَلُهٗ

تحقیق رزق البتہ طلب کرتا ہی بندیکو جیسیکہ طلب کرتی ہی اوسکو اجل اوسکی

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

روایت ہی ابن مسعود سے کہا گویا کہ مین دیکہتا ہون طرف رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِيْ نَبِيًّا مِنَ الْاَنْبِيَاءِ

صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ بیان کرتی تہی وہ ایک نبی کا انبیا مین سے

ضَرَبَهٗ قَوْمُهٗ فَاَدْمَوْهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ

کہ مارا اونکو قوم اونکی نے پس خون آلودہ کیا اونکو اور وہ پونچہتی تہی لہو مونہہ

وَجْهِهٖ وَيَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِيْ فَاِنَّهُمْ

اپنی سے اور کہتی تہی یا اللہ بخش قوم میری کو پس تحقیق

لا يعلمون ۞ باب ريا اور سمعة كا قال رسول الله

وہ نہیں جانتی ۔ ریاکاری ۔ فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ان الله لا ينظر الى صوركم

صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی نہیں دیکھتا طرف صورتوں تمہاری

واموالكم ولكن ينظر الى قلوبكم واعمالكم ۞

اور مالوں تمہارے کے ولیکن دیکھتا ہی طرف دلوں تمہارے کے اور عملوں تمہارے کے

قال الله تعالى انا اغنى الشركاء عن الشرك من

فرمایا اللہ تعالی نے میں بہت بے پروا شریکوں کا ہوں شرک سی جسنے

عمل عملا اشرك فيه معي غيري تركته وشركه

کیا کوئی کام کہ شریک کیا اوسمیں ساتھ میری غیر میرے کو چھوڑ دونگا اوسکو ساتھ شرک اوسکے

وفي رواية فانا منه بريء هو للذي عمله ۞

اور ایک روایت میں ہی پس میں اوس سے بیزار ہوں وہ عمل اوس شخص کے لیے ہی کہ کیا وہ اوسکی

من سمع سمع الله به ومن يرائي يرائي الله

جو کوئی سناوی سناوی گا اللہ اوسکو اور جو کوئی دکھاوی دکھاویگا اللہ

به ۞ قيل لرسول الله صلى الله عليه وسلم ارايت

اوسکو عرض کیا گیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے خبر دو

الرجل يعمل العمل من الخير ويحمده الناس

اوس شخص کی کہ کرتا ہی عمل اچھا اور تعریف کرتے ہیں اوسکی لوگ

عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ وَيُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ تِلْكَ

اوسپر اور ایک روایت میں ہی اور دوست رکہتی ہین اوسکو لوگ اوسپر فرمایا یہہ

عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ ۞ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ

جلدی ہی بشارت مومن کی ف جب جمع کریگا اللہ لوگونکو دن

الْقِيٰمَةِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ نَادَى مُنَادٍ مَنْ كَانَ

قیامت کے اوسدن کی لئی نہین شک بیچ اوسکے پکاریگا پکارنیوالا جو کوئی ہو

أَشْرَكَ فِي عَمَلٍ عَمِلَهُ لِلَّهِ أَحَدًا فَلْيَطْلُبْ ثَوَابَهُ

کہ شریک کیا ہو کسیکو بیچ عمل کے کہ کیا تہا اوسکو اللہ کے لئی پس چاہیی کہ مانگی ثواب اوسکا

مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ

نزدیک غیر خدا سے پس تحقیق اللہ بہت بی پروا شریکونکا ہی شرک سے

۞ مَنْ سَمَّعَ النَّاسَ بِعَمَلِهِ سَمَّعَ اللَّهُ بِهِ أَسَامِعَ

جو کوئی سنا دی لوگونکو عمل اپنا سناویگا اللہ اوسکو کانون

خَلْقِهِ وَحَقَّرَهُ وَصَغَّرَهُ ۞ مَنْ كَانَتْ نِيَّتُهُ طَلَبَ

خلق اپنی کو اور حقیر کریگا اوسکو اور ذلیل کریگا اوسکو جو کوئی کہ ہووی نیت اوسکی طلب

الْآخِرَةِ جَعَلَ اللَّهُ تَعَالَى غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ وَجَمَعَ لَهُ شَمْلَهُ

آخرت کی کرتا ہی اللہ تعالے بی پروائی اوسکی بیچ دل اوسکے کی ف ۱۲ اور جمع کرتا ہی اوسکی لئی

وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ وَمَنْ كَانَتْ نِيَّتُهُ

اور آتی ہی اوسکو دنیا اور وہ ذلیل ہوتی ہی ف اور جو کوئی کہ ہووی نیت اوسکی

لِطَلَبِ الدُّنْيَا جَعَلَ اللّٰهُ الْفَقْرَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَشَتَّتَ

طلب دنیا کی کرتا ہی اللہ تعالے محتاجگی روبرو اوسکی اور پریشانی کرتا ہی

عَلَيْهِ أَمْرَهُ وَلَا يَأْتِيهِ مِنْهَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ

اوسپر امر اوسکا اور نہین آیا اوسکو دنیا سی مگر جو کچھ کہ مقدر ہی اوسکی لئے

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَيْنَا أَنَا فِي بَيْتِي فِي مُصَلَّايَ

کہا ابو ہریرہ نے کہ کہا مینے ای رسول خدا اوسوقت کہ ہو رہین گہر اپنی مین بیچ مصلا اپنی کے

إِذْ دَخَلَ عَلَيَّ رَجُلٌ فَأَعْجَبَنِي الْحَالُ الَّتِي رَآنِي عَلَيْهَا

کہ ناگاہ داخل ہو مجہپر ایک شخص پس خوش لگے مجکو وہ حال کہ دیکہی وہ مجہی اوسپر ف ۱

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَكَ اللّٰهُ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے رحم کری تجکو اللہ تعالے

يَا أَبَا هُرَيْرَةَ لَكَ أَجْرَانِ أَجْرُ السِّرِّ وَأَجْرُ الْعَلَانِيَةِ

ای ابو ہریرہ تیری لئی دو اجر ہین اجر پوشیدگی کا اور اجر ظاہر کا ف ۲

يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ رِجَالٌ يَخْتِلُونَ الدُّنْيَا بِالدِّينِ

نکلین گے اخیر زمانے مین ایک لوگ کہ طلب کرینگے دنیا کو ساتہ عمل آخرۃ کے

يَلْبَسُونَ لِلنَّاسِ جُلُودَ الضَّأْنِ مِنَ اللِّينِ أَلْسِنَتُهُمْ

پہنینگے رجوع لوگونکے لئے چمڑی بہیڑ کے بسبب ظاہر کرنے نرمی اور تواضع کے زبانین اونکی

أَحْلَى مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الذِّئَابِ

بہت میٹھی ہونگی شکرسے اور دل اونکے دل بہیڑیون کے ہونگے

يَقُولُ اللّٰهُ اَبِيْ يَغْتَرُّوْنَ اَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِءُوْنَ فَبِيْ

فرماتاہی اللہ تعالے کیا ساتھہ مہلت دینی میری کے مغرور ہوتے ہیں بلکہ مجہپر جرات کرتے ہیں پس ساتھہ اپنی

حَلَفْتُ لَاَبْعَثَنَّ عَلٰی اُولٰئِكَ مِنْهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ

قسم کہاتا ہون مین کہ البتہ بہیجونگا اونپر اونہین مین سے فتنہ کہ چہوڑیگا

الْحَلِيْمَ فِيْهِمْ حَيْرَانَ ﴿﴾ اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شِرَّةً

دانا کو اونمین حیران یعنی وہ اوسکی دفع کا علاج نہین جانیگا تحقیق ہر چیز کے لیے زیادتی ہی

وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةً فَاِنْ صَاحِبُهَا سَدَّدَ وَقَارَبَ

اور ہر زیادتی کے لیے سستی ہی پس اگر صاحب اوسکے نے میانہ روی کی اور استقامت کی

فَارْجُوْهُ وَاِنْ اُشِيْرَ اِلَيْهِ بِالْاَصَابِعِ فَلَا

پس امید رکہو اوسکی فلاح کی اور اگر اشارہ کیا جاوے طرف اوسکی ساتھہ انگلیون کے پس مت

تَعُدُّوْهُ ﴿﴾ بِحَسْبِ امْرِءٍ مِنَ الشَّرِّ اَنْ يُشَارَ اِلَيْهِ

گنو اوسکو فقط کفایت ہی آدمی کو برائی سے یہہ کہ اشارہ کیا جاوے طرف اوسکے

بِالْاَصَابِعِ فِيْ دِيْنٍ اَوْ دُنْيَا اِلَّا مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

ساتھہ انگلیونکے دین کی بات مین یا دنیا کی بات مین مگر جسکو بچاوی اللہ تعالے

﴿﴾ قَالَ شَهِدْتُ صَفْوَانَ وَاَصْحَابَهٗ وَجُنْدَبٌ

کہا ابو تمیمہ نے حاضر ہوا مین صفوان اور یارون اوسکے پاس اور جندب

يُوْصِيْهِمْ فَقَالُوْا هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

نصیحت کرتے تہے اونکو پس کہا اونہون نے کیا سنا تو نے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

علیہ وسلم سے کچھ کہا جندب نے سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو کوئی سناویگا اللہ تعالیٰ اوسکو دن قیامت کے

وَمَنْ شَاقَّ شَقَّ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالُوْا

اور جو کوئی مشقت ڈالتا ہی مشقت ڈالیگا اللہ تعالیٰ اوسپر دن قیامت کے کہا انہوں نے

اَوْصِنَا فَقَالَ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُنْتِنُ مِنَ الْاِنْسَانِ بَطْنُهٗ

نصیحت کر ہمکو پس کہا تحقیق اول او چیز کا کہ سڑتا ہی آدمی سے پیٹ ہی

فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ لَّا يَأْكُلَ اِلَّا طَيِّبًا فَلْيَفْعَلْ وَمَنِ

پس جو کوئی کر سکے یہہ کہ نہ کھاوی مگر حلال پس چاہیے کہ کری اور جو کوئی

اسْتَطَاعَ اَنْ لَّا يَحُوْلَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْءُ كَفٍّ

کر سکے یہہ کہ نہ حایل ہو درمیان اوسکے اور درمیان جنت کے چلو بھر

مِنْ دَمٍ اَهْرَاقَهٗ فَلْيَفْعَلْ ٭ اَنَّهٗ خَرَجَ يَوْمًا اِلَى مَسْجِدِ

خون فـ۴ کہ گراوی اوسکو پس چاہیے کہ کری تحقیق عمر نکلے ایکدن طرف مسجد

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ مُعَاذَ بْنَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس پایا معاذ بن

جَبَلٍ قَاعِدًا عِنْدَ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جبل کو بیٹھے ہوئے قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

يَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ قَالَ يُبْكِينِي شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ
روتے ہیں کہا کس چیز نے رُلایا تجکو کہا معاذ نے رُلایا مجکو ایک چیز نے کہ سنا ہینے
رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا مینے رسول خدا صلے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ يَسِيرَ الرِّيَاءِ شِرْكٌ وَمَنْ عَادَى
اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق تھوڑا ریا شرک ہی اور جسنے دشمنی کی
لِلّٰهِ تَعَالَى وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَ اللّٰهَ بِالْمُحَارَبَةِ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
ولی خدا سے پس تحقیق نکلا اللہ تعالے کے روبرو واسطے لڑائی کے تحقیق اللہ تعالے دوست رکھتا ہی
الْأَبْرَارَ الْأَتْقِيَاءَ الْأَخْفِيَاءَ الَّذِينَ إِذَا غَابُوا لَمْ يُتَفَقَّدُوا
نیکوں پرہیزگاروں پوشیدہ حالونکو وہ جو جب غائب ہوتی ہیں نہیں ڈھونڈھی جاتی
وَإِنْ حَضَرُوا لَمْ يُدْعَوْا وَلَمْ يُقَرَّبُوا قُلُوبُهُمْ مَصَابِيحُ
اور اگر حاضر ہوتے ہیں نہیں بلائے جاتے اور نہیں نزدیک کیے جاتے دل اونکے چراغ
الْهُدَى يَخْرُجُونَ مِنْ كُلِّ غَبْرَاءَ مُظْلِمَةٍ ❊ إِنَّ الْعَبْدَ
ہدایت کے ہیں نکلتے ہیں ہر زمین تاریک سے ف تحقیق بندا
إِذَا صَلَّى فِي الْعَلَانِيَةِ فَأَحْسَنَ وَصَلَّى فِي السِّرِّ فَأَحْسَنَ
جب نماز پڑھتا ہی ظاہر میں پس اچھی طرح پڑھتا ہی اور نماز پڑھتا ہی پوشیدگی میں پس
قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى هٰذَا عَبْدِي حَقًّا ❊ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ
فرماتا ہی اللہ تعالے یہ بندہ میرا حق ہے ہوویگی آخر زمانی میں

اقوام

وَ أَنَّ الشَّهْوَةَ الْخَفِيَّةَ أَنْ يُصْبِحَ أَحَدُهُمْ صَائِمًا فَتَعْرِضُ

اور شہوت پوشیدہ یہہ کہ صبح کریگا ایک اونکی کا روزہ سی پس پیش آویگی

لَهُ شَهْوَةٌ مِنْ شَهَوَاتِهِ فَيَتْرُكُ صَوْمَهُ ⁂ قَالَ

اوسکے لیے خواہش خواہشوں اوسکی سے پس چھوڑ دیگا روزہ اپنا کہا ابو سعید نے

خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ

کہ برآمد ہوی ہمپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور ہم

نَتَذَاكَرُ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ

ذکر کرتے تھے آپسمیں کانی دجال کا پس فرمایا کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھہ اوسچیز کے

أَخْوَفُ عَلَيْكُمْ عِنْدِي مِنَ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ فَقُلْنَا

بہت خوفناک ہی تمپر نزدیک میری کانی دجال سے پس عرض کیا ہمنے

بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الشِّرْكُ الْخَفِيُّ أَنْ يَقُومَ

ہاں یا رسول اللہ فرمایا وہ شرک خفی ہے یہہ کہ کہڑا ہووے

الرَّجُلُ فَيُصَلِّي فَيُزَيِّنُ صَلٰوتَهُ لِمَا يَرَىٰ مِنْ نَظَرِ

آدمی پس نماز پڑہی پس زیادہ کری نماز اپنی واسطی دیکھنی نظر

رَجُلٍ ⁂ لَوْ أَنَّ رَجُلًا عَمِلَ عَمَلًا فِي صَخْرَةٍ لَا بَابَ

آدمی کے اگر تحقیق ایک آدمی کری ایک عمل بیچ پتہر کے نہ دروازہ ہو

لَهَا وَلَا كُوَّةَ خَرَجَ عَمَلُهُ إِلَى النَّاسِ كَائِنًا مَا كَانَ

اوسکے لیے اور نہ سوراخ نکلیگا عمل اوسکا طرف لوگونکے جو کچھہ کہ ہو کا ف

مَنْ كَانَتْ لَهُ سَرِيرَةٌ صَالِحَةٌ اَوْ سَيِّئَةٌ اَظْهَر
جو شخص کہ ہووے اوسکے لئی چھپی خصلت اچھی یا بری ظاہر کرتا ہی
اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْهَا رِدَاءً يُعْرَفُ بِهٖ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى
اللہ تعالیٰ اوس سے ایک علامت کہ پہچانا جاتا ہی بسبب اوسکی فرماتا ہی اللہ تعالیٰ
اِنِّىْ لَسْتُ كُلَّ كَلَامِ الْحَكِيْمِ اَتَقَبَّلُ وَلٰكِنِّىْ اَتَقَبَّلُ
کہ تحقیق نہیں ہوں میں کہ تمام کلام دانا کے قبول کروں میں ولیکن میں قبول کرتا ہوں
هَمَّهٗ وَهَوَاهُ فَاِنْ كَانَ هَمُّهٗ وَهَوَاهُ فِىْ طَاعَتِىْ
قصد و خواہش اوسکی پس اگر ہو قصد و خواہش اوسکے طاعت میری میں
جَعَلْتُ صَمْتَهٗ حَمْدًا لِّىْ وَوَقَارًا وَّاِنْ لَّمْ يَتَكَلَّمْ
کرتا ہوں میں خاموشی اوسکی حمد اپنی لئی اور وقار اور اگرچہ نہ کلام کری وہ

باب رونی اور ڈرنیکا وَاللّٰهِ لَا اَدْرِىْ وَاللّٰهِ لَا
قسم ہی اللہ کی نہیں جانتا میں قسم ہی اللہ کی نہیں
اَدْرِىْ وَاَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ مَا يُفْعَلُ بِىْ وَلَا بِكُمْ
جانتا میں اور میں رسول اللہ کا ہوں کہ کیا کیا جاویگا ساتھ میری اور ساتھ تمہاری
عُرِضَتْ عَلَىَّ النَّارُ فَرَاَيْتُ فِيْهَا امْرَاَةً مِّنْ بَنِىْ
ظاہر کی گئی مجھپر دوزخ پس دیکھی میں نے اوسمیں ایک عورت بنی
اِسْرَائِيْلَ تُعَذَّبُ فِىْ هِرَّةٍ لَّهَا رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا
اسرائیل میں سے کہ عذاب دی جاتی تھی بسبب بلی اپنی کہ باندھا تھا اوسکو اور اوسکو

۵۵

نشان صلاح و تقوی و سیاہ کاری و بدکاری جس کے ظاہر کرتا ہے اسکے لئی ایک نشان اور ثمرہ جس سے وہ ... پہچانا جاتا ہی

بیت اگر اوسکے ولیکن ... بہتر ہی ...

حدیث عثمان بن مظعون صحابی نی جب انتقال فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ... ایک عورت نی ... کہا ...

وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتّٰى مَاتَتْ

اور نہ چھوڑا اوسکو کہ کہاوے چوہے وغیرہ یہان تلک کہ مرگئی

جُوْعًا وَرَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرِ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ

بہوک سے اور دیکہا مینے عمرو بن عامر خزاعی کو کہ کہینچتا تہا آنتین اپنی

فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ ٭ أَنَّ

آگ مین اور تہا وہ اول اوس شخص کا کہ چھوڑی سانڈہ تحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم آئی زینب بنت جحش پاس ایکدن

فَزِعًا يَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ

ڈرتی ہوئی فرماتی تہی نہین کوئی معبود مگر اللہ وائی واسطے عرب کے بدی سے

قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوْجَ وَمَأْجُوْجَ

کہ تحقیق نزدیک ہوئے فساد کہولا گیا آج دیوار یاجوج اور ماجوج سے

مِثْلُ هٰذِهِ وَحَلَّقَ بِإِصْبَعَيْهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي

مانند اسکے اور حلقہ کیا ساتہ دو انگلیون اپنی کے ساتہ انگوٹہی کے اور جو

تَلِيْهَا قَالَتْ زَيْنَبُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَفَنَهْلِكُ

پاس اوسکے ہی کہا زینب نے پس کہا مینے ای رسول خدا کیا ہلاک ہوونگے ہم

وَفِيْنَا الصَّالِحُوْنَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ ٭

اور ہم مین اچہی لوگ ہونگے فرمایا ہان جب بہت ہونگی برائیان

ف: راوی اس حدیث کی عروہ بن زبیر ہین اور انکا نکاح پہلا عثمان سے ہوا تہا

پیشگوئی

لَيَكُوْنَنَّ مِنْ اُمَّتِیْ اَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّوْنَ الْخَزَّ وَالْحَرِيْرَ

البتہ پیدا ہونگی امت میری سے ایک لوگ کہ حلال جانینگے خز اور ریشمی کپڑے کو

وَالْخَمْرَ وَالْمَعَازِفَ وَلَيَنْزِلَنَّ اَقْوَامٌ اِلٰی جَنْبِ

اور شراب کو اور باجونکو اور البتہ اوتریگے ایک لوگ ایک طرف پہاڑ کے

عَلَمٍ يَرُوْحُ عَلَيْهِمْ بِسَارِحَةٍ لَّهُمْ يَاْتِيْهِمْ رَجُلٌ

آتی کی اون پر مواشی اونکی آویگا اونکے پاس ایک آدمی

لِحَاجَةٍ فَيَقُوْلُوْنَ ارْجِعْ اِلَيْنَا غَدًا فَيُبَيِّتُهُمُ اللّٰهُ

کسی حاجت کو پس کہینگے پھر آنا ہمارے پاس کل کو پس ہلاک کریگا اونکو اللہ رات کو

وَيَضَعُ الْعَلَمَ وَيَمْسَخُ اٰخَرِيْنَ قِرَدَةً وَّخَنَازِيْرَ اِلٰی

اور گرادیگا اوپر پہاڑ اور صورت بدل دیگا اور جماعت کی بندر اور سور

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ٭ اِذَا اَنْزَلَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا اَصَابَ

قیامت تلک ٭ جب اوتارتا ہے اللہ تعالیٰ ایک قوم پر عذاب پہنچتا ہے

الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيْهِمْ ثُمَّ بُعِثُوْا عَلٰی اَعْمَالِهِمْ ٭

عذاب جو ہوں اونمیں یعنی سبکو پھر اوٹھائے جاوینگے آخرت میں عملوں اپنے پر

يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلٰی مَا مَاتَ عَلَيْهِ ٭ مَا رَاَيْتُ

اوٹھایا جاویگا ہر بندہ اوپر اوسیکے کہ مرا ہے اوسپر ٭ نہیں دیکھی میں نے کوئی چیز

مِثْلَ النَّارِ نَامَ هَارِبُهَا وَلَا مِثْلَ الْجَنَّةِ نَامَ طَالِبُهَا

سختی میں مثل دوزخ کی کہ سووے بھاگنے والا اوسکا اور نہ مثل بہشت کے بھلائی میں کہ سووے طلب کرنیوالا اوسکا

اِنِّی اَرٰی مَا لَا تَرَوْنَ وَاَسْمَعُ مَا لَا تَسْمَعُوْنَ اَطَّتِ
تحقیق میں دیکھتا ہوں جو چیز کہ نہیں دیکھتے ہو تم اور سنتا ہوں میں وہ چیز کہ نہیں سنتے ہو تم آواز کرتا ہی
السَّمَآءُ وَحُقَّ لَهَا اَنْ تَئِطَّ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ
آسمان اور لائق ہی اوسکو یہہ کہ آواز کرے قسم ہی اوس ذات کی کہ جان میری اوسکی ہاتہہ میں
مَا فِیْهَا مَوْضِعُ اَرْبَعِ اَصَابِعَ اِلَّا وَمَلَكٌ وَاضِعٌ
نہیں ہی اوسمیں جگہ چار انگشت کی مگر کہ فرشتہ رکھی ہوئی ہے
جَبْهَتَهٗ سَاجِدًا لِّلّٰهِ وَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ
پیشانی اپنی حال یہہ کہ سجدہ کرنیوالا ہی واسطے اللہ کے قسم ہی خدا کی اگر جانو تم جو کچھ جانتا ہوں میں
لَضَحِكْتُمْ قَلِیْلًا وَّلَبَكَیْتُمْ كَثِیْرًا وَمَا تَلَذَّذْتُمْ
توالبتہ ہنسو تم تہوڑا اور روؤ تم بہت اور نہ لذت اوٹہاؤ تم
بِالنِّسَآءِ عَلَی الْفُرُشَاتِ وَلَخَرَجْتُمْ اِلَی الصُّعُدَاتِ
ساتہہ عورتونکی بچہونوں پر اور نہ نکلو تم طرف راہوں کے
تَجْاَرُوْنَ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی قَالَ اَبُوْذَرٍّ یٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ
فریاد کرتے ہوئی طرف اللہ تعالیٰ کے کہا ابوذر نے ای کاشکے میں ہوتا
شَجَرَةً تُعْضَدُ ٭ یَقُوْلُ اللّٰهُ جَلَّ ذِكْرُهٗ اَخْرِجُوْا
درخت کہ کاٹا جاتا ف فرماویگا اللہ کہ بزرگ ہی ذکر اوسکا نکالو
مِنَ النَّارِ مَنْ ذَكَرَنِیْ یَوْمًا اَوْ خَافَنِیْ فِیْ مَقَامٍ ٭
دوزخ سے اوسکو کہ یاد کیا مجکو ایک وقت یا ڈرا مجہسے کسی جگہ میں ف

قالت سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا عائشہ نے پوچھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

عن هذه الآية والذين يؤتون ما آتوا وقلوبهم

معنے اس آیت کے اور وہ لوگ کر دیتے ہیں وہ چیز کہ دیتے ہیں اور دل اونکے

وجلة أهم الذين يشربون الخمر ويسرقون قال

ڈرتے ہوتے ہیں کیا وہ وہ ہیں کہ پیتے ہیں شراب اور چراتے ہیں فرمایا

لا يا ابنة الصديق ولكن هم الذين يصومون

نہیں اے بیٹی صدیق کی ولیکن وہ وہ ہیں کہ روزہ رکھتے ہیں

ويصلون ويتصدقون وهم يخافون أن لا يقبل

اور نماز پڑھتے ہیں اور خیرات کرتے ہیں اور وہ ڈرتے ہیں کہ نہ قبول کیا جاوے

منهم أولئك الذين يسارعون في الخيرات ×

اونسے یہہ وہ لوگ ہیں کہ جلدی کرتے ہیں بیچ بھلائیوں کے

كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا ذهب ثلثا الليل

تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب جاتی دو تہائی رات

قام فقال يا أيها الناس اذكروا الله اذكروا الله

کھڑے ہوتے پس کہتے اے لوگو یاد کرو اللہ کو یاد کرو اللہ کو

جاءت الراجفة تتبعها الرادفة جاء الموت

آیا نفخہ پہلا پیچھے آویگا اوسکے نفخہ دوسرا آئی موت

أنهم إلى ربهم راجعون أولئك يسارعون في الخيرات وهم لها سابقون

بِمَا فِيْهِ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيْهِ ۞ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ساتھ اوس چیز کے کہ اوس میں ہے آئی موت ساتھ اوس چیز کی کہ اوس میں ہے ف نکلی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةٍ فَرَأَى النَّاسَ كَأَنَّهُمْ يَكْتَشِرُوْنَ

علیہ وسلم نماز کے لئے پس دیکھا لوگونکو کہ وہ ہنستے ہیں

قَالَ اَمَا اِنَّكُمْ لَوْ اَكْثَرْتُمْ ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ لَشَغَلَكُمْ

فرمایا آگاہ ہو تحقیق تم اگر بہت کرتے یاد توڑنیوالی لذتونکی یعنی موت تو البتہ باز رکھتی تمکو

عَمَّا اَرَى الْمَوْتِ فَاَكْثِرُوْا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ الْمَوْتِ

اوس چیز کی کہ دیکھتا ہوں میں پس بہت کرو یاد توڑنیوالی لذتونکی کہ موت ہی

فَاِنَّهُ لَمْ يَأْتِ عَلَى الْقَبْرِ يَوْمٌ اِلَّا تَكَلَّمَ فَيَقُوْلُ اَنَا

پس تحقیق نہیں گذرتا ہی قبر پر کوئی دن مگر کہ بولتی ہے پس کہتی ہی میں

بَيْتُ الْغُرْبَةِ وَاَنَا بَيْتُ الْوَحْدَةِ وَاَنَا بَيْتُ التُّرَابِ

گھر غریبی کا ہوں اور میں گھر تنہائی کا ہوں اور میں گھر مٹی کا ہوں

وَاَنَا بَيْتُ الدُّوْدِ وَاِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ قَالَ

اور میں گھر کیڑونکا ہوں اور جب دفن کیا جاتا ہی بندہ مومن کہتی ہی

لَهُ الْقَبْرُ مَرْحَبًا وَّاَهْلًا اَمَا اِنْ كُنْتَ لَاَحَبَّ مَنْ

اوسکے لئے قبر فراغت کی جگہ آیا تو اور اپنی اہل میں آیا آگاہ ہو تحقیق تھا تو البتہ بہت محبوب طرف میری

يَمْشِيْ عَلٰى ظَهْرِيْ اِلَيَّ فَاِذْ وُلِّيْتُكَ الْيَوْمَ وَصِرْتَ

ان لوگوں میں کہ چلتا تھا اوپر پیٹھ میری پس جب حاکم ہوئی میں تجہپر آج اور آیا تو

إِلَيَّ فَسَتَرَى صَنِيعِي بِكَ قَالَ فَيَتَّسِعُ لَهُ مَدَّ بَصَرِهِ

طرف میری پس قریب ہی کہ دیکھیگا تو سلوک میرا ساتھہ اپنی فرمایا پس فراخ ہوتی ہی قبر اوسکی بقدر پہنچنی نظر اوسکی

وَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى الْجَنَّةِ وَإِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْفَاجِرُ

اور کہولا جاتا ہی اوسکے لیی دروازہ طرف جنت کے اور جب دفن کیا جاتا ہی بندہ بدکار

أَوِ الْكَافِرُ قَالَ لَهُ الْقَبْرُ لَا مَرْحَبًا وَلَا أَهْلًا أَمَا

یا کافر کہتی ہی اوسکے لئے قبر نہ فراخت ہی تیری لیے اور نہ اپنی اہل میں آیا آگاہ ہو

إِنْ كُنْتَ لَأَبْغَضَ مَنْ يَمْشِي عَلَى ظَهْرِي إِلَيَّ فَإِذْ

تحقیق تہا تو البتہ بہت برا طرف میری اوسکا کہ چلتا ہی مجہپر پس جب

وُلِّيتُكَ الْيَوْمَ وَصِرْتَ إِلَيَّ فَسَتَرَى صَنِيعِي بِكَ

حاکم ہوئی میں آج تجہپر اور آیا تو طرف میری پس قریب ہے کہ دیکہیگا تو کام میرا ساتہہ اپنی

قَالَ فَيَلْتَئِمُ عَلَيْهِ حَتَّى تَخْتَلِفَ أَضْلَاعُهُ قَالَ

کہا حضرت نے پس ملتی ہی قبر اوسپر یہانتک کہ آپسمیں مل جاتی ہیں پسلیان اوسکی کہا راوی نے

وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصَابِعِهِ

اور ارشاد کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتہہ انگلیوں اپنی کے

فَأَدْخَلَ بَعْضَهَا فِي جَوْفِ بَعْضٍ قَالَ وَيُقَيَّضُ لَهُ

پس داخل کیا بعض اونکو اندر بعض کے کہا حضرت نے اور متعین ہوتے ہیں اوسکے لیے

سَبْعُونَ تِنِّينًا لَوْ أَنَّ وَاحِدًا مِنْهَا نَفَخَ فِي الْأَرْضِ

ستر اژدہا اگر تحقیق ایک اونمیں سے پہنکار ماری زمین میں

مَا اَنْبَتَتْ شَيْئًا مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا فَيَنْهَسْنَهُ وَ

تو نہ اگاوی زمین کچھ جب تلک کہ باقی رہے دنیا پس کاٹتی ہیں اوسکو اور

يَخْدِشْنَهُ حَتّٰى يُفْضٰى بِهٖ اِلَى الْحِسَابِ قَالَ وَقَالَ

ڈسّتی ہیں اوسکو یہان تلک کہ لایا جاوے اوسکو طرف حساب کے کہا راوی نے اور فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَةٌ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہیں کہ قبر ایک باغ ہی

مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ اَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النَّارِ ٭ قَالُوا

باغوں جنت سے یا ایک گڑھا ہی گڑھوں دوزخ سے عرض کیا صحابہ نے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ شِبْتَ قَالَ شَيَّبَتْنِيْ هُوْدٌ وَاَخَوَاتُهَا

ای رسول خدا تحقیق بوڑہی ہوی آپ فرمایا بوڑھا کیا مجکو سورہ ہود نے اور بہنوں اوسکی نے

قَالَ اِنَّكُمْ لَتَعْمَلُوْنَ اَعْمَالًا هِيَ اَدَقُّ فِيْ اَعْيُنِكُمْ

کہا انس نے کہ تحقیق تم البتہ کرتے ہو عمل کہ وہ بہت باریک ہیں آنکھوں تمہاری میں

مِنَ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

بال سے گنتے تھے ہم اونکو اوپر زمانے رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُوْبِقَاتِ يَعْنِي الْمُهْلِكَاتِ ٭

اللہ علیہ وسلم کے موبقات سے یعنے ہلاک کرنیوالے ف۲

قَالَ يَا عَائِشَةُ اِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوْبِ فَاِنَّ

فرمایا حضرت نے ای عائشہ بچا تو اپنی تئین صغیرہ گناہوں سے پس تحقیق

ف یعنی جب سورۂ ہود میں احوال قیامت کا ہی مثل سورۂ واقعہ اور والمرسلات اور عم یتساءلون اور اذا الشمس کورت کی اسلیے

ف۲ یعنی صغیرہ گناہ جو ہم سمجھتے تھے اوسکو ہم صغیرہ اور چھوٹا حالانکہ وہ مہلکات اور گناہ کبیرہ سے ہی شمار ہوتے

لَهَا مِنَ اللّٰهِ طَالِبًا ۞ اَمَرَنِی رَبِّی بِتِسْعٍ خَشْيَةِ

واسطی اونکی اللہ کی طرف سی مطالبہ کرنیوالا یعنی ملائکہ ہے حکم کیا مجکو رب میری نی ساتھہ نو باتونکی ساتھہ خوف

اللّٰهِ فِی السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَكَلِمَةِ الْعَدْلِ فِی الْغَضَبِ

خدا کے پوشیدہ اور ظاہر مین اور ساتھہ بات عدل کے غصہ

وَالرِّضَا وَالْقَصْدِ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنَا وَاَنْ اَصِلَ

اور خوشی مین اور ساتھہ میانہ روی کی فقر اور غنا مین اور ساتھہ اسکی کہ صلہ رحم کرون

مَنْ قَطَعَنِی وَاُعْطِی مَنْ حَرَمَنِی وَاَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنِی

اوس کہ کاٹی مجسے اور دون مین اوسکو کہ محروم رکہی مجکو اور عفو کرون اوس سے کہ ظلم کری مجہپر

وَاَنْ يَكُوْنَ صَمْتِی فِكْرًا وَنُطْقِی ذِكْرًا وَنَظَرِی عِبْرَةً

اور ساتھہ اسکے کہ ہووے خاموشی میری فکر اور گویائی میری ذکر خدا اور نظر میری عبرۃ

وَاٰمُرَ بِالْعُرْفِ ۞ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يَخْرُجُ مِنْ

اور حکم کرون مین ساتھہ اچھی باتونکے نہین ہی کوئی بندہ مؤمن کہ نکلے

عَيْنَيْهِ دُمُوْعٌ وَاِنْ كَانَ مِثْلَ رَأْسِ الذُّبَابِ مِنْ خَشْيَةِ

آنکہون اوسکے سی آنسو اور اگرچہ ہو مانند سر مکہی کے خوف

اللّٰهِ ثُمَّ يُصِيْبُ شَيْئًا مِنْ حُرِّ وَجْهِهٖ اِلَّا حَرَّمَهُ

خداتعالی کی سے پہر پہونچی کسی چیز کو بہتر جگہ چہرہ اوسکے سے مگر کہ حرام کرتا ہی اوسکو

اللّٰهُ عَلَى النَّارِ بَابُ تَغَيُّرِ آدَمِیُّوْنَ كَا اِنَّمَا النَّاسُ

اللہ دوزخ پر سوا اسکے نہین کہ لوگ

كَالْإِبِلِ الْمِائَةِ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً ؞

مانند سو اونٹوں کے ہیں نہیں قریب ہے کہ پاوے تو اونمیں کوئی قابل سواری کے

يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ وَتَبْقَى حُفَالَةٌ

جاتے رہیں گے اچھے لوگ مرتبہ بمرتبہ اور باقی رہیگی بھوسی

كَحُفَالَةِ الشَّعِيرِ أَوِ التَّمْرِ لَا يُبَالِيهِمُ اللَّهُ بَالَةً ؞

مانند بھوسی جو کے یا کھجور کے نہیں پروا کریگا اونکی اللہ پروا کرنا

إِذَا مَشَتْ أُمَّتِي الْمُطَيْطِيَاءَ وَخَدَمَتْهُمْ أَبْنَاءُ

جب چلیگی امت میری چال تکبر کی اور خدمت کرینگے اونکی

الْمُلُوكِ أَبْنَاءُ فَارِسَ وَالرُّومِ سَلَّطَ اللَّهُ شِرَارَهَا

بادشاہزادے فارس اور روم کے مسلط کریگا اللہ تعالے بروں کو

عَلَى خِيَارِهَا ؞ قَالَ إِنَّا لَجُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

بہلوں پر کہا حضرت علی نے کہ تحقیق ہم بیٹھے تھے ساتھ رسول خدا صلے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَاطَّلَعَ عَلَيْنَا مُصْعَبُ بْنُ

اللہ علیہ وسلم کے مسجد میں پس آئے ہمپر مصعب بن

عُمَيْرٍ مَا عَلَيْهِ إِلَّا بُرْدَةٌ لَهُ مَرْقُوعَةٌ بِفَرْوٍ فَلَمَّا رَآهُ

عمیر نہیں تھی اونپر مگر ایک چادر پیوند کی ہوئی ساتھ پوستین کے پس جب دیکھا اونکو

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَى لِلَّذِي كَانَ فِيهِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے روئے بسبب اوس چیز کے کہ تھے مصعب بیچ

مِنَ النِّعْمَةِ وَالَّذِي هُوَ فِيهِ الْيَوْمَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ

بیچ نعمت کے اور بسبب اوس حال کے کہ وہ اوسمیں ہیں آپ پہر فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ بِكُمْ إِذَا غَدَا أَحَدُكُمْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا حال ہویگا تمہارا جب صبح کریگا ایک تمہارا

فِي حُلَّةٍ وَرَاحَ فِي حُلَّةٍ وَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ

ایک لباس میں اور شام کریگا اور لباس میں اور رکہی جاویگی آگی اوسکے ایک

صَحْفَةٌ وَرُفِعَتْ أُخْرَى وَسَتَرْتُمْ بُيُوتَكُمْ كَمَا

رکابی اور اوٹہائی جاویگی دوسرے اور چہت گیری دیوار گیری لگاؤگے اپنی گہروں کو جیسے کہ

تُسْتَرُ الْكَعْبَةُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ نَحْنُ يَوْمَئِذٍ

ڈہانکا جاتا ہی کعبہ پس کہا صحابہ نے ای رسول خدا کے ہم اوسدن

خَيْرٌ مِنَّا الْيَوْمَ نَتَفَرَّغُ لِلْعِبَادَةِ وَنُكْفَى الْمُؤْنَةَ

بہتر ہونگے آجکے دن سے فارغ ہونگے ہم عبادت کی لئے اور کفایت کی جاویگی ہم محنت سے

قَالَ لَا أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرٌ مِنْكُمْ يَوْمَئِذٍ * يَأْتِي

فرمایا نہ تم آج بہتر ہو اوس دن سے آویگا

عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ الصَّابِرُ فِيهِمْ عَلَى دِينِهِ كَالْقَابِضِ

لوگوں پر ایک زمانہ کہ صبر کرنیوالا اونمیں دین اپنی پر مانند پکڑنیوالی کے

عَلَى الْجَمْرِ * إِذَا كَانَ أُمَرَاؤُكُمْ خِيَارَكُمْ وَأَغْنِيَاؤُكُمْ

چنگاریکی ہوگا جب ہونگی سردار تمہاری اچھی اور دولتمند تمہارے

سَأَلْتُهَا بِلَا لَهَا ۞ أُمَّتِي هٰذِهِ أُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ لَيْسَ

ہر گز دیگا اوسکو سا تہہ تر اوت اوسکے یہہ امت میری امت رحمت کی گئی ہے نہیں

عَلَيْهَا عَذَابٌ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُهَا فِي الدُّنْيَا الْفِتَنُ

اوسپر عذاب آخرت میں عذاب اوسکا دنیا میں فتنی

وَالزَّلَازِلُ وَالْقَتْلُ ۞ كِتَابُ آدَابِ كَا اسمیں

اور زلزلی اور قتل ہے ف

هى بَابُ سلام كا ۞ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَلَقَ اللّٰهُ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

آدَمَ عَلٰى صُورَتِهِ طُولُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهُ

پیدا کیا اللہ نے آدم کو اوپر صفت اپنی کے طول اونکا ساٹہہ ہاتہہ کا تہا پس جب پیدا کیا اونکو

قَالَ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلٰى أُولٰئِكَ النَّفَرِ وَهُمْ نَفَرٌ مِنَ

فرمایا جا پس سلام کر اس جماعت پر اور وہ ہی جماعت

الْمَلٰئِكَةِ جُلُوسٌ فَاسْتَمِعْ مَا يُحَيُّونَكَ فَإِنَّهَا تَحِيَّتُكَ

فرشتونکی بیٹھی ہوئی پس سن جو کچھ جواب سلام کا دیں وہ تجکو پس تحقیق وہ سلام تیرا

وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ فَذَهَبَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

اور سلام اولاد تیری کا ہی پس گئی آدم پس کہا سلام ہی تمپر

فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَزَادُوهُ

پس کہا انہون نے سلام ہی تجپر اور رحمت اللہ کی کہا حضرت نے پس زیادہ کیا انہون نے

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَكُلُّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلٰى صُوْرَةِ

ورحمۃ اللہ کا فرمایا حضرت نے پس جو شخص داخل ہوگا بہشت مین اوپر صورت

اٰدَمَ وَطُوْلُهٗ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فَلَمْ يَزَلِ الْخَلْقُ يَنْقُصُ

آدم کی ہوگا اور طول اوسکا ساٹھہ ہاتھہ کا ہوگا پس ہمیشہ خلق کم ہوتی رہی

بَعْدَهٗ حَتَّى الْاٰنَ ۞ اِنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ

بعد آدم کے اب تلک ف تحقیق ایک شخص نے پوچھا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کونسی خصلتیں اسلام کی بہتر ہین فرمایا کہلاوی

الطَّعَامَ وَتَقْرَءُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ

کہانا اور کری تو سلام آشنا اور غیر

تَعْرِفْ ۞ لِلْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ

آشنا پر مؤمن کے مومن پر چھہ حق ہین

يَعُوْدُهٗ اِذَا مَرِضَ وَيَشْهَدُهٗ اِذَا مَاتَ وَيُجِيْبُهٗ

خبر پوچھنی اوسکی جب بیمار ہو اور حاضر ہو اوسکے جنازہ پر جب مری اور قبول کری دعوت

اِذَا دَعَاهُ وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ اِذَا لَقِيَهٗ وَيُشَمِّتُهٗ اِذَا

اوسکی جب بلاوی اوسکو اور سلام کری اوسپر جب ملی اور جواب چھینک کا دی اوسکو جب

عَطَسَ وَيَنْصَحُ لَهٗ اِذَا غَابَ اَوْ شَهِدَ × لَا

چھینکی ف۲ اور خیرخواہی کری اوسکی جب غایب ہو یا حاضر ہو نہین

تدخلون الجنة حتى تؤمنوا ولا تؤمنوا حتى تحابوا

داخل ہو نگے تم بہشت میں یہانتک کہ ایمان لاؤ اور نہیں مومن ہو نگے یہانتک کہ محبت کرو آپسمیں

اولا ادلكم على شيء اذا فعلتموه تحاببتم افشوا

کیا نہ بتاؤں میں تمکو ایک چیز کہ جب کرو اوسکو محبت ہووے آپسمیں چرچا کرو

السلام بينكم ٭ يسلم الراكب على الماشي و

سلام کا آپسمیں سلام کرے سوار پیادے پر اور

الماشي على القاعد والقليل على الكثير ٭ ان

پیادہ بیٹھے پر اور تھوڑے بہت پر تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم مر على غلمان فسلم

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم گذرے لڑکوں پر پس سلام کیا

عليهم ٭ لا تبدؤا اليهود ولا النصارى

اون پر نہ ابتدا کرو یہود پر اور نہ نصاری پر

بالسلام واذا لقيتم احدهم في طريق فاضطروه

ساتھ سلام کے اور جب ملو ایک اونکے راہ میں پس تنگ کرو اوسکو

الى اضيقه ٭ اذا سلم عليكم اهل الكتب

طرف تنگ راہ کے ف۲ جب سلام کریں تمپر اہل کتاب یعنے یہود و نصاری

فقولوا وعليكم ٭ اياكم والجلوس بالطرقات

پس کہو وعلیکم بچاؤ تم اپنی کو راہوں کے بیٹھنے سے

فقالوا

فقالوا یا رسول اللہ ما لنا من مجالسنا بد نتحدث
پس کہا صحابہ نے ای رسول خدا کے نہیں گذارہ ہمارا بدون بیٹھنی راہ کے باتیں کرتے ہیں
فیہا قال فاذا ابیتم الا المجلس فاعطوا الطریق
اوسمیں فرمایا پس جب نہ مانا تم مگر بیٹھنا ہی پس دو راہ کو
حقہ قالوا وما حق الطریق یا رسول اللہ قال
حق اوسکا کہا صحابہ نے اور کیا ہی حق راہ کا یا رسول اللہ فرمایا
غض البصر وکف الاذی ورد السلام والامر
ڈہانکنا بینائی کا یعنی غیر مشروع سی اور دور کرنا موذی کا اور جواب سلام کا اور حکم کرنا
بالمعروف والنھی عن المنکر وفی روایۃ و
اچھی بات کا اور منع کرنا بری بات سے اور ایک روایت میں ہی اور
ارشاد السبیل وفی روایۃ وتغیثوا الملھوف
بتانا راہ کا ناواقف کو اور ایک روایت میں ہے اور فریاد رسی کرو مظلوم کی
وتھدوا الضال * ان رجلا جاء الی النبی صلے
اور راہ بتاؤ بھولے کو تحقیق ایک شخص آیا نبی صلے
اللہ علیہ وسلم فقال السلام علیکم فرد علیہ
اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا السلام علیکم پس جواب دیا حضرت نے اوسکو
ثم جلس فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم عشر ثم
پھر بیٹھا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکو دس نیکیاں ہوئیں پھر

جَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ

آیا اور پس کہا اوسنے السلام علیکم ورحمۃ اللہ پس جواب دیا او

فَجَلَسَ فَقَالَ عِشْرُوْنَ ثُمَّ جَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ

پس بیٹھا وہ پس فرمایا اسکو بیس نیکیاں ہوئیں پہر آیا اور پس کہا السلام

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ

علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ پس جواب دیا اوسکو پس بیٹھا وہ

فَقَالَ ثَلٰثُوْنَ وَفِيْ رِوَايَةٍ زَادَ ثُمَّ اَتٰى اٰخَرُ فَقَالَ

پس فرمایا اسکو تیس نیکیاں ہوئیں اور ایک روایت میں یہہ زیادہ کیا پہر آیا اور پس کہا

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَمَغْفِرَتُهٗ

السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ ومغفرتہ

فَقَالَ اَرْبَعُوْنَ وَقَالَ هٰكَذَا تَكُوْنُ الْفَضَائِلُ ؕ

پس فرمایا اسکو چالیس نیکیاں ہوئیں اور فرمایا اسیطرح ہوتی ہی زیادتی ثواب میں ف

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاللّٰهِ مَنْ بَدَأَ بِالسَّلَامِ ؕ اِنَّ

تحقیق قریب تر لوگونکا ساتہہ رحمت اللہ کے وہ شخص ہی کہ ابتدا کری ساتہہ سلام کے تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم گذری عورتوں پر پس سلام کیا

عَلَيْهِنَّ ؕ لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا لَا تَشَبَّهُوْا

اون پر ف۲ نہیں ہی ہم میں سی وہ شخص کہ مشابہت کری ساتہہ غیر ہمارے کے مت مشابہت

بالیہود

ف۱ یعنی جتنی لفظ زیادہ کریگا مسلمان زیادہ ثواب وفضل ہوگا اوسے سے زیادہ

ف۲ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ مرد کو عورتوں پر سلام کرنا جائز ہی اگر فتنہ کا خوف نہو اور اگر فتنہ کا خوف ہو تو سلام کرنا جائز نہیں جیسے کہ جوان عورتوں پر سلام کرنا اور اگر وہ سلام کریں تو جواب دل میں دے

بِالْيَهُوْدِ وَلَا بِالنَّصَارٰى فَاِنَّ تَسْلِيْمَ الْيَهُوْدِ الْاِشَارَةُ

ساتھہ یہود کے اور نہ ساتھہ نصاریٰ کے پس تحقیق سلام کرنا یہود کا اشارا ہی

بِالْاَصَابِعِ وَتَسْلِيْمَ النَّصَارٰى الْاِشَارَةُ بِالْاَكُفِّ ٭

ساتھہ اونگلیوں کے اور سلام کرنا نصاریٰ کا اشارہ ہی ساتھہ ہتھیلیوں کے

اِذَا لَقِيَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ فَاِنْ حَالَتْ بَيْنَهُمَا

جب ملی ایک تمہاری کا بہائی اپنی سے پس سلام کری اوسپر پس اگر حائل ہو درمیان دونون

شَجَرَةٌ اَوْ جِدَارٌ اَوْ حَجَرٌ ثُمَّ لَقِيَهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ ٭ اِذَا

درخت یا دیوار یا پتہر پہر ملی اوس سے پس سلام کرے اوپر جب

دَخَلْتُمْ بَيْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰى اَهْلِهٖ وَاِذَا خَرَجْتُمْ فَاَوْدِعُوْا

داخل ہو تم گہر مین پس سلام کرو گہر والون پر اور جب نکلو پس رخصت کرو

اَهْلَهٗ بِسَلَامٍ ٭ يَا بُنَيَّ اِذَا دَخَلْتَ عَلٰى اَهْلِكَ فَسَلِّمْ

گہر والونکو ساتھہ سلام کے ای بیٹی میری یعنی انس جب داخل ہووی تو اپنی گہر والونپر پس سلام کر

يَكُوْنُ بَرَكَةً عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ ٭ اِذَا انْتَهٰى

ہوویگا سلام برکت تجہپر اور گہر والون تیرے پر جب پہنچی

اَحَدُكُمْ اِلَى مَجْلِسٍ فَلْيُسَلِّمْ فَاِنْ بَدَا لَهٗ اَنْ يَجْلِسَ

ایک تم مین کا طرف مجلس کے پس چاہیے کہ سلام کری پس اگر دل مین آوی اوسکی یہہ کہ بیٹہی

فَلْيَجْلِسْ ثُمَّ اِذَا قَامَ فَلْيُسَلِّمْ فَلَيْسَتِ الْاُوْلٰى بِاَحَقَّ مِنَ

پس بیٹہی پہر جب اوٹہی پس سلام کری پس نہین ہی پہلا سلام لائق تر

الآخرة ۞ باب اذن چاہنی کا قال فدخلت علیہ

دوسرے کی ف ۔ کہا کلدہ صحابی نے پس داخل ہوا میں نبی پر

ولم اسلم ولم استاذن فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

پاس اور نہ سلام کیا میں نے اور نہ اذن چاہا پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارجع فقل السلام علیکم أأدخل ۞ لا تاذنوا لمن لم یبدأ

پھر جا پس کہہ السلام علیکم میں آؤں ۔ مت اذن دو اوسکو کہ نہ ابتدا کری

بالسلام ۞ باب مصافحہ اور معانقہ کا قبل رسول

ساتھ سلام کے ۔ بوسہ لیا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحسن بن علی وعندہ الاقرع

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علی کا اور نزدیک اوسکے تہے اقرع

بن حابس فقال الاقرع ان لی عشرة من الولد ما قبلت

بن حابس صحابی تھے پس کہا اقرع نے کہ تحقیق میری دس لڑکے ہیں نہیں بوسہ لیا میں نے

منہم احدا فنظر الیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اونمیں سے کسیکا پس نظر کی طرف اوسکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ثم قال من لا یرحم لا یرحم ۞ ما من مسلمین یلتقیان

پھر فرمایا جو نہیں رحم کرتا نہیں رحم کیا جاتا ۔ نہیں ہیں دو مسلمان کہ ملیں آپس میں

فیتصافحان الا غفر لہما قبل ان یتفرقا وفی روایۃ

پس مصافحہ کریں مگر کہ بخشش کی جاتی ہی اونکے لئے پہلے جدا ہونے سے اور ایک روایت میں ہی

إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ فَتَصَافَحَا وَحَمِدَا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَاهُ

جب ملین دو مسلمان پس مصافحہ کرین اور حمد کرین اللہ کی اور بخشش چاہین اوس سے

غُفِرَ لَهُمَا * قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ مِنَّا يَلْقَى أَخَاهُ

بخشش کیجاتی ہی اونکی واسطے کہا ایک شخص نے ای رسول خدا ایک شخص ہم مین سے ملتا ہی بہای اپنی کو

أَوْ صَدِيقَهُ أَيَنْحَنِي لَهُ قَالَ لَا قَالَ أَفَيَلْتَزِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ

یا یار اپنی سے کیا جہکے اوسکے لئے فرمایا نہ کہا کیا گلی لگے اوسکے اور بوسہ لیوی اوسکا

قَالَ لَا قَالَ أَفَيَأْخُذُ بِيَدِهِ وَيُصَافِحُهُ قَالَ نَعَمْ * تَمَامُ

فرمایا نہ کہا کیا پکڑی ہاتہہ اوسکا اور مصافحہ کری اوس سے فرمایا ہان پوری

عِيَادَةِ الْمَرِيضِ أَنْ يَضَعَ أَحَدُكُمْ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ أَوْ عَلَى

عیادۃ بیمار کی یہہ ہی کہ رکہے ایک تم مین کا ہاتہہ اپنا بیمار کی پیشانی پر یا اوسکی

يَدِهِ فَيَسْأَلَهُ كَيْفَ هُوَ وَتَمَامُ تَحِيَّاتِكُمْ بَيْنَكُمُ الْمُصَافَحَةُ

ہاتہہ پر پس پوچہی اوسکو کہ کیسا ہی وہ اور پوری سلام علیک تمہاری آپسمین مصافحہ ہی

قَدِمَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ الْمَدِينَةَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

آئی زید بیٹی حارثہ مدینہ مین اور رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فَأَتَاهُ فَقَرَعَ الْبَابَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ

وسلم گہر میری مین تہی یعنی عائشہ کی پس آئی وہ حضرت پاس پس کہٹکہٹایا دروازہ پس اوٹہی طرف اونکی رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرْيَانًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ وَاللّٰهِ مَا رَأَيْتُهُ

صلے اللہ علیہ وسلم برہنہ کہینچتی ہوی کپڑا اپنا قسم ہی خدا کی نہین دیکہا مینے اونکو

عُرْيَانًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ فَاعْتَنَقَهُ وَقَبَّلَهُ * اِنَّ حَسَنًا وَ

ننگے پہلے اسکے اور نہ پیچھے اسکے پس گلے لگایا اونکو اور بوسہ لیا اونکا تحقیق حسن اور

حُسَيْنًا اسْتَبَقَا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهُمَا

حسین دوڑے طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس گلے لگایا

اِلَيْهِ وَقَالَ اِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ وَمَجْبَنَةٌ * مَنْ صَلَّى اَرْبَعًا

اونکو اپنی اور فرمایا کہ تحقیق اولاد سبب بخل اور نامردی کی ہی ف۲ جو کوئی پڑہی چار رکعت

قَبْلَ الْهَاجِرَةِ فَكَاَنَّمَا صَلَّاهُنَّ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَالْمُسْلِمَانِ

پہلے دوپہر کے یعنی چاشت پس گویا کہ پڑہیں وہ لیلۃ القدر میں اور دو مسلمان

اِذَا تَصَافَحَا لَمْ يَبْقَ بَيْنَهُمَا ذَنْبٌ اِلَّا سَقَطَ * بَابٌ

جب مصافحہ کریں نہیں باقی رہتا درمیان اونکے کوئی گناہ مگر کہ گر پڑتا ہی

اوٹھنی کا تعظیم کی لئی لَمَّا نَزَلَتْ بَنُوْ قُرَيْظَةَ عَلٰى حُكْمِ

جب اوترا بنو قریظہ اوپر حکم

سَعْدٍ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِ وَكَانَ

سعد کے بھیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آدمی طرف سعد کے اور تہی

قَرِيْبًا مِّنْهُ فَجَاءَ عَلٰى حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُوْلُ

قریب حضرت کے پس آئی وہ گدہی پر پس جب قریب ہوئی مسجد سے فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْاَنْصَارِ قُوْمُوْا اِلٰى سَيِّدِكُمْ *

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے انصار کو اوٹھو طرف سید اپنی کے ف۳

لا يقيم الرجل الرجل من مجلسه ثم يجلس فيه ولكن

نہ اوٹھاوی کوئی شخص کسیکو جگہ بیٹھنے اوسکے سے پھر بیٹھی اوسمین ولیکن کہی

تفسحوا وتوسعوا * من قام من مجلسه ثم رجع اليه

کھلکر جاؤ اور فراخ ہوجاؤ * جو کوئی اوٹھے مجلس اپنی سے پھر اوسکی طرف

فهو احق به * لم يكن شخص احب اليهم من رسول

پس لائق تر ہی ساتھ اوسکی * نہیں تہا کوئی شخص بہت پیارا طرف صحابہ کے رسول

الله صلى الله عليه وسلم وكانوا اذا راوه لم يقوموا

خدا صلے الله علیہ وسلم سے اور تہی وہ جب دیکھتی تہی اوسکو نہین اوٹہتی

لما يعلمون من كراهيته لذلك * من سره ان

اسلیے کہ جانتی تہی کہ ناخوش لگتا ہی حضرت کو کھڑا ہونا * جسکو خوش آوی یہ

يتمثل له الرجال قياما فليتبوأ مقعده من النار *

کہ مثل تصویر کی سیدہے اوسکی لیے آدمی کہڑی ہوئی کہ پس چاہیے کہ طلب کری جگہ اپنی آگ سے

جاء ابا بكرة في شهادة فقام له رجل من مجلسه

آیا [illegible] پاس ابوبکرہ ایک گواہی مین پس اوٹھا اوسکے لیے ایک شخص جگہ اپنی سی

فابى ان يجلس فيه وقال ان النبي صلى الله عليه

پس انکار کیا ابوبکرہ نے بیٹھنے کا اوسمین اور کہا کہ تحقیق نبی صلے الله علیہ

وسلم نهى عن ذا ونهى النبي صلى الله عليه وسلم

وسلم نے منع کیا ہی اس سے * اور منع کیا نبی صلے الله علیہ وسلم نے اس

به الارض فهو يتجلجل فيها الى يوم القيمة ۞ كان

وہ زمین میں پس وہ چلا جاتا ہی اوسمین دن قیامت تلک

فراش رسول الله صلى الله عليه وسلم نحوا مما يوضع

بچھونا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا مثل اوسچیز کی کہ رکھی گئی

في قبره وكان المسجد عند راسه ۞ قال بينما

قبر او نکی مین ف اور ہوئی مسجد نزدیک سر اونکے ف کہا طخفہ نی جسوقت کہ مین

انا مضطجع من السحر على بطني اذا رجل يحركني

لیٹا ہوا تہا پیٹہہ کے بل بسبب بیماری پہیپڑہ کے کہ ناگاہ ایک شخص ہلاتا ہی مجکو

برجله فقال ان هذه ضجعة يبغضها الله فنظرت

ساتھہ پاؤن اپنی کے پس کہتا ہی تحقیق کہ یہہ لیٹنا ہی کہ برا جانتا ہی اسکو اللہ پس دیکہا مینے

فاذا هو رسول الله صلى الله عليه وسلم ۞ نهى

پس ناگاہ وہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تہے منع کیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ينام الرجل على

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اسسے کہ سووے آدمی اوپر

سطح ليس بمحجور عليه ۞ ملعون على لسان محمد

چہت کے کہ نہ منڈیر ہو اوسپر لعنت کیا گیا ہی اوپر زبان محمد

صلى الله عليه وسلم من قعد وسط الحلقة ۞ خير

صلے اللہ علیہ وسلم کے وہ شخص کہ بیٹھی درمیان مین حلقہ کے ف بہتر مین

فاذا عطس احدکم وحمد اللہ کان حقا علی کل مسلم

پس جب چھینکے کوئی تم میں کا اور الحمد للہ کہے تو ہوتا ہی حق ہر مسلمان پر

سمعه ان یقول له یرحمک اللہ واما التثاؤب فانما

کہ سنی اوسکو یہ کہ کہی واسطے اوسکے رحم کری تجھپر اللہ لیکن جمائی پس سوای اسکے نہیں

هو من الشیطن فاذا تثاءب احدکم فلیرده ما استطاع

کہ وہ شیطان کی طرف سے ہی پس جب جمائی لے ایک تمہارا پس چاہیے کہ رد کرے اسکو

فان احدکم اذا تثاءب ضحک منه الشیطن خ اذا

پس تحقیق ایک تم میں کا جب جمائی لیتا ہی خوش ہوتا ہی اوس سے شیطان جب

تثاءب احدکم فلیمسک بیده علی فیه فان الشیطن

جمائی لے ایک تم میں کا پس چاہیے کہ رکھی ہاتھ اپنا مونھ پر پس تحقیق شیطان

یدخل خ ان النبی صلی اللہ علیه وسلم کان اذا عطس

داخل ہوتا ہی مونھ میں تحقیق حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب چھینکتے تھے

غطی وجهه بیده او ثوبه وغض بها صوته خ اذا

ڈھانکتے مونھ اپنا ہاتھ سے اپنے یا کپڑے اپنے سے اور پست کرتے ساتھ اوسکی آواز اپنی جب

عطس احدکم فلیقل الحمد للہ علی کل حال ولیقل الذی

چھینکے ایک تم میں کا پس چاہیے کہ کہی الحمد للہ علی کل حال اور کہی وہ جو

یرد علیه یرحمک اللہ ولیقل هو یهدیکم اللہ ویصلح

جواب دیتا ہی اوسکا یرحمک اللہ اور کہی پھر چھینکنے والا یہدیکم اللہ ہدایت کری تمکو اللہ اور سنوری

يُسَمّٰى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ ۞ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ

کہ نام رکھا جاوے شہنشاہ ۔ مت کہو جو چاہے اللہ اور چاہے

فُلَانٌ وَلٰكِنْ قُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ شَاءَ فُلَانٌ ۞ لَا تَقُولُوا

فلانا و لیکن کہو جو چاہے اللہ پھر چاہے فلانا ۔ مت کہو

لِلْمُنَافِقِ سَيِّدٌ فَإِنَّهُ إِنْ يَكُ سَيِّدًا فَقَدْ أَسْخَطْتُمْ رَبَّكُمْ

منافق کو سردار پس تحقیق اگر وہ ہے سردار پس تحقیق غصے کیا تم نے رب اپنے کو

باب بیان اور شعر کا ۞ هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ قَالَهَا ثَلٰثًا ۞

ہلاک ہوئے بیجا مبالغہ کرنے والے فرمایا یہ تین بار

أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ

سچا شعر کہ کہا اوسکو شاعر نے شعر لبید کا ہے آگاہ ہو ہر چیز

مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ ۞ اُهْجُ الْمُشْرِكِينَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ مَعَكَ

سوای خدا کے فانی ہے ۔ ہجو کر مشرکوں کی پس تحقیق جبرئیل ساتھ تیرے ہے

وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِحَسَّانَ

اور تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ فرماتے تھے حسان کو

أَجِبْ عَنِّي اللّٰهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۞ اَلْحَيَاءُ وَالْعِيُّ

جواب دے میری طرف سے یا اللہ تائید کر اوسکی ساتھ جبرئیل کے ۔ حیا اور کم گوئی

شُعْبَتَانِ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْبَذَاءُ وَالْبَيَانُ شُعْبَتَانِ مِنَ

دو شاخیں ہیں ایمان سے ۔ اور تیز زبانی اور بیان دو شاخیں ہیں

الرِّجَالِ اَوِ النَّاسِ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَرْفًا
لوگونکے یا فرمایا ال آدمیونکی نہین قبول کریگا اللہ اوس سے دن قیامت کے نفل
وَّلَا عَدْلًا ٭ قَالَ يَوْمًا وَقَامَ رَجُلٌ فَاَكْثَرَ الْقَوْلَ فَقَالَ
اور نہ فرض ٭ کہا عمرو بن عاص نے ایکدن اوس حال مین کہ کہڑا ہوا ایک شخص پس بہت کلام کیا پس
عَمْرٌو لَوْ قَصَدَ فِيْ قَوْلِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهٗ سَمِعْتُ رَسُوْلَ
عمرو نے اگر میانہ روی کرتا یہ اپنی کلام مین تو البتہ ہوتا بہتر اسکی لئی سنا مینے رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَقَدْ رَاَيْتُ اَوْ اُمِرْتُ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتی ہی البتہ تحقیق جانتا ہون مین یا فرمایا کہ حکم کیا گیا مین
اَنْ اَتَجَوَّزَ فِي الْقَوْلِ فَاِنَّ الْجَوَازَ هُوَ خَيْرٌ ٭ اِنَّ مِنَ
اختصار کرنیکا بات مین پس تحقیق مختصر کلام وہی بہتر ہی ٭ تحقیق بعضا
الْبَيَانِ سِحْرًا وَاِنَّ مِنَ الْعِلْمِ جَهْلًا وَاِنَّ مِنَ الشِّعْرِ
بیان جادو ہی اور تحقیق بعضا علم جہل ہے اور تحقیق بعضا شعر
حُكْمًا وَاِنَّ مِنَ الْقَوْلِ عِيَالًا ٭ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
حکمت ہی اور تحقیق بعضی بات وبال ہے ٭ مذکور ہوا روبرو رسول خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّعْرُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
صلے اللہ علیہ وسلم کے شعر کا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ كَلَامٌ فَحَسَنُهٗ حَسَنٌ وَقَبِيْحُهٗ قَبِيْحٌ ٭
علیہ وسلم نے کہ وہ ایک کلام ہی پس اچہا اوسکا اچہا ہی اور برا اوسکا برا ہی

قال بينا نحن نسير مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا ابو سعید نے جس وقت کہ ہم چلتے تھے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

بالعرج اذ عرض شاعر ينشد فقال رسول الله صلى الله

موضع عرج میں کہ ناگاہ پیش آیا ایک شاعر کہ شعر پڑھتا تھا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم خذوا الشيطن او امسكوا الشيطن لان

علیہ وسلم نے پکڑو اس شیطان کو یا فرمایا روکو اس شیطان کو البتہ

يمتلئ جوف رجل قيحا خير له من ان يمتلئ شعرا

پیٹ بہرنا آدمی کا پیپ سی بہتر ہی اوسکے لئی شعر بہرنی سے

الغناء ينبت النفاق في القلب كما ينبت الماء

راگ سبب اوگانی نفاق کا ہوتا ہی دل میں جیسا کہ سبب اوگانیکا ہوتا ہی پانی

الزرع نا قال كنت مع ابن عمر في طريق فسمع

کہیتی کو کہا نافع نے کہ تہا میں ساتھ ابن عمر کے راہ میں پس سنی انہوں نے

مزمارا فوضع اصبعيه في اذنيه ونأى عن الطريق

آواز نی کی پس رکہیں اونگلیاں اپنی کانوں اپنی میں اور دور پہری راستے

الى الجانب الاخر ثم قال لي بعد ان بعد يا نافع

جانب دوسری پہر فرمایا مجہکو بعد اسکے کہ دور ہو گئے ای نافع

هل تسمع شيئا قلت لا فرفع اصبعيه من اذنيه

سنتا ہی تو کچھ کہا میں نے نہیں پس اوٹہائیں ابن عمر نے اونگلیاں اپنی کانوں اپنی سے

قال

قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ

کہا آہا مین ساتھہ رسول خدا کے صلے اللہ علیہ وسلم کے پس سنی حضرت نے

صَوْتَ يَرَاعٍ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُ قَالَ نَافِعٌ وَكُنْتُ

آواز نَی کی پس کیا حضرت نی مانند اوسکے کہ کیا مینے کہا نافع نی اور تہا مین

اِذْ ذَاكَ صَغِيرًا ۞ بابُ محافظت زبان کا اور برائی غیبت

اوس وقت چھوٹا

کا اور گالی بکنا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ اَضْمَنْ لَهُ

جو کوئی محافظت کری میری لئی زبان اپنی کی اور ستر اپنی کی ضامن ہونگا مین اوسکی لئی

الْجَنَّةَ ۞ اِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ

جنت کا تحقیق بندا البتہ بولتا ہی ایک بات خوشنودی اللہ تعالے کی سے

لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَرْفَعُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَاتٍ وَاِنَّ الْعَبْدَ

نہین دہیان کرتا ہی طرف انجام اوسکے بلند کرتا ہی اللہ بسبب اوسکی درجے اور تحقیق بندا

لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا

البتہ بولتا ہی ایک بات خلاف رضامندی اللہ کے نہین دہیان کرتا ہی طرف انجام اوسکے

يَهْوِي بِهَا فِي جَهَنَّمَ وَفِي رِوَايَةٍ يَهْوِي بِهَا فِي النَّارِ

گرتا ہی بسبب اوسکی دوزخ مین اور ایک روایت مین ہی گرتا ہی بسبب اوسکی دوزخ مین

أبعد ما بين المشرق والمغرب ٭ سباب المسلم

دور تر اوس چیز سی کہ درمیان مشرق اور مغرب کی ہی ۔ برا کہنا مسلمان کا

فسوق وقتاله كفر ٭ أيما رجل قال لأخيه كافر

نافرمانی ہی خدا کی اور مار ڈالنا اوسکا خصلت کفر کی ہی ۔ جو شخص کہ کہتا ہی بہائی اپنی کو کافر

فقد باء بها أحدهما ٭ لا يرمي رجل رجلا بالفسوق

پس تحقیق رجوع کرتا ہی ساتھ اوسکی ایک دو میں کا ۔ نہیں تہمت کرتا ایک شخص کسیکو ساتھ فسق کی

ولا يرميه بالكفر إلا ارتدت عليه إن لم يكن صاحبه

اور نہیں تہمت کرتا ہی اوسکو ساتھ کفر کی مگر کہ پہرتی ہی وہ بات کہنی والے پر اگر ویسا نہیں ہی صاحب

كذلك ٭ المستبان ما قالا فعلى البادي ما لم يعتد

یعنی جسکو کہا کافر یا فاسق ۔ دو شخص برا کہنی والے جو کہتی ہیں پس گناہ شروع کرنیوالے پر ہوتا ہی جب تک کہ تجاوز نہ

المظلوم ٭ إن اللعانين لا يكونون شهداء ولا

کری مظلوم ۔ تحقیق لعنت کرنیوالے نہیں ہونگے گواہی دینیوالے اور نہ

شفعاء يوم القيمة ٭ إذا قال الرجل هلك الناس

شفاعت کرنیوالے دن قیامت کے ۔ جب کہی آدمی کہ ہلاک ہوویں لوگ

فهو أهلكهم ٭ تجدون شر الناس يوم القيمة

پس وہ بہت ہلاک ہونیوالا اونکا ہی ۔ پاؤگی تم برا لوگونکا دن قیامت کے

ذا الوجهين الذي يأتي هؤلاء بوجه وهؤلاء

دو رویہ کو وہ جو آتا ہی ایک جماعت کے پاس ساتھ ایک طرح کی اور ایک جماعت کے پاس

أَثْنَى رَجُلٌ عَلَى رَجُلٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تعریف کی ایک شخص نے ایک کی نزدیک نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

فَقَالَ وَيْلَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ أَخِيكَ ثَلَاثًا مَنْ كَانَ مِنْكُمْ

بس فرمایا وائی تجکو کاٹی تونی گردن بہائی اپنی کی فرمایا یہہ تین بار جو کوئی ہو تم مین سے

مَادِحًا لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ فُلَانًا وَاللهُ حَسِيبُهُ

تعریف کرنیوالا ضرور کر بس چاہئی کہ کہے گمان کرتا ہون مین فلانی کو ایسا اور اللہ حساب کرنیوالا

إِنْ كَانَ يَرَى أَنَّهُ كَذَلِكَ وَلَا يُزَكِّي عَلَى اللهِ أَحَدًا

اگر ہی دیکہتا کہ تحقیق وہ ایسا ہی ہی اور نہ پاک کرے اللہ پر کسیکو یقینا ف

أَتَدْرُونَ مَا الْغِيبَةُ قَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذِكْرُكَ

جانتی ہو تم کہ کیا ہی غیبت عرض کیا صحابہ نے اللہ اور رسول اوسکا خوب جانتا ہی فرمایا غیبت ہی ذکر کرنا

أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قِيلَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ

بہائی اپنی کو اوسطرح کہ برا مانے عرض کیا کیا خبر دو اگر ہو بہائی میری مین جو کچہہ کہ کہتا ہون

قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ

فرمایا اگر ہو اوسمین جو کچہہ کہ کہتا ہی تو بس تحقیق غیبت کی تونی اوسکی اور اگر نہو اوسمین

مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهَتَّهُ ۔ إِنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى

جو کچہہ کہ کہتا ہی تو بس تحقیق بہتان کیا تونی اوسکو ف تحقیق ایک شخص نے اذن مانگا حضرت

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنُوا لَهُ فَبِئْسَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہونیکا بس فرمایا اذن دو اوسکو بس برا ہی

أَخُوا الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا جَلَسَ تَطَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
یہہ شخص اس قبیلہ مین پس جب بیٹھا وہ خوشی ظاہر کی نبی صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ وَانْبَسَطَ إِلَيْهِ فَلَمَّا انْطَلَقَ الرَّجُلُ
وسلم نے روبرو اوسکے اور کشادہ رو ہوے طرف اوسکی پس جب چلا گیا وہ شخص
قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُلْتَ لَهُ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ
کہا عائشہ نے یارسول اللہ کہا آپ نے اوسکو ایسا اور ایسا پھر
تَطَلَّقْتَ فِي وَجْهِهِ وَانْبَسَطْتَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
خوشی ظاہر کی اپنی روبرو اوسکی اور کشادہ رو ہوے طرف اوسکی پس فرمایا رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى عَاهَدْتِنِي فَحَّاشًا إِنَّ شَرَّ النَّاسِ
صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا کبھی جانا تو نی مجکو بد گو تحقیق برا آدمیوں کا
عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ
نزدیک اللہ کے مرتبہ میں دن قیامت کے وہ ہوگا کہ چھوڑیں اوسکو لوگ واسطے بچنی
شَرِّهِ۔ كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى إِلَّا الْمُجَاهِرُونَ وَإِنَّ مِنَ
برائی اوسکی کے ساری امت میری نہ غیبت کیجاوے مگر ظاہر گناہ کرنیوالی اور تحقیق
الْمَجَانَةِ أَنْ يَعْمَلَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحَ وَقَدْ سَتَرَهُ
بیباکی سی ہی یہہ کہ کری آدمی رات کو ایک کام پھر صبح کری اوس حال مین کہ تحقیق چھپایا اوسکو
اللّٰهُ فَيَقُولُ يَا فُلَانُ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ
اللہ نے پس کہی ای فلانی کیا مینے آجکی رات ایسا اور ایسا اور تحقیق

بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللهِ عَنْهُ ❊

رات گذاری ہی کہ چھپایا تھا اوسکو رب اوسکی نی اور صبح کی کہ کہولتا ہی پردہ اللہ کا اپنی سی

مَنْ تَرَكَ الْكِذْبَ وَهُوَ بَاطِلٌ بُنِيَ لَهُ فِيْ رَبَضِ الْجَنَّةِ

جو شخص چھوڑی جھوٹ کو حال یہہ کہ وہ باطل ہی بنایا جاتا ہی اوسکی لئی مکان فصیل بہشت میں

وَمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَهُوَ مُحِقٌّ بُنِيَ لَهُ فِيْ وَسَطِ الْجَنَّةِ

اور جو کوئی چھوڑی جھگڑا حال یہہ کہ وہ حقدار ہی بنایا جاتا ہی مکان اوسکی لئی بہشت کے بیچ میں

وَمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ بُنِيَ لَهُ فِيْ اَعْلَاهَا ❊ اَتَدْرُوْنَ مَا

اور جو کوئی اچھا کری خلق اپنا مکان بنایا جاتا ہی اوسکی لئی بہشت میں جانتی ہو تم اوس چیز کو

اَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ

کہ بہت داخل کرتا ہی لوگونکو بہشت میں وہ ڈر اللہ کا ہی اور اچھا خلق

اَتَدْرُوْنَ مَا اَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ اَلْاَجْوَفَانِ

جانتی ہو تم اوس چیز کو کہ بہت داخل کریگی لوگونکو آگ میں دو خالی چیزیں ہیں

اَلْفَمُ وَالْفَرْجُ ❊ وَيْلٌ لِمَنْ يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ

یعنی مونہہ اور ستر وائی ہی اوس شخص کو کہ بات کرتا ہی پس جھوٹ بولتا ہی تو کہ ہنسا

بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهُ وَيْلٌ لَهُ ❊ اِنَّ الْعَبْدَ لَيَقُوْلُ الْكَلِمَةَ

سبب اوسکی قوم کو وائی اوسکو وائی اوسکو تحقیق بندا البتہ کہتا ہی ایک بات

لَا يَقُوْلُهَا اِلَّا لِيُضْحِكَ بِهِ النَّاسَ يَهْوِيْ بِهَا اَبْعَدَ

نہیں کہتا اوسکو مگر تو کہ ہنساوی سبب اوسکے لوگونکو گرتا ہی سبب اوسکے دور تر

مما بين السماء والارض وانه ليزل عن لسانه اشد

اوس مقدار سی کہ درمیان آسمان و زمین کے ہی اور تحقیق وہ البتہ پھسلتا ہی بات اپنی سی سخت تر

مما يزل عن قدمه ۞ من صمت نجا ۞ قال لقيت

اوس چیز سی کہ پھسلتا ہی قدم اپنی سے جو کوئی چپکا رہا نجات پائی دورخ سی کہا عقبہ نے ملاقات کی

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت ما النجاة فقال

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس عرض کیا مینے کیا ہی سبب نجات کا پس فرمایا

املك عليك لسانك وليسعك بيتك وابك على

تابعدار کر اپنا زبان اپنی کو اور بیٹھ تو گھر اپنی مین اور رو

خطيئتك ۞ اذا اصبح ابن آدم فان الاعضاء كلها

اپنی گناہوں پر جب صبح کرتا ہی ابن آدم پس تحقیق سب اعضا

تكفر اللسان فتقول اتق الله فينا فانا نحن بك فان

عاجزی کرتی ہین زبان سی پس کہتی ہین ڈر اللہ سی ہماری حق مین پس تحقیق ہم ساتھ تیری ہین پس اگر

استقمت استقمنا وان اعوججت اعوججنا ۞ توفي

سیدہی رہی تو سیدہی رہی ہم اور اگر ٹیڑہی ہوی تو ٹیڑہی ہوویں ہم مرا

رجل من الصحابة فقال رجل ابشر بالجنة فقال

ایک شخص صحابہ مین سے پس کہا ایک شخص نے خوش ہو تو ساتھ جنت کے پس فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اولا تدري فلعله

رسول خدا صلی اللہ علیہ (وآلہ) وسلم نے آیا کیا نہی جانتا تو یہ اور نہیں جانتا

تكلّم فيما لا يعنيه او بخل بما لا ينقصه ٭ قلت يا

کلام کیا ہووے بیفائدہ یا بخل کیا ہو ساتھ اوس چیز کے کہ نہیں کم کرتا ہی اوسکو

رسول الله ما اخوف ما تخاف عليّ فاخذ بلسان نفسه

کہا میں نے یا رسول اللہ کیا چیز بہت خوفناک او چیز کی ہی کہ ڈرتی ہو تم مجھپر پس پکڑی حضرت نے زبان

وقال هذا ٭ اذا كذب العبد تباعد عنه الملك

اور فرمایا یہہ جب جھوٹ بولتا ہی بندا اور ہوتا ہی اوس سے فرشتہ

ميلا من نتن ما جاء به ٭ كبرت خيانة ان تحدث

ایک کوس بسبب بدبو جھوٹ بولنی کے بڑی خیانت ہی کہ بات کری تو

اخاك حديثا هو لك به مصدّق وانت به كاذب

بھائی اپنی سی ایک بات کہ وہ تجھی اوسمیں سچا جانتا ہی اور تو ساتھ اوسکے جھوٹ بولتا ہی

من كان ذا وجهين في الدنيا كان له يوم القيمة لسانان

جو کوئی ہووے دو رویہ دنیا میں ہو ویگی اوسکی لئی دن قیامت کی دو زبانیں

من نار ٭ ليس المؤمن بالطعّان ولا باللعّان ولا

آگ سے نہیں ہی شان مومن کی بہت طعن کرنا اور نہ بہت لعنت کرنا اور نہ

الفاحش ولا البذيّ ٭ ان العبد اذا لعن شيئا

سخت کہنا اور نہ بیہودہ کہنا تحقیق بندا جب لعنت کرتا ہی کسی چیز کو

صعدت اللعنة الى السماء فتغلق ابواب السماء دونها

چڑہتی ہی لعنت طرف آسمان کے پس بند کی جاتی ہیں دروازے آسمان کی نزدیک اوسکی

۹۴

قال

کہا سفیان نے

ثم تهبط الى الارض فتغلق ابوابها دونها ثم تاخذ
پھر اوترتی ہی لعنت طرف زمین کے پس بند کی جاتی ہیں دروازی زمین کے نزدیک اوسکی پھر پھرتی
يمينا وشمالا فاذا لم تجد مساغا رجعت الى الذى
داہنی بائیں پس جب نہیں پاتی ہی جگہ گذرنکی پھرتی ہی طرف اوس چیز کے
لعن فان كان لذلك اهلا والا رجعت الى قائلها
کہ لعنت کی گئی پس اگر ہوگی وہ اوسکی لایق پڑتی ہی اوسپر اور نہیں تو پھر جاتی ہی طرف کہنے والے اپنی
ان رجلا نازعته الريح رداءه فلعنها فقال رسول الله
تحقیق ایک شخص تہا کہ اوڑائی ہوانے چادر اوسکی پس لعنت کی اوسکو پس فرمایا رسول خدا
صلى الله عليه وسلم لا تلعنها فانها مامورة وانه من
صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ لعنت کہہ ہوا کو پس تحقیق وہ حکم کی گئی ہی اور تحقیق جو کوئی
لعن شيئا ليس له باهل رجعت اللعنة عليه * لا
لعنت کرتا ہی کسی چیز کو کہ نہیں وہ لایق اوسکے پھر آتی ہی لعنت اوسپر نہ
يبلغني احد من اصحابي عن احد شيئا فاني احب ان
پہنچاوی مجھی کوئی اصحاب میری سے کسیکی طرف سے کچھہ پس تحقیق میں دوست رکھتا ہوں
اخرج اليكم وانا سليم الصدر قالت قلت للنبي
یہ کہ نکلوں طرف تمہاری اور میں صاف دل ہوں کہا عائشہ نے کہا مینے واسطی نبی
صلى الله عليه وسلم حسبك من صفية كذا وكذا تعنى
صلے اللہ علیہ وسلم کے کفایت ہی تمہیں صفیہ ایسی اور ایسی مراد رکھتی تہیں

قَصِيرَةً فَقَالَ لَقَدْ قُلْتَ كَلِمَةً لَوْ مُزِجَ بِهَا الْبَحْرُ

ٹہنگنی پس فرمایا حضرت نے البتہ تحقیق کہی تو نے ایک بات کہ اگر یہہ ملے دریا میں ف۱

لَمَزَجَتْهُ ✻ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ وَمَا كَانَ

البتہ بگاڑی یہہ اوسکو نہیں ہوتی ہی بدگوئی کسی چیز میں مگر عیب دار کر دیتی ہی اوسکو اور نہیں ہوتی

الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ ✻ مَنْ عَيَّرَ أَخَاهُ بِذَنْبٍ

حیا کسی چیز میں مگر زینت دیتی ہی اوسکو جو کوئی عار دلاوے بہائی اپنی کو ساتہہ کسی گناہ کے

لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَعْمَلَهُ يَعْنِي مِنْ ذَنْبٍ قَدْ تَابَ مِنْهُ

تو نہیں مریگا عار دلانے والا یہانتک کہ کریگا اوسکو یعنی ساتہہ اوس گناہ کے کہ تحقیق توبہ کی تہی اوس سے

لَا تُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِأَخِيكَ فَيَرْحَمَهُ اللّٰهُ وَيَبْتَلِيكَ

نہ ظاہر کر خوشی واسطے بہائی اپنی کے پس اگر خوش ہوویگا تو رحم کریگا اوسکو اللہ اور مبتلا کریگا تجہکو ف۲

مَا أُحِبُّ أَنِّي حَكَيْتُ أَحَدًا وَأَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا ✻

نہیں دوست رکہتا میں کہ تحقیق میں نقل کروں کسیکی حال یہہ کہ تحقیق میری لئے ایسا اور ایسا ہو ف۳

إِذَا مُدِحَ الْفَاسِقُ غَضِبَ الرَّبُّ تَعَالَى وَاهْتَزَّ لَهُ

جب تعریف کیا جاوے فاسق غصے ہوتا ہی اللہ تعالے اور ہلتا ہی اوسکے لئے

الْعَرْشُ ✻ قِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَكُونُ

عرش ف۴ عرض کیا گیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کیا ہوتا ہی

الْمُؤْمِنُ جَبَانًا قَالَ نَعَمْ فَقِيلَ لَهُ أَيَكُونُ الْمُؤْمِنُ بَخِيلًا

مومن نامرد فرمایا ہاں پہر عرض کیا گیا اونسی کیا ہوتا ہی مومن بخیل

ف۱ یعنی باوجود پیشتر اور عیب دار ہونے [illegible] نہیں پسندیدہ ہی ۱۲ مولانا

ف۲ سبب بلا کے کردو نہیں سے بلکہ پڑہتی ہی ۱۲ منہ

ف۳ یعنی جیسے مسخرے نقل بناتے ہیں کر کے کسی کی ہنسی کرتے ہیں وغیرہ ذالک ۱۲ ف

ف۴ یعنی کسی کی نقل کرنے اور عیب بیان کرنے سے اگرچہ مجہکو دنیا میں نفع ملے تو نہیں چاہتا ہوں

ف۵ سر عرش سے مراد ہی [illegible] عرش کے واقع ہونا عظیم ۱۲ منہ

قال

قَالَ نَعَمْ قِيْلَ أَيَكُوْنُ الْمُؤْمِنُ كَذَّابًا قَالَ لَا

فرمایا ہاں پھر عرض کیا گیا ہوتا ہے مؤمن جھوٹا فرمایا نہیں

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَتَمَثَّلُ فِي صُوْرَةِ الرَّجُلِ فَيَأْتِي الْقَوْمَ

تحقیق شیطان البتہ آتا ہے بیچ صورت ایک آدمی کے پس آتا ہے ایک قوم کے

فَيُحَدِّثُهُمْ بِالْحَدِيْثِ مِنَ الْكَذِبِ فَيَتَفَرَّقُوْنَ فَيَقُوْلُ

پس کرتا ہے اونسے ایک بات جھوٹی پس متفرق ہو جاتے ہیں پھر کہتا ہے

الرَّجُلُ مِنْهُمْ سَمِعْتُ رَجُلًا أَعْرِفُ وَجْهَهُ وَلَا

ایک آدمی اونمیں سے سنا میں نے ایک آدمی کو پہچانتا ہوں صورت اوسکی اور

أَدْرِي مَا اسْمُهُ يُحَدِّثُ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا ذَرٍّ

نہ جانتا ہوں کہ کیا ہے نام اوسکا بیان کرتا تھا یہ فائدہ کہا عمران نے کہ آیا میں ابو ذر کے پاس

فَوَجَدْتُهُ فِي الْمَسْجِدِ مُحْتَبِيًا بِكِسَاءٍ أَسْوَدَ وَحْدَهُ

پس پایا میں نے اونکو تنہا مسجد میں گوٹھ ماری ہوئی ساتھ کملی سیاہ کے

فَقُلْتُ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا هٰذِهِ الْوَحْدَةُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

پس کہا میں نے ای ابوذر کیا ہے یہ تنہائی پس کہا ابوذر نے سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِنْ جَلِيْسِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تنہائی بہتر ہے ہمنشین

السُّوْءِ وَالْجَلِيْسُ الصَّالِحُ خَيْرٌ مِنَ الْوَحْدَةِ وَإِمْلَاءُ

بری سے اور ہمنشین نیک بہتر ہے تنہائی سے اور بیان کرنا

فائدہ یعنی شیطان کسی آدمی کی صورت بنکر آتا ہے اور جھوٹی بات بیان کرتا ہے اور لوگ اوسکا حال نہیں جانتے اور اوسکی بات کو نقل کرتے ہیں پس آدمی کو چاہیے کہ جو بات سنے اوسکی تحقیق کرے اور بے تحقیق بات نقل نہ کرے ۱۲

اَلْخَيْرُ خَيْرٌ مِّنَ السُّكُوْتِ وَالسُّكُوْتُ خَيْرٌ مِّنْ اِمْلَاءِ

بھلائی کا بیان کرنا بہتر ہی چپ رہنے سے اور چپ رہنا بہتر ہی بیان کرنے

الشَّرِّ ؛ مَقَامُ الرَّجُلِ بِالصَّمْتِ اَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ سِتِّيْنَ

برائی سے مرتبہ آدمی کا ساتھ چپ رہنے کے افضل ہی عبادت ساٹھ

سَنَةً ؛ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْصِنِيْ قَالَ اُوْصِيْكَ

برس کے سے ف۱ کہا ابوذر نے عرض کیا میں نے اے رسول خدا نصیحت کر مجکو فرمایا نصیحت کرتا ہوں

بِتَقْوَى اللّٰهِ فَاِنَّهُ اَزْيَنُ لِاَمْرِكَ كُلِّهٖ قُلْتُ زِدْنِيْ

ساتھ تقوی اللہ کے پس تحقیق وہ بہت آرائش دینی والا ہی واسطے سب کاموں تیرے کی کہا میں نے زیادہ نصیحت کر مجکو

قَالَ عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاِنَّهُ

فرمایا لازم کر اپنے پر تلاوت قرآن کی اور ذکر اللہ عز وجل کا پس تحقیق وہ

ذِكْرٌ لَّكَ فِي السَّمَاءِ وَنُوْرٌ لَّكَ فِي الْاَرْضِ قُلْتُ زِدْنِيْ

ذکر کا ہی تیرے لئے آسمان میں اور نور ہی تیرے لئے زمین میں ف۲ کہا میں نے زیادہ نصیحت کر

قَالَ عَلَيْكَ بِطُوْلِ الصَّمْتِ فَاِنَّهُ مَطْرَدَةٌ لِّلشَّيْطٰنِ وَ

فرمایا لازم کر اپنے پر بہت چپ رہنا پس تحقیق وہ سبب ہانکنے کا ہی واسطے شیطان کے

عَوْنٌ لَّكَ عَلٰى اَمْرِ دِيْنِكَ قُلْتُ زِدْنِيْ قَالَ اِيَّاكَ وَ

مدد ہی تیری لئے امر دین تیرے پر کہا میں نے نصیحت زیادہ کر مجکو فرمایا بچا اپنے کو

كَثْرَةَ الضَّحِكِ فَاِنَّهُ يُمِيْتُ الْقَلْبَ وَيُذْهِبُ بِنُوْرِ

بہت ہنسنے سے پس تحقیق وہ مارتا ہی دلکو ف۳ اور لیجاتا ہی نور

ف۱ یعنی چپ رہنے سے اور فکر کرنے حقائق وصفات الہی میں اور دل اپنا مستغرق اوسکی یاد کرے اگر چہ ... ہو تو اسکے نزدیک ... اس باعث ہو تو اسکا افضل ہی ساٹھ برس کی عبادت سے ۱۲ ح

ف۲ یعنی ذکر و ... زیادہ ہو ... ۱۲

ف۳ یعنی سنگدل ہوتی ہی اور دل غافل ہوتا ہی یاد ... سے ۱۲

الوَجہِ قُلتُ زِدنِی قَالَ قُلِ الحَقَّ وَاِن کَانَ مُرًّا قُلتُ

موتہہ کا کہا مینی زیادہ کرو نصیحت مجکو فرمایا کہہ حق اور اگرچہ ہو کڑوا کہا مینے نصیحت

زِدنِی قَالَ لَا تَخَف فِی اللہِ لَومَۃَ لَائِمٍ قُلتُ زِدنِی

زیادہ کرو مجکو فرمایا مت ڈر بیچ اظہار دین خدا کے ملامت ملامت کرنیوالی کیسے کہا مینے نصیحت زیادہ کرو مجکو

قَالَ لِیَحجُزکَ عَنِ النَّاسِ مَا تَعلَمُ مِن نَفسِکَ ۞ قَالَ

فرمایا کہ باز رکہی تجکو عیبگیری لوگونکی سے وہ چیز کہ جانتا ہی تو عیب نفس اپنی کا فرمایا حضرت نے

یَا اَبَا ذَرٍّ اَلَا اَدُلُّکَ عَلٰی خَصلَتَینِ ھُمَا اَخَفُّ عَلَی الظَّھرِ

ای ابوذر کیا نہ بتاوینں تجھے دو خصلتین کہ وہ ہلکی ہین پیٹھ پر ف۱

وَاَثقَلُ فِی المِیزَانِ قَالَ قُلتُ بَلٰی قَالَ طُولُ الصَّمتِ

اور بہاری ہین میزان اعمال مین کہا انس نے کہا مینے بہتر فرمائیے فرمایا وہ بہت چپ رہنا

وَحُسنُ الخُلقِ وَالَّذِی نَفسِی بِیَدِہٖ مَا عَمِلَ الخَلَائِقُ

اور اچھا خلق قسم ہی اوسکی کہ جان میری اوسکی ہاتہہ مین ہی نہ عمل کیا خلایق نے

بِمِثلِھِمَا ۞ مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ بِاَبِی بَکرٍ

مثل انکے ف۳ گذری نبی صلے اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر پر

وَھُوَ یَلعَنُ بَعضَ رَقِیقِہٖ فَالتَفَتَ اِلَیہِ فَقَالَ لَعَّانِینَ

اور وہ لعنت کرتی تہی بعضے غلام اپنی کو پس التفات کیا حضرت نے طرف اونکی پس فرمایا کیا دکہا تونے لعنت کرنیوالونکو

وَصِدِّیقِینَ کَلَّا وَرَبِّ الکَعبَۃِ فَاَعتَقَ اَبُوبَکرٍ یَومَئِذٍ

اور صدیقونکو ہرگز نہین یون قسم ہی رب کعبہ کی ف۴ پس آزاد کیا ابوبکر نے اوس دن

ف۲ یعنی کرنا اوسکا سہل ہی ۱۲ سید

بَتَصَّ رَقِيقِهِ ثُمَّ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

بیضے غلام اپنی کو پھر آئی طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس عرض کیا کہ پھر

لَا اَعُودُ ❁ اِنَّ عُمَرَ دَخَلَ يَوْمًا عَلٰى اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ

نکرونگا لعنت تحقیق عمر رض آئی ایکدن ابو بکر صدیق رض کے پاس

وَهُوَ يَجْبِذُ لِسَانَهُ فَقَالَ عُمَرُ مَهْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ فَقَالَ

اور وہ کھینچتی تھے زبان اپنی پس کہا عمر نے مت کر بخشا اللہ نے تجکو پس کہا اونکو

لَهُ اَبُوْ بَكْرٍ اِنَّ هٰذَا اَوْرَدَنِي الْمَوَارِدَ ❁ قَالَ اِضْمَنُوا

ابو بکر نے کہ تحقیق اسنے داخل کیا ہی مجھی بہت ہلاکت کی جگہوں میں فرمایا اپنی صحابے ذمہ دار

لِي سِتًّا مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَضْمَنْ لَكُمُ الْجَنَّةَ اُصْدُقُوا اِذَا

میری لئی چھہ باتونکا اپنی طرفسی ذمہ لونگا تمہاری لئی جنت کا سچ کہو جب

حَدَّثْتُمْ وَاَوْفُوا اِذَا وَعَدْتُّمْ وَاَدُّوا اِذَا اؤْتُمِنْتُمْ

بات کرو تم اور پورا کرو جب وعدہ کرو تم اور ادا کرو جب امانت رکھوی جاو تم

وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ وَغُضُّوا اَبْصَارَكُمْ وَكُفُّوا اَيْدِيَكُمْ

اور محافظت کرو سترون اپنی کی حرام سے اور نیچی کرو نگاہیں اپنی اجنبی عورت سی اور بند کرو

خِيَارُ عِبَادِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ اِذَا رُأُوْا ذُكِرَ اللّٰهُ وَشِرَارُ

اچھی بندی اللہ کے وہ ہین کہ جب دیکھی جاوین یاد آوی اللہ اور بری

عِبَادِ اللّٰهِ الْمَشَّاؤُنَ بِالنَّمِيْمَةِ الْمُفَرِّقُوْنَ بَيْنَ الْاَحِبَّةِ

بندی اللہ کے وہ ہین کہ چلتی ہین ساتھ چغل خوری کی جدائی ڈالتی ہین درمیان دوستونکی

فائدہ ایسے ایسی یعنی اسے متقی ہین خصوصیت سے اللہ ... ہینکہ اونکی دیکھنے سے اللہ تعالی یاد آجاتا ہے ... عبادت و صلاح [illegible]

الْبَاغُونَ الْبُرَآءَ الْعَنَتَ * اِنَّ رَجُلَيْنِ صَلَّيَا صَلٰوةَ

ڈہونڈہتی ہین نیکوین مین گنہ کو ۔ تحقیق دو شخصون نی پڑہی نماز

الظُّهْرِ اَوِ الْعَصْرِ وَكَانَا صَائِمَيْنِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ظہر کی یا عصر کی اور تہی وہ روزہ دار پس جبکہ ادا کی نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ قَالَ اَعِيْدُوْا وُضُوْءَكُمَا وَصَلٰوتَكُمَا

علیہ وسلم نے نماز فرمایا کہ پہیرو وضو اپنا تم دونون اور نماز اپنی

وَامْضِيَا فِيْ صَوْمِكُمَا وَاقْضِيَاهُ يَوْمًا اٰخَرَ قَالَا لِمَ

اور پورا کرو روزہ اپنا یعنی توڑ ڈالو اور قضا کرو اوسکو اور دن کہا دونون نے کیا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اغْتَبْتُمْ فُلَانًا * اَلْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ

یا رسول اللہ فرمایا کہ غیبت کی تمنی فلانی کی ۔ غیبت بڑا گناہ رکہتی ہی

الزِّنَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ الْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا

زنا سی کہا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیونکر غیبت بڑا گناہ رکہتی ہی زنا سے

قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَزْنِيْ فَيَتُوْبُ فَيَغْفِرُ اللّٰهُ لَهٗ وَاِنَّ صَاحِبَ

فرمایا کہ تحقیق آدمی البتہ زنا کرتا ہی پہر توبہ کرتا ہی پس بخشتا ہی اللہ اوسکو اور تحقیق

الْغِيْبَةِ لَا يُغْفَرُ لَهٗ حَتّٰى يَغْفِرَهَا لَهٗ صَاحِبُهٗ * اِنَّ

غیبت کرنیوالا نہین بخشش کیجاتی ہی اوسکی یہان تلک کہ بخشی غیبت اوسکو جسکی غیبت کی ہی تحقیق

مِنْ كَفَّارَةِ الْغِيْبَةِ اَنْ تَسْتَغْفِرَ لِمَنِ اغْتَبْتَهٗ تَقُوْلُ

کفارہ غیبت سی ہی یہہ کہ بخشش چاہی تو واسطے اوسکے کہ غیبت کری تو اوسکی کہی تو

فائدہ: [illegible] ۱۲ منہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ ؛ باب وعدہ اور خوش طبعی کا

یا الٰہی بخش ہمکو اور اوسکو ف

قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يُبْعَثَ

کہا عبد اللہ نے کہ مول لیا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سی کچھہ پہلے نبوت کے

وَبَقِيَتْ لَهُ بَقِيَّةٌ فَوَعَدْتُهُ اَنْ اٰتِيَهُ بِهَا فِي مَكَانِهِ فَنَسِيتُ

اور باقی رہی کچھہ اونکی قیمت پس وعدہ کیا مینے اونسی یہہ کہ لاؤنگا مین اونکو قیمت اوسی جگہہ پر پس بھول

فَذَكَرْتُ بَعْدَ ثَلٰثٍ فَاِذَا هُوَ فِي مَكَانِهِ فَقَالَ لَقَدْ شَقَقْتَ

پس یاد کیا مینے بعد تین دن کے پس ناگاہ وہ اوسی جگہہ تہی پس فرمایا البتہ تحقیق مشقت ڈالی تونے

عَلَيَّ اَنَا هٰهُنَا مُنْذُ ثَلٰثٍ اَنْتَظِرُكَ ؛ اِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ

مجہپر تحقیق مین اسی جگہ ابتدا تین دنسی انتظار کرتا ہون تیرا جب وعدہ کری ایک شخص

اَخَاهُ وَمِنْ نِيَّتِهِ اَنْ يَفِيَ لَهُ فَلَمْ يَفِ وَلَمْ يَجِئْ لِلْمِيعَادِ

بہائی اپنی سی اور نیت اوسکی ہی یہہ کہ پورا کری وعدہ اوسکی لئی پس نہ پورا کیا اور نہ آیا وقت

فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ ؛ قَالَ دَعَتْنِي اُمِّي يَوْمًا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ

پس نہین گناہ اوسپر کہا عبد اللہ بن عامر نے کہ بلایا مجہکو ماں میری نے ایکدن اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھی تہی

فِي بَيْتِنَا فَقَالَتْ هَا تَعَالَ اُعْطِيكَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے گہر مین پس کہا ماں نے آگاہ ہو آ دیتی ہون مین تجہکو کچھہ پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَا اَرَدْتِ اَنْ تُعْطِيَهُ قَالَتْ اَرَدْتُ اَنْ اُعْطِيَهُ تَمْرًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کیا ارادہ کیا تونے کہ دیوے اوسکو کہا اوسنے چاہا مینے یہہ کہ دونگی اوسکو کہجور پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم اما انك لو لم تعطيه شيئا كتبت عليك

عليه وسلم نے آگاه ہو تحقيق تو اگر نہ ديتی اوسکو کچھ لکھا جاتا تجھپر

كذبة * من وعد رجلا فلم يأت احدهما الى وقت

جھوٹ جو کوئی وعدہ کرے کسی سے پس نہ آیا ایک اونمیں کا نماز کے

الصلوة وذهب الذي جاء ليصلي فلا اثم عليه *

وقت تلک اور گیا وہ شخص کہ آیا تھا تو کہ نماز پڑھے پس نہیں گناہ اوسپر

قالوا يا رسول الله انك تداعبنا قال اني لا اقول الا

عرض کیا صحابہ نے ای رسول خدا تحقیق خوش طبعی کرتے ہو تم ہمسے فرمایا تحقیق میں نہیں کہتا مگر

حقا * قال لامراة عجوز انه لا تدخل الجنة عجوز

سچ فرمایا آنحضرت صلعم نے ایک عورت بڑھیا کو کہ تحقیق نہیں داخل ہوگی بہشت میں بڑھیا

فقالت وما لهن وكانت تقرأ القرآن فقال لها اما

پس کہا اوسنے اور کیا ہی واسطے اونکے اور تھی وہ پڑھتی قرآن پس فرمایا اوسکو حضرت نے کیا نہیں

تقرئين القرآن انا انشأناهن انشاء فجعلناهن ابكارا *

پڑھتی ہی تو قرآن کہ یہہ فرمایا ہی تحقیق ہم نے پیدا کرینگے ان بیبیونکو نوعمر پیدا کرنا پس کرینگے ہم اونکو باکرہ

لا تمار اخاك ولا تمازحه ولا تعده موعدا فتخلفه *

نہ جھگڑا کر بھائی اپنی سے اور نہ ٹھٹھا کر اوس سے اور نہ وعدہ کر اوس سے وعدہ کہ خلاف کرے تو اوسکا

باب فخر کرنیکا اور رعایت کرنیکا * سئل رسول الله

پوچھے گئے رسول خدا

ف: صورت اسکی یہہ ہی کہ دو شخصوں نے آپسمیں وعدہ کیا کہ فلانی جگہ ملاقات کرینگے پس ایک اونمیں سے آیا اور وقت تک دوسرے کا انتظار کر کے نماز کے لیے چلا گیا جب دوسرا آیا اوسکو نہ پایا تو یہہ خلاف وعدہ نہیں کیونکہ وہ معذور تھا ۱۲ ح

ف: یعنی بہشت میں بڑھیا نہ جاویگی بلکہ جوان ہوکر جاویگی سو آنحضرت صلعم کا یہہ مزاح حق تھا اور اسکے سوا اور مزاح جس سے کسی کو ایذا ہو منع ہی اور زیادہ ہنسنا اور ہر وقت مزاح کرنا بھی منع ہی ۱۲ ق

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ النَّاسِ اَکْرَمُ قَالَ اَکْرَمُہُمْ

صلے اللہ علیہ وسلم کہ کون لوگونمیں بہت بزرگ ہی فرمایا بہت بزرگ اونکا

عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقَاہُمْ قَالُوا لَیْسَ عَنْ ہٰذَا نَسْأَلُکَ قَالَ

نزدیک اللہ کے بہت پرہیزگار اونکا ہی عرض کیا صحابہ نے نہیں اس سے پوچھتی ہم آپسے فرمایا

فَاَکْرَمُ النَّاسِ یُوْسُفُ نَبِیُّ اللّٰہِ ابْنُ نَبِیِّ اللّٰہِ ابْنِ نَبِیِّ

پس بہت بزرگ لوگونکا ہی یوسف نبی اللہ کا کہ بیٹا نبی خدا کا بیٹا نبی

اللّٰہِ ابْنِ خَلِیْلِ اللّٰہِ قَالُوا لَیْسَ عَنْ ہٰذَا نَسْأَلُکَ قَالَ

خدا کا بیٹا خلیل اللہ کا عرض کیا انہوں نے نہیں اس سے پوچھتی ہم آپ سے فرمایا

فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُوْنِیْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَخِیَارُکُمْ

پس قبیلوں عرب کے سے پوچھتی ہو مجہسے عرض کیا انہوں نے ہاں فرمایا پس اچھی تمہاری

فِی الْجَاہِلِیَّۃِ خِیَارُکُمْ فِی الْاِسْلَامِ اِذَا فَقُہُوْا ؁

کفر کی حالت میں اچھی تمہاری ہیں اسلام میں جب سمجھدار دین کے ہوں ف

لَا تُطْرُوْنِیْ کَمَا اَطْرَتِ النَّصَارٰی ابْنَ مَرْیَمَ فَاِنَّمَا

نہ حد سے زیادہ کرو تعریف میری جیسے کہ زیادہ از حد کی تعریف نصاری نے بیٹی مریم کی یعنی حضرت عیسی کی

اَنَا عَبْدُہٗ فَقُوْلُوْا عَبْدُ اللّٰہِ وَرَسُوْلُہٗ ؁ اِنَّ اللّٰہَ

کہ میں بندا اوسکا ہوں پس کہو بندہ اللہ کا اور رسول اوسکا تحقیق اللہ تعالی نے

اَوْحٰی اِلَیَّ اَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰی لَا یَفْخَرَ اَحَدٌ عَلٰی اَحَدٍ

وحی بہیجی طرف میری یہہ کہ تواضع کرو تاکہ نہ فخر کری کوئی کسی پر * * *

ف یعنی جو کفر کی حالت میں پسندیدہ اور بزرگی یعنی شجاعت سخاوت وغیرہ اچھی خصلتیں رکھتی تہی وہی جب مسلمان ہوئے اور علم دین خوب سیکھا اچھی ہوئی ۱۲ ق

وَلَا يَبْغِي أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ ☆ الْحَسَبُ الْمَالُ وَالْكَرَمُ

اور نہ ظلم کرے کوئی کسی پر — حسب مال ہے اور بزرگی

التَّقْوَى ☆ مَنْ نَصَرَ قَوْمَهُ عَلَى غَيْرِ الْحَقِّ فَهُوَ كَالْبَعِيرِ

تقوی ہے ف۱ جو کوئی مدد کرے قوم اپنی کی ناحق پس وہ مانند اونٹ کی ہے

الَّذِي رُدِّيَ فَهُوَ يُنْزَعُ بِذَنَبِهِ ☆ خَيْرُكُمُ الْمُدَافِعُ عَنْ

جو گرا کوئیں میں پس وہ کھینچا جاتا ہے ساتھ دم اپنی کے ف۲ بہتر تم میں کا ہے دفع کرنیوالا ظلم کا

عَشِيرَتِهِ مَا لَمْ يَأْثَمْ ☆ لَيْسَ مِنَّا مَنْ دَعَا إِلَى عَصَبِيَّةٍ

قبیلہ اپنی سے جبتک کہ گنہگار ہووے اس دفعہ کے سبب — نہیں ہم میں سے وہ شخص کہ باعث ہووے لوگوں کو طرف حمایت ناحق کے

وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ قَاتَلَ عَصَبِيَّةً وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ مَاتَ عَلَى

اور نہیں ہم میں سے وہ شخص کہ لڑے ناحق حمایت کر کر اور نہیں ہم میں سے وہ شخص کہ مرے حمایت

عَصَبِيَّةٍ ☆ حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ ☆ باب سلوک

ناحق پر — دوست رکھنا تیرا ایک چیز کو اندھا اور بہرا کر دیتا ہے ف۳

کرنیکا ناتی داروں سی اور غیروں سی قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ

عرض کیا ایک شخص نے ای رسول خدا کے

مَنْ أَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِي قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ

کون بہت لائق ہے کہ میں اچھی صحبت رکھوں فرمایا ماں تیری عرض کیا اسنے پھر کون ہے فرمایا

أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أَبُوكَ

ماں تیری عرض کیا پھر کون ہے فرمایا ماں تیری عرض کیا پھر کون ہے فرمایا باپ تیرا

ف۱ حسب اور فضیلت ۱۰۵ ... یہی مال ہے ... اور کرم ... خدا کے نزدیک ... تقوی ... فضیلت ...

ف۲ ... ناحق ...

ف۳ ...

وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ أُمَّكَ ثُمَّ أُمَّكَ ثُمَّ أُمَّكَ ثُمَّ

اور ایک روایت مین یون ہے کہ فرمایا سلوک کر مان اپنی سی پہر مان اپنی سی پہر مان اپنی سی پہر

أَبَاكَ ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ ❊ رَغِمَ أَنْفُهُ رَغِمَ أَنْفُهُ

باپ اپنے سے پہر قریب تر اپنی سی قریب تر اپنی سی خاک آلودہ ہووے ناک اوسکی خاک آلودہ ہووے ناک اوسکی

رَغِمَ أَنْفُهُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ

خاک آلودہ ہووے ناک اوسکی عرض کیا لوگون نے کسکی اے رسول اللہ کے فرمایا اوسکی کہ پایا

وَالِدَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ

ماں باپ اپنی کو نزدیک بڑہاپی کے پایا ایکو ایک کو یا دونو کو پہر نہ داخل ہوا

الْجَنَّةَ ❊ قَالَتْ قَدِمَتْ عَلَيَّ أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ

بہشت مین یعنی بسبب خدمت نکرنی اونکی کہا اسماء نے کہ آئی میری پاس مان میری حال یہ کہ وہ مشرک تہی

فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أُمِّي قَدِمَتْ

بیچ زمانہ صلح قریش کے پس عرض کی مینے اے رسول خدا تحقیق مان میری آئی ہی

عَلَيَّ وَهِيَ رَاغِبَةٌ أَفَأَصِلُهَا قَالَ نَعَمْ صِلِيهَا ❊

میری پاس ایسی حال مین ایسی حال مین کہ وہ بیزار ہی اسلام سے کیا سلوک کروں مین اوس سے فرمایا ہان سلوک کرو

إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ

تحقیق اللہ تعالی نے حرام کی ہی تمپر نافرمانی ماؤن کی اور جیتی بیٹیونکو گاڑ دینا

وَمَنْعَ وَهَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ

اور روکنی کو اور لینی کو اور مکروہ رکہی تمہاری لئی قیل وقال یعنی کثرۃ کلام اور مکروہ رکہا کثرت

وَإِضَاعَةَ الْمَالِ ٭ مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ

اور ضایع کرنا مال کا ٭ کبیرہ گناہوں سے ہی گالی دینا آدمی کا ما باپ اپنی کو

قَالُوا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَهَلْ يَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ

عرض کیا صحابہ نے ای رسول خدا کے اور کیا گالی دیتا ہی آدمی ما باپ اپنے کو

قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ اَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ اَبَاهُ وَيَسُبُّ اُمَّهُ

فرمایا ہاں گالی دیتا ہی یہہ کسیکی باپ کو پس گالی دیتا ہی وہ اوسکی باپکو اور گالی دیتا ہی یہہ کسیکی مانکو

فَيَسُبُّ اُمَّهُ ٭ اِنَّ مِنْ اَبَرِّ الْبِرِّ صِلَةَ الرَّجُلِ اَهْلَ وُدِّ

پس گالی دیتا ہی وہ اوسکی ماکو ٭ تحقیق بڑی احسانوں کا احسان کرنا ہی آدمی کا ساتھہ دوستوں

اَبِيْهِ بَعْدَ اَنْ يُّوَلِّيَ ٭ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّبْسَطَ لَهُ فِيْ رِزْقِهِ

باپ اپنی کے پیچہی پیٹھہ دینی اوسکے ٭ جو کوئی دوست رکھی یہہ کہ فراخی کیجاوے اوسکی لیے رزق اوسکی

وَيُنْسَاَ لَهُ فِيْ اَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ ٭ خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ

اور تاخیر کیجاوی اوسکی لیے اجل اوسکی میں پس چاہیے کہ سلوک کری قرابتیوں اپنی سے ٭ پیدا کی اللہ نے خلق

فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُ قَامَتِ الرَّحِمُ فَاَخَذَتْ بِحَقْوَيِ الرَّحْمٰنِ

پس جب پیدا کر چکا اوسکو کہڑی ہوئی قرابت پس پکڑی کمر اللہ تعالیٰ کی ف۳

فَقَالَ مَهْ قَالَتْ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ الْقَطِيْعَةِ

پس فرمایا کیا کہتی ہی کہا اوسنے یہہ جگہ کہڑی ہونی پناہ مانگنی والی کی ہی تیرے ساتھہ قرابت کی کاٹنی سے

قَالَ اَلَا تَرْضَيْنَ اَنْ اَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ وَاَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ

فرمایا کیا نہیں راضی ہوتی ہی تو اسپر کہ ملاؤں میں اپنی رحمت سے اوسکو کہ ملاوی تجکو اور توڑوں میں اوسکو کہ توڑی تجکو

قَالَتْ بَلٰى يَا رَبِّ قَالَ فَذَاكَ ٭ لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِيْ

کہا اوسنے ہاں ای رب میری راضی ہوں فرمایا پس یہی ہی تیرے لئی نہیں ہی ملانیوالا بدلہ دینی والا

وَلٰكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِيْ إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا ٭

ولیکن ملانیوالا وہ ہی کہ جب کاٹا جاوی ناتا اوسکا ملا دے اوسکو

إِنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ لِيْ قَرَابَةً أَصِلُهُمْ وَ

تحقیق ایک شخص نے عرض کیا ای رسول خدا کے تحقیق میری لئی ناتی دار ہیں کہ سلوک کرتا ہوں میں اونکی

يَقْطَعُوْنِيْ وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيُسِيْئُوْنَ إِلَيَّ وَأَحْلُمُ

انقطاع کرتی ہیں وہ مجھسے اور نیکی کرتا ہوں میں طرف اونکی اور برائی کرتی ہیں وہ طرف میری اور دانائی خرچ

عَنْهُمْ وَيَجْهَلُوْنَ عَلَيَّ فَقَالَ لَئِنْ كُنْتَ كَمَا قُلْتَ فَكَأَنَّمَا

کرتا ہوں میں اونسی اور جہالت کرتے ہیں وہ مجھپر پس فرمایا البتہ اگر ایسا ہی ہے تو جیسیکہ کہتا ہی تو پس گویا کہ

تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللّٰهِ ظَهِيْرٌ عَلَيْهِمْ

ڈالتا ہی تو اونکے موںہہ میں خاک گرم اور ہمیشہ ہوگا تیرے ساتھ اسد کی طرفسے فرشتہ مددگار اونپر

مَا دُمْتَ عَلٰى ذٰلِكَ ٭ لَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَ

جبتک کہ تو اسی خصلت پر ہی نہیں پھیرتی ہی تقدیر کو کوئی چیز مگر دعا اور

لَا يَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ

نہیں زیادہ کرتی عمر میں کوئی چیز مگر نیکی اور تحقیق آدمی البتہ محروم ہوتا ہی رزق سے

بِالذَّنْبِ يُصِيْبُهُ ٭ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ فِيْهَا

بسبب گناہ کرنے کے فـ فرمایا حضرت نے داخل ہوا میں بہشت میں پس سنا میں نے بیچ اوسکے [illegible]

خلاصہ سلوک کرنیوالا ناتی دار وں سے یعنی سلوک کے بدلے سلوک کرنیوالا وہ ہی عوض میں اور نیکی کا بدلہ عمل سلوک کرنیوالا وہ ہی کہ ناتے دار اوس سے انقطاع کرتے جاویں اور وہ سلوک کرے ۱۲ ف ۲ یعنی جب تیرے ساتھ ایسی برائی کرتے ہیں تو گویا تو اونکی حرام رزق اوسکی عقوبت میں ۱۲

قراءة فقلت من هذا قالوا حارثة ابن النعمان كذلكم

قرآن پڑھتی کی پس کہا میں نے کون ہی یہہ کہا فرشتوں نے یہہ حارثہ بن نعمان ہی ایسی ہی نکو

البر كذلكم البر وكان ابر الناس بامه * رضى الرب

نیکی ایسی ہی نکو نیکی اور تہا وہ بہت سلوک کرنیوالا لوگوں کا ساتہہ ماں اپنی کے خوشی رب کی

في رضى الوالد وسخط الرب في سخط الوالد * ان

باپ کی خوشی میں اور ناخوشی رب کی بیچ ناخوشی باپ کی ہے تحقیق

رجلا اتاه فقال ان لي امراة وان امي تامرني

ایک شخص آیا ابو درداکے پاس پس کہا کہ تحقیق میری لئی ایک بی بی ہی اور تحقیق ماں میری حکم کرتی ہی مجہکو

بطلاقها فقال له ابو الدرداء سمعت رسول الله

ساتہہ طلاق اوسکے پس کہا اوسکو ابو درداء نے کہ سنا میں نے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يقول الوالد اوسط ابواب الجنة

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتی تہے باپ افضل دروازوں جنت کا ہی

فان شئت فحافظ على الباب او ضيع * لا تنزل

پس اگر چاہی تو محافظت کر دروازی پر یا ضایع کر نہیں اترتی ہی

الرحمة على قوم فيهم قاطع رحم * ما من ذنب

رحمت اوس قوم پر کہ اونمیں ناتا کاٹنیوالا ہوتا ہی نہیں کوئی گناہ کہ

احرى ان يعجل الله لصاحبه العقوبة في الدنيا

لایق تر ہو ساتہہ اسکی کہ جلدی دی اللہ کرنیوالی اوسکی کو عذاب دنیا میں

مَعَ مَا يَدَّخِرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ

ساتھ اوسچیز کے کہ ذخیرہ کری اوسکی لئی عذاب آخرت میں اطاعت نکرنی امام کی اور ناتی کی کاٹنے

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌّ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ

نہین داخل ہوگا بلا عذاب بہشت مین دیکر احسان جتانیوالا اور نا فرمانی کرنیوالا ماں باپکی اور ہمیشہ شراب پینے والا

تَعَلَّمُوا مِنْ أَنْسَابِكُمْ مَا تَصِلُونَ بِهِ أَرْحَامَكُمْ فَإِنَّ صِلَةَ

سیکھو تم نسب اپنی اوسقدر کہ سلوک کرو تم ساتھہ اوسکے اقربا اپنی سے اسلئی کہ سلوک کرنا

الرَّحِمِ مَحَبَّةٌ فِي الْأَهْلِ مَثْرَاةٌ فِي الْمَالِ مَنْسَأَةٌ فِي

اقربا سی سبب محبت کا ہی اقربا مین سبب زیادتی کا ہی مال مین سبب تاخیر کا ہے

الْأَثَرِ ۞ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

اجل مین تحقیق ایک شخص آیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا

يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَصَبْتُ ذَنْبًا عَظِيمًا فَهَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ

ای رسول اللہ کے تحقیق مین پہنچا ایک بڑی گناہ کو پس کیا ہی میری لئے توبہ

قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ أُمٍّ قَالَ لَا قَالَ وَهَلْ لَكَ مِنْ خَالَةٍ

فرمایا تیری ماں ہی اسنے عرض کیا نہین فرمایا اور کیا ہی تیری لئی خالہ

قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبِرَّهَا ۞ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي

عرض کیا ہاں فرمایا پس سلوک کر اوس سے ناگاہ آیا حضرت کے پاس ایک شخص بنی

سَلِمَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ بَقِيَ مِنْ بِرِّ أَبَوَيَّ شَيْءٌ

سلمہ سے پس کہا ای رسول خدا کے کیا باقی رہا ہی سلوک ماں باپ میری سے کچھ

یعنی ان سے زیادہ یعنی اون پر احسان رکھ کر دنیا و آخرت میں عذاب اسکو ہوتا ہی

یعنی بہن سے سلوک کرنا ادا کرنا ہی

أَبَرُّهُمَا بِهِ بَعْدَ مَوْتِهِمَا قَالَ نَعَمْ اَلصَّلٰوةُ عَلَيْهِمَا وَ
کو سلوک کروں میں اونسے بعد اونکی بھی مرنی اونکے فرمایا ہاں دعا کرنی اونکی لیے اور

اَلْاِسْتِغْفَارُ لَهُمَا وَاِنْفَاذُ عَهْدِهِمَا مِنْ بَعْدِهِمَا
بخشش مانگنی اونکے لیے اور جاری کرنا وصیت اونکی کا بعد مرنے اونکے کے

وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِيْ لَا تُوْصَلُ اِلَّا بِهِمَا وَاِكْرَامُ
اور سلوک ناتی دارونکا وہ جو نہ سلوک کیا جاوی مگر بسبب خوشی اونکی کے اور تعظیم کر

صَدِيْقِهِمَا ۞ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ
دوستوں اونکے کہا ابو طفیل نے دیکھا مینے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ بانٹتی تھے

لَحْمًا بِالْجِعْرَانَةِ اِذْ اَقْبَلَتْ امْرَاَةٌ حَتّٰى دَنَتْ اِلَى النَّبِيِّ
گوشت جعرانہ میں کہ اوسوقت آئی ایک عورت یہان تلک کہ قریب ہوئی طرف نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَسَطَ لَهَا رِدَاءَهُ فَجَلَسَتْ عَلَيْهِ
صلے اللہ علیہ وسلم کے پس بچھائی اوسکے لئی چادر اپنی پس بیٹھی وہ اوسپر

فَقُلْتُ مَنْ هِيَ فَقَالُوْا هِيَ اُمُّهُ الَّتِيْ اَرْضَعَتْهُ ۞ عَنِ
پس کہا مینے کون ہی یہ پس کہا لوگون نے یہ ماں انکی ہی جسنے دود پلایا انکو روایت ہی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا ثَلٰثَةُ نَفَرٍ يَتَمَاشَوْنَ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ایک زمانی میں تین آدمی چلی جاتی تہے

اَخَذَهُمُ الْمَطَرُ فَمَالُوْا اِلٰى غَارٍ فِي الْجَبَلِ فَانْحَطَّتْ عَلٰى
کرلیا اونکو مینہ نے پس پہری وہ طرف غار کی پہاڑ میں پس گرا اوپر

جعرانہ نام ایک موضع کا ہی ایک منزل مکہ سی ۱۲

فم غارهم صخرة من الجبل فاطبقت عليهم فقال بعضهم

موہنہ غار او نکے ایک ٹکڑا پہاڑ کی پس ڈہانپ لیا موہنہ غار کو اونپر پس کہا انہوں نے

لبعض انظروا اعمالا عملتموها لله صالحة فادعوا

آپسمین خیال کرو اچہی عملونکو کہ کیا ہو تمنے اونکو خالص اللہ کے لئی پس دعا کرو

الله بها لعله يفرجها فقال احدهم اللهم انه كان

اللہ سے بوسیلہ اونکے شاید کہ وہ کہولدی اوسکو پس کہا ایک اونمیں نے یا اللہ تحقیق تہے

لي والدان شيخان كبيران ولي صبية صغار كنت

میری ماں باپ بڑہی بوڑہے اور میری لئی بچی تہے چہوٹے تہا میں کہ

ارعى عليهم فاذا رحت عليهم فحلبت بدأت

کہ بکریاں چراتہا اونکی خرچ کے لئی پس جب شام کو لاتا میں ریوڑ اور دودہ دوہتا شروع کرتا میں

بوالدي اسقيهما قبل ولدي وانه قد نأى بي الشجر

ساتہ ماں باپ اپنی کے کہ پلاتا میں اونکو پہلے بچوں اپنی سے اور تحقیق ایکبار دور ہوا مجہسے چراگاہ

فما اتيت حتى امسيت فوجدتهما قد ناما فحلبت

پس نہ آیا میں یہاں تک کہ شام کی میں نے پس پایا میں نے ماں باپ کو کہ تحقیق سو رہی تہے پس دوہا میں

كما كنت احلب فجئت بالحلاب فقمت عند

جیسے کہ تہا میں دوہتا پس لایا میں دوہنی پس کہڑا ہوا میں نزدیک

رؤسهما اكره ان اوقظهما واكره ان ابدأ بالصبية

سر اونکے کے برا جانا میں نے یہ کہ جگاؤں میں اونکو اور برا جانا میں یہ کہ ابتدا کروں میں ساتہ لڑکوں

قبلهما

قَبْلَهُمَا وَالصِّبْيَةُ يَتَضَاغَوْنَ عِنْدَ قَدَمَيَّ فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ

پہلے اونکے اور حال یہہ کہ لڑکے چلاتے تھے بہوک سے نزدیک قدموں میرے کی پس ہمیشہ رہی یہہ

دَأْبِي وَدَأْبَهُمْ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي

حالت میری اور حالت اونکی یہاں تک کہ طلوع ہوئی فجر پس یا اللہ اگر ہی تو جانتا یہہ کہ تحقیق

فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا فُرْجَةً نَرَى

میں نے کیا تہی یہہ کام واسطے طلب کرنے خوشنودی تیری کی پس کہول ہمارے لئے ایک سوراخ کہ دیکہیں

مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ اللّٰهُ لَهُمْ حَتَّى يَرَوْنَ السَّمَاءَ قَالَ

ہم اوس سے آسمان کو پس کہولا اللہ نے اونکے لئے سوراخ یہاں تک کہ دیکہا انہوں نے آسمان کو کہا

الثَّانِي اللّٰهُمَّ إِنَّهُ كَانَتْ لِي بِنْتُ عَمٍّ أُحِبُّهَا كَأَشَدِّ

دوسرے نے یا اللہ تحقیق تہی میری لئے بیٹی چچا کی کہ چاہتا تہا میں اوسکو بہت چاہنا

مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ فَطَلَبْتُ إِلَيْهَا نَفْسَهَا فَأَبَتْ

جیسا کہ مرد چاہتے ہیں عورتوں کو پس مانگا میں نے اوس سے نفس اوسکا یعنی صحبت کرنی چاہی پس انکار کیا

حَتَّى آتِيَهَا بِمِائَةِ دِينَارٍ فَسَعَيْتُ حَتَّى جَمَعْتُ مِائَةَ

یہاں تک کہ لاؤں میں اوسکے پاس سو دینار پس محنت کی میں نے یہاں تک کہ جمع کئے میں نے سو

دِينَارٍ فَلَقِيتُهَا بِهَا فَلَمَّا قَعَدْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ

دینار پس ملا میں اوس سے سو دینار لیکر پس جب بیٹہا میں درمیان پاؤں اوسکے یعنی صحبت کے لئے بیٹہتی ہیں کہا اوسنے

يَا عَبْدَ اللّٰهِ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَفْتَحِ الْخَاتَمَ فَقُمْتُ عَنْهَا

اے بندے اللہ کے ڈر اللہ سے اور مت کہول مہر بکارت پس اوٹہا میں اوس سے

اَللّٰهُمَّ فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّيْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ

یا اللہ پس اگر ہی تو جانتا کہ تحقیق مینے کیا ہی یہہ طلب کرنے خوشنودی

وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فَفَرَجَ لَهُمْ فُرْجَةً وَقَالَ

تیری کی لیئی پس دور کر ہماری لیئی اوس شدت سی پس کہولا اللہ نے واسطے اونکی ایک سوراخ اور کہا

الْاٰخَرُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ كُنْتُ اسْتَاجَرْتُ اَجِيْرًا بِفَرَقِ

تیسری نے یا اللہ تحقیق مینے لگایا تہا ایک مزدور بدلے فرق

اَرُزٍّ فَلَمَّا قَضٰى عَمَلَهُ قَالَ اَعْطِنِيْ حَقِّيْ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ

چانول کے پس جب کر چکا وہ کام اپنا کہا دی مجکو حق میرا پس آگی لایا مین اوسکے

حَقَّهُ فَتَرَكَهُ وَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ اَزَلْ اَزْرَعُهُ حَتّٰى

حق اوسکا پس چہوڑا اوسکو اور بیزار ہوا اوس سے پس ہمیشہ کہیتی کرتا رہا مین اوسکی یہانتک

جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرَاعِيَهَا فَجَاءَنِيْ فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ

کہ جمع کین مینے اوس سے گائین اور چرواہی اونکی یعنی غلام پس آیا میری پاس مزدور پس کہا ڈر اللہ سے

وَلَا تَظْلِمْنِيْ وَاَعْطِنِيْ حَقِّيْ فَقُلْتُ اذْهَبْ اِلٰى ذٰلِكَ الْبَقَرِ

اور مت ظلم کر مجپر اور دی مجکو حق میرا پس کہا مینے جا طرف ان گاؤن

وَرَاعِيْهَا فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَهْزَاْ بِيْ فَقُلْتُ اِنِّيْ لَا

اور چرواہون اونکی پس کہا مزدور نے ڈر اللہ سے اور نہ ٹہٹہا کر ساتہہ میری پس کہا مینے نہین

اَهْزَاُ بِكَ فَخُذْ ذٰلِكَ الْبَقَرَ وَرَاعِيَهَا فَاَخَذَهُ فَانْطَلَقَ

ٹہٹہا کرتا مین ساتہہ تیری لیلے یہہ گائین اور چرواہی اونکی پس لیا اوسکو پس چلا گیا لیکر

قَالَ رَجُلٌ وَاِنْ ظَلَمَاهُ قَالَ وَاِنْ ظَلَمَاهُ وَاِنْ ظَلَمَاهُ

کہا ایک شخص نے اور اگرچہ ظلم کریں وہ اوس پر فرمایا اور اگرچہ وہ ظلم کریں اوس پر اور اگرچہ ظلم کریں اوس پر

وَاِنْ ظَلَمَاهُ ٭ مَا مِنْ وَلَدٍ بَارٍّ يَنْظُرُ اِلَى وَالِدَيْهِ نَظْرَةَ

اور اگرچہ ظلم کریں اوس پر نہیں کوئی بیٹا نیک کار کہ دیکھے طرف ماں باپ اپنی کے دیکھنا

رَحْمَةٍ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ نَظْرَةٍ حَجَّةً مَبْرُوْرَةً قَالُوْا

مہربانی کا مگر کہ لکھتا ہی اللہ اوسکے لئے عوض ہر نظر کے ایک حج مقبول کہا صحابہ نے

وَاِنْ نَظَرَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ قَالَ نَعَمْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَطْيَبُ ٭

اور اگرچہ نظر کرے ہر دن سو بار فرمایا ہاں اللہ بہت بڑا ہی اور پاکیزہ ہے

كُلُّ الذُّنُوْبِ يَغْفِرُ اللّٰهُ مِنْهَا مَا شَاءَ اِلَّا عُقُوْقَ الْوَالِدَيْنِ

تمام گناہ بخشتا ہی اللہ اونمیں سے جو چاہتا ہی مگر نافرمانی ماں باپ کی

فَاِنَّهُ يُعَجِّلُ لِصَاحِبِهِ فِي الْحَيٰوةِ قَبْلَ الْمَمَاتِ ٭ حَقُّ

پس تحقیق وہ جلدی کرتا ہی عذاب واسطے نافرمان کے زندگانی میں پہلے مرنے کے حق

كَبِيْرِ الْاِخْوَةِ عَلٰى صَغِيْرِهِمْ حَقُّ الْوَالِدِ عَلٰى وَلَدِهِ ٭

بڑے بھائیوں کا اوپر چھوٹے اونکے مانند حق کے باپ کی ہی اوپر بیٹے اوسکے

باب شفقت اور رحمت کا خلق پر قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں رحم کرتا ہی اللہ اوسپر کہ نہیں رحم کرتا ہی وہ

ف
بعض او سکے نزدیک
زنا ثواب دنیا بھی
حقیقت نہیں
سزا ۱۲ منہ

النَّاسَ ۞ جَاءَتْنِي امْرَأَةٌ وَمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا

لوگوں پر حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ آئی میرے پاس ایک عورت مانگتی مجھسے اور ساتھ اوسکی دو بیٹیاں تھیں اوسکی

تَسْأَلُنِي فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا

پس نہ پایا میرے پاس کچھ سوا ایک کھجور کے پس دی میں نے وہ اوسکو

إِيَّاهَا فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْنِ وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا ثُمَّ قَامَتْ

پس بانٹی اوسنے وہ درمیان دونو بیٹیوں کے اور آپ نکھایا اوس میں سے کچھ پھر اوٹھی

فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ

پس نکل گئی پھر تشریف لائی نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس بیان کی میں نے اونسی یہہ بات

فَقَالَ مَنِ ابْتُلِيَ مِنْ هٰذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ

پس فرمایا جو کوئی مبتلا ہوا ان بیٹیوں سے ساتھہ کسی چیز کے پس نیکی کری

إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهٗ سِتْرًا مِنَ النَّارِ ۞ مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ

طرف اونکے ہووینگے وہ اوسکی لئے پردہ آگ سے جو کوئی پرورش کرے دو لڑکیونکو

حَتّٰى تَبْلُغَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَنَا وَهُوَ هٰكَذَا وَضَمَّ

یہانتک کہ بالغ ہووین وہ آویگا وہ دن قیامت کے حال یہہ کہ میں اور وہ اسطرح ہونگے اور ملائی

أَصَابِعَهٗ ۞ اَلسَّاعِيْ عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ كَا

انگلیاں اپنی ف کمانیوالا اور خرچ کرنیوالا بیوہ اور مسکین پر مانند

السَّاعِيْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَأَحْسِبُهٗ قَالَ كَالْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ

کمانیوالے اور خرچ کرنیوالے کے ہے راہ خدا میں یعنی جہاد کے ہے اور گمان کرتا ہوں میں کہ فرمایا مانند کھڑے ہونیوالے کے جو نہیں سست ہوتا

وَكَالصَّائِمِ لَا يُفْطِرُ * أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ لَهُ

اور مانند روزہ دار کے کہ نہ افطار کرے میں اور خبرگیران یتیم کا کہ وہ اپنا ہو

وَلِغَيْرِهِ فِي الْجَنَّةِ هٰكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى

یا غیر کا ہو جنت میں اسطرح ہونگے اور اشارہ کیا ساتھ اونگلی شہادت کے اور بیچ والی کے

وَفَرَّجَ بَيْنَهُمَا شَيْئًا * تَرَى الْمُؤْمِنِينَ فِي تَرَاحُمِهِمْ

اور فرق رکھا درمیان اونکے کچھ پاوے تو مومنوں کو آپس میں رحم کرنے میں

وَتَوَادِّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكٰى

اور محبت کرنے میں اور مہربانی کرنے میں مانند مثال بدن کے کہ جب دکھے

عُضْوًا تَدَاعٰى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰى * الْمُؤْمِنُ

ایک عضو شریک ہو اوسکے لئے تمام بدن ساتھ بیداری اور تپ کے مومن

لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا ثُمَّ شَبَّكَ بَيْنَ

مومن کے لئے مانند مکان کے ہے کہ تقویت دیتا ہے بعض اوسکا بعض کو پھر ڈالیں اونگلیاں

أَصَابِعِهِ * أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَتَاهُ السَّائِلُ أَوْ صَاحِبُ

اونگلیوں میں ف۲ تحقیق تھے حضرت کہ جب آتا اونکے پاس مانگنے والا یا

الْحَاجَةِ قَالَ اشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا وَيَقْضِي اللّٰهُ عَلٰى

حاجتمند فرماتے صحابہ کو کہ سفارش کرو جسے اوسکے پس ثواب دئیے جاؤ گے ف۳ اور جاری کریگا اللہ اوپر

لِسَانِ رَسُولِهِ مَا شَاءَ * انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ

زبان رسول اپنے کے جو چاہیگا مدد کر بھائی اپنے کی ظالم ہو یا

مَظْلُومًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنْصُرُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ

مظلوم ہو پس کہا ایک شخص نے اے رسول خدا مدد کروں میں اوسکی حالت مظلومی میں پس کیونکر

اَنْصُرُهُ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ فَذٰلِكَ نَصْرُكَ

مدد کروں اوسکی اوس حالت میں کہ ظالم ہو فرمایا منع کر تو اوسکو ظلم سے پس یہہ ہی مدد تیری

اِيَّاهُ ٭ اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ وَ

اوسکو ۔ مسلمان بہائی مسلمان کا ہی نہ ظلم کرے اوسپر اور نہ ہلاکت میں ڈالے اوسکو اور

مَنْ كَانَ فِيْ حَاجَةِ اَخِيْهِ كَانَ اللّٰهُ فِيْ حَاجَتِهٖ

جو کوئی کہ ہووے بیچ حاجت روائی بہائی اپنی کے ہوتا ہی اللہ بیچ حاجت روائی اوسکی

وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ

اور جو کوئی دور کرتا ہی مسلمان سے سختی دور کریگا اللہ اوس سے سختی کو

كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ

سختیوں دن قیامت کے سے اور جو کوئی پردہ پوشی کری مسلمان کی پردہ پوشی کریگا اوسکی اللہ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ٭ اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُ

دن قیامت کے ۔ مسلمان بہائی مسلمان کا ہی نہ ظلم کری اوسپر اور نہ چہوڑی

لُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ اَلتَّقْوٰى هٰهُنَا وَيُشِيْرُ اِلٰى صَدْرِهٖ ثَلٰثَ

مدد اوسکی اور نہ حقیر جانے اوسکو تقوی اسی جگہہ ہی اور اشارا فرمایا طرف سینہ اپنی کے طرف تین

مِرَارٍ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِّنَ الشَّرِّ اَنْ يَحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ

بار ۔ کافی ہی آدمی کو برائی میں یہہ کہ حقیر جانی اپنی بہائی مسلمان کو

كُلُّ المُسلِمِ عَلَى المُسلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرضُهُ

تمام مسلمان مسلمان پر حرام ہی خون اوسکا اور مال اوسکا اور آبرو اوسکی

اَهلُ الجَنَّةِ ثَلٰثَةٌ ذُو سُلطَانٍ مُقسِطٌ مُتَصَدِّقٌ

جنتی تین ہین صاحب حکومت کا کہ عادل ہو احسان کرنیوالا خلایق پر

مُوَفَّقٌ وَرَجُلٌ رَحِيمٌ رَقِيقُ القَلبِ لِكُلِّ ذِي قُربىٰ

توفیق دیا گیا طاعت کی اور آدمی مہربان نرم دل ہر قرابتی

وَمُسلِمٍ وَعَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ وَاَهلُ النَّارِ

اور ہر مسلمان کے لیے اور پرہیزگار حرام و سوال بچنے والا کنبہ دار اور دوزخی

خَمسَةٌ الضَّعِيفُ الَّذِي لَا زَبرَ لَهُ الَّذِينَ هُم فِيكُم

پانچ ہین ضعیف وہ جو نہین عقل ہی اوسکو جو کہ وہ تمہارے

تَبَعٌ لَا يَبغُونَ اَهلًا وَلَا مَالًا وَالخَائِنُ الَّذِي لَا

خادم ہین نہین خواہش رکھتے بی بی کی اور نہ مال کی اور خائن وہ جو نہین

يَخفىٰ لَهُ طَمَعٌ وَاِن دَقَّ اِلَّا خَانَهُ وَرَجُلٌ لَا يُصبِحُ

پوشیدہ ہی اوسکی لیے طمع کی چیز اور اگرچہ کم ہو مگر خیانت کرتا ہی اوسمین اور وہ شخص کہ نہین صبح

وَلَا يُمسِي اِلَّا وَهُوَ يُخَادِعُكَ عَن اَهلِكَ وَمَالِكَ

اور نہ شام کرتا مگر حالیکہ وہ فریب دیتا ہی تجھکو اہل تیری سے اور مال تیری سے

وَذَكَرَ البُخلَ اَوِ الكَذِبَ وَالشِّنظِيرُ الفَحَّاشُ

اور ذکر کیا حضرت نے بخل کا یا جھوٹ کا اور بدخلق بدگو

فائدہ یعنی جنکو عقل نہین ہی کہ گناہ سے بچین ... ہر لاابالی ... کچھ حلال کی طلب ... حرام ... سمجھتے ہین ... [illegible]

فائدہ یعنی ظاہر کرتا ہی یاری ... امانت ... اہل و مال تیرے ... [illegible]

وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ قِيْلَ مَنْ

قسم ہی اللہ کی نہیں پورا مومن ہوتا قسم ہی اللہ کی نہیں پورا مومن ہوتا قسم ہی اللہ کی نہیں پورا مومن ہوتا عرض کیا لوگون نے کون

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِيْ لَا يَأْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ ٭

ای رسول اللہ کے فرمایا وہ کہ نہ امن میں ہو ہمسایہ اوسکا ضررون اوسکے سے

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ ٭ مَا زَالَ

نہین داخل ہوگا جنت مین وہ شخص کہ نہ امن مین ہو ہمسایہ اوسکا ضررون اوسکے سے ہمیشہ

جِبْرَئِيْلُ يُوْصِيْنِيْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيُوَرِّثُهٗ ٭

جبرئیل نصیحت کرتے تہی مجکو ساتھہ حق ہمسایہ کے یہانتک کہ گمان کیا مینی کہ تحقیق وہ وارث کریگا اوسکو

اِذَا كُنْتُمْ ثَلٰثَةً فَلَا يَتَنَاجٰى اثْنَانِ دُوْنَ الْاٰخَرِ

جب ہو تم تین پس نہ سرگوشی کرین دو آدمی بغیر تیسری کے

حَتّٰى تَخْتَلِطُوْا بِالنَّاسِ مِنْ اَجْلِ اَنْ يُّحْزِنَهٗ ٭ اَلدِّيْنُ

یہانتک کہ ملو تم ساتھہ لوگون کے اسلئی کہ غمگین کریگا یہہ اوسکو ف ستون دین کا

اَلنَّصِيْحَةُ ثَلٰثًا قُلْنَا لِمَنْ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهٖ وَلِرَسُوْلِهٖ

خیرخواہی کرنی ہی فرمایا یہہ تین بار کہا ہمنے کسکی فرمایا اللہ کی اور کتاب اوسکیکی اور رسول اوسکے کی

وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَّتِهِمْ ٭ قَالَ بَايَعْتُ

اور مسلمانو نکے حاکمون کی اور سب مسلمانون کے ف۲ کہا جریر نے کہ بیعت کی مینے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اوپر قایم کرنے نماز کے اور

إِيتَاءُ الزَّكٰوةِ وَالنُّصْحُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ ❊ لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ

دینی زکوٰۃ کے اور خیر خواہی ہر مسلمان کے لیے ❊ نہیں نکالی جاتی ہے شفقت

إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ ❊ اَلرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ اِرْحَمُوا مَنْ

مگر دل بدبخت کی سے ❊ مہربانی کرنیوالے مہربانی کرتا ہے اونپر رحمٰن رحم کرو اونپر

فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ ❊ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ

کہ زمین میں ہیں رحم کریگا تمپر وہ کہ آسمان میں ہے یعنی اللہ تعالیٰ ❊ نہیں ہے ہمارے تابعین میں وہ شخص

يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَلَمْ يُوَقِّرْ كَبِيرَنَا وَيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ

کہ نہ رحم کرے چھوٹوں ہمارے پر اور نہ توقیر کرے بڑے ہمارے کی اور نہ حکم کرے ساتھ اچھی باتوں کے

وَيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ ❊ مَا أَكْرَمَ شَابٌّ شَيْخًا مِنْ أَجْلِ

اور نہ منع کرے بری باتوں سے ❊ نہ بزرگی کی کسی جوان نے ایک بڈھے کی سبب

سِنِّهِ إِلَّا قَيَّضَ اللّٰهُ لَهُ عِنْدَ سِنِّهِ مَنْ يُكْرِمُهُ ❊

بڑھاپے اوسکے مگر کہ متعین کرتا ہے اللہ اوسکے لیے نزدیک بڑھاپے اوسکے اوس شخص کو کہ بزرگی کرتا ہے اوسکی

إِنَّ مِنْ إِجْلَالِ اللّٰهِ إِكْرَامَ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ وَحَامِلِ

تحقیق بزرگی اللہ کی سے ہے بزرگی کرنی بڈھے مسلمان کے اور

الْقُرْآنِ غَيْرِ الْغَالِي فِيهِ وَلَا الْجَافِي عَنْهُ وَإِكْرَامَ السُّلْطَانِ

قرآن کے حافظ والے کی کہ غلو نہیں کرتا ہے اوسمیں اور نہ الگ ہے اوس سے اور بزرگی کرنی

الْمُقْسِطِ ❊ خَيْرُ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ

عادل کی ❊ اچھا گھر بیچ مسلمانوں کے وہ گھر ہے کہ اوسمیں یتیم ہو

يُحْسَنُ اِلَيْهِ وَشَرُّ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ

کہ احسان کیا جاوے طرف اوسکی اور برا گھر مسلمانوں میں وہ گھر ہی کہ اوسمیں یتیم ہو

يُسَاءُ اِلَيْهِ ﴿ مَنْ مَسَحَ رَأْسَ يَتِيْمٍ لَمْ يَمْسَحْهُ اِلَّا

کہ ایذا پہنچائی جاوی طرف اوسکی، جو کوئی ہاتھ پھیری یتیم کی سر پر نہ پھیری اوسپر مگر

لِلّٰهِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ تَمُرُّ عَلَيْهَا يَدُهُ حَسَنَاتٌ

اللہ کی خوشی کے لئی تو ہوتی ہین اوسکے لئی نیکیان بدلی ہر بال کے کہ پھرتا ہی اوسپر ہاتھ اوسکا

وَمَنْ اَحْسَنَ اِلٰى يَتِيْمَةٍ اَوْ يَتِيْمٍ عِنْدَهُ كُنْتُ اَنَا وَهُوَ

اور جو کوئی احسان کری طرف یتیم لڑکیکے یا یتیم لڑکی کے کہ نزدیک اوسکی ہی تو ہونگا مین اور وہ

فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ وَقَرَنَ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ ﴿ مَنْ اٰوٰى

جنت مین مانند اون دو کے اور ملائین دو انگلیان اپنی جو کوئی بٹھاوی

يَتِيْمًا اِلٰى طَعَامِهٖ وَشَرَابِهٖ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ الْجَنَّةَ اَلْبَتَّةَ

یتیم کو طرف کہانی اپنی کے اور پانی اپنی کے واجب کرتا ہی اللہ اوسکی لئی جنت مقرر

اِلَّا اَنْ يَعْمَلَ ذَنْبًا لَا يُغْفَرُ وَمَنْ عَالَ ثَلٰثَ بَنَاتٍ

مگر یہ کہ کری وہ گناہ کہ نہ بخشا جاوے یعنی شرک اور جو کوئی پرورش کری تین بیٹیان

اَوْ مِثْلَهُنَّ مِنَ الْاَخَوَاتِ فَاَدَّبَهُنَّ وَرَحِمَهُنَّ حَتّٰى

یا تین بہنین پس ادب سکہایا اونکو اور رحم کری اونپر یہانتک کہ

يُغْنِيَهُنَّ اللّٰهُ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ

کہ بے پروا کری اونکو اللہ تو واجب کرتا ہی اللہ اوسکے لئی جنت پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ

اللہِ اَوِ اثْنَتَيْنِ قَالَ اَوِ اثْنَتَيْنِ حَتّٰى لَوْ قَالُوْا اَوْ وَاحِدَةً

اللہ یا دو کو پرورش کرے فرمایا یا دو کو یہاں تک کہ اگر کہتے وہ یا ایک کو

لَقَالَ وَاحِدَةً وَمَنْ اَذْهَبَ اللّٰهُ كَرِيْمَتَيْهِ وَجَبَتْ

تو البتہ فرماتے ایک کو اور جسکی کھو دیں اللہ نے دو عزیز چیزیں تو واجب ہوگی

لَهُ الْجَنَّةُ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا كَرِيْمَتَاهُ قَالَ

اوسکے لئے جنت کہا لوگوں نے یا رسول اللہ اور کیا ہیں دو عزیز چیزیں اوسکی فرمایا

عَيْنَاهُ ❊ لَاَنْ يُؤَدِّبَ الرَّجُلُ وَلَدَهٗ خَيْرٌ لَهٗ

آنکھیں اوسکی البتہ ادب دینا آدمی کا بیٹے اپنے کو بہتر ہے اوسکے لئے

مِنْ اَنْ يَتَصَدَّقَ بِصَاعٍ ❊ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدَهٗ مِنْ

تصدق کرنے ایک صاع کیسے فا نہ بخشا باپ نے بیٹے اپنے کو کوئی

نَحْلٍ اَفْضَلَ مِنْ اَدَبٍ حَسَنٍ ❊ اَنَا وَامْرَاَةٌ سَفْعَاءُ

بخشنا افضل ادب نیک سے میں اور عورت سیاہ

الْخَدَّيْنِ كَهَاتَيْنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَوْمَاَ يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ

رخساروں کی مانند ان دو کے ہوگیں دن قیامت کے اور اشارہ کیا یزید بن زریع راوی نے

اِلَى الْوُسْطٰى وَالسَّبَّابَةِ امْرَاَةٌ اٰمَتْ مِنْ زَوْجِهَا

طرف بیچ کی انگلی کے اور شہادت کے یعنی وہ عورت کہ بیوہ ہوگئی مرگیا خاوند اوسکا

ذَاتُ مَنْصَبٍ وَجَمَالٍ حَبَسَتْ نَفْسَهَا عَلٰى يَتَامَاهَا

تھی صاحب رتبہ اور جمال کی روکا نفس اپنے کو اوپر یتیموں اپنے کے

حَتّٰی یَبِیْنُوْا اَوْ مَاتُوْا ٭ مَنْ کَانَتْ لَهٗ اُنْثٰی فَلَمْ یَئِدْهَا

یہان تلک کہ جدا ہوویں پرورش سے یا مر گئے ف۱ جسکے ہان ہووے بیٹی پس نہ جیتی گاڑدے

وَلَمْ یُهِنْهَا وَلَمْ یُؤْثِرْ وَلَدَهٗ عَلَیْهَا یَعْنِی الذُّکُوْرَ اَدْخَلَهُ

اور نہ اہانت کی اوسکی اور نہ فضیلت دی اپنے فرزند کو اوسپر یعنی بیٹونکو تو داخل کریگا اوسکو

اللّٰهُ الْجَنَّةَ ٭ مَنِ اغْتِیْبَ عِنْدَهٗ اَخُوْهُ الْمُسْلِمُ وَهُوَ

اللہ جنت مین جسکے پاس غیبت کیا جاوے مسلمان بہائی اوسکا اور وہ

یَقْدِرُ عَلٰی نَصْرِهٖ فَنَصَرَهٗ نَصَرَهُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

قادر ہے اوپر مدد کرنے اوسکیکے پس مدد کی اوسکی تو مدد کرتا ہے اوسکی اللہ دنیا اور آخرة مین ف۲

فَاِنْ لَمْ یَنْصُرْهُ وَهُوَ یَقْدِرُ عَلٰی نَصْرِهٖ اَدْرَکَهُ اللّٰهُ بِهٖ

پس اگر نہ مدد کی اوسکی اور وہ قادر ہے اوپر مدد کرنے اوسکیکے تو مواخذہ کریگا اللہ بسبب اوسکے

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ٭ مَنْ ذَبَّ عَنْ لَحْمِ اَخِیْهِ

دنیا اور آخرت میں جو کوئی دفع کرے گوشت بہائی اپنے سے

بِالْغِیْبَةِ کَانَ حَقًّا عَلَی اللّٰهِ اَنْ یُّعْتِقَهٗ مِنَ النَّارِ ٭

پس پشت اوسکی ف۳ تو ہوتا ہے حق اللہ پر یہہ کہ آزاد کرے اوسکو آگ سے

مَا مِنْ مُّسْلِمٍ یَّرُدُّ عَنْ عِرْضِ اَخِیْهِ اِلَّا کَانَ حَقًّا عَلَی

نہین کوئی مسلمان کہ منع کرے آبروریزی بہائی اپنے سے مگر کہ ہوتا ہے حق اوپر

اللّٰهِ اَنْ یَّرُدَّ عَنْهُ نَارَ جَهَنَّمَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ

اللہ کے یہہ کہ دور کریگا اوس سے آگ دوزخ کی دن قیامت کے پھر پڑہی حضرت نے یہہ

ف۱ یعنی بیٹی جو تصور ذلت کی ہوتی ہے ... بیٹوں کو اولاد ... [illegible] ۱۲ منہ

ف۲ یعنی ... غیبت سنی ... [illegible] ۱۲ منہ

ف۳ یعنی ... غیبت ... [illegible] ۱۲ منہ

الاٰية وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ٭ مَا مِنِ امْرِءٍ
آیت اور ہی حق ہمپر مدد کرنی مومنونکے نہین کوئی آدمی
مُسْلِمٍ يَخْذُلُ امْرَءً مُسْلِمًا فِيْ مَوْضِعٍ تُنْتَهَكُ فِيْهِ
مسلمان کہ چھوڑی مدد آدمی مسلمان کی بیچ اوس جگہہ کے کہ ہتک کیجاتی ہی بیچ اوسمین
حُرْمَتُهٗ وَيُنْتَقَصُ فِيْهِ مِنْ عِرْضِهٖ اِلَّا خَذَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى
حرمت اوسکی اور ناقص کیجاتی ہی اوسمین آبرو اوسکی مگر کہ چھوڑیگا مدد اوسکی اللہ تعالی
فِيْ مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيْهِ نُصْرَتَهٗ وَمَا مِنِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَنْصُرُ
اوس جگہہ مین کہ دوست رکھتا ہی اوسمین مدد اوسکی یعنی آخرۃ مین اور نہین کوئی آدمی مسلمان کہ مدد کرے
مُسْلِمًا فِيْ مَوْضِعٍ يُنْتَقَصُ مِنْ عِرْضِهٖ وَيُنْتَهَكُ فِيْهِ
مسلمان کی اوس جگہہ مین کہ ناقص کیجاتی ہی آبرو اوسکی اور ہتک کیجاتی ہی اوسمین
مِنْ حُرْمَتِهٖ اِلَّا نَصَرَهُ اللّٰهُ فِيْ مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيْهِ نُصْرَتَهٗ
حرمت اوسکی مگر کہ مدد کریگا اوسکے اللہ اوس جگہہ مین کہ دوست رکھتا ہی اوسمین مدد اوسکی ٭
مَنْ رَاٰى عَوْرَةً فَسَتَرَهَا كَانَ كَمَنْ اَحْيٰى مَوْءُوْدَةً
جسنے دیکھا عیب کسیکا پس ڈھانپ لیا اوسکو ہوگا ثواب اوسکو مانند اوسکی کہ زندہ کیا موؤدہ کو
اِنَّ اَحَدَكُمْ مِرْاٰةُ اَخِيْهِ فَاِنْ رَاٰى بِهٖ اَذًى فَلْيُمِطْ
تحقیق ایک تم مین کا آئینہ بھائی اپنی کا ہی پس اگر دیکھی اوسمین بری چیز پس چاہیئے کہ دور کرے
عَنْهُ ٭ مَنْ حَمٰى مُؤْمِنًا مِنْ مُنَافِقٍ بَعَثَ اللّٰهُ
اوس سے جو کوئی بچاوی مؤمن کو شر منافق کیسے بھیجیگا اللہ

فائدہ یعنی جو کوئی مسلمان کی غیبت سنے اور رد نکرے تو اسکو اللہ تعالی منع کریگا اور اسکی مدد نکریگا

فائدہ موؤدہ اوس لڑکی کو کہتے ہین جو جاہلیت مین زندہ دفن کیجاتی تھی سو اسکے ستر کرنے والے کو ثواب زندہ کرنیکا ہی

فائدہ یعنی جیسے آئینہ مین عیب معلوم ہوتا ہی ویسے ہی آدمی کا عیب آدمی پر ظاہر ہو جاتا ہی پس چاہیئے کہ اسکا عیب اسپر ظاہر کرے

مَلَكًا يَحْمِي لَحْمَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَمَنْ
فرشتہ کو کہ بچاوے گا گوشت اوسکا دن قیامت کے آگ دوزخ کی سے اور جو کوئی
رَمٰى مُسْلِمًا بِشَيْءٍ يُرِيْدُ بِهٖ شَيْنَهٗ حَبَسَهُ اللّٰهُ عَلٰى جِسْرِ
تہمت کرے مسلمان کو ساتھ ایک چیز کے کہ چاہتا ہے اوسکی عیب اور اوسکا توروی کا اوسکو اللہ تعالے اوپر پل
جَهَنَّمَ حَتّٰى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ ٭ خَيْرُ الْاَصْحَابِ عِنْدَ
دوزخ کے یہان تک کہ نکلے عہدہ اوس چیز کے سے کہ کہا اوسنے اچھی یار نزدیک
اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهٖ وَخَيْرُ الْجِيْرَانِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ
اللہ کے ہین اچھی اونکے واسطے یار اپنی کے اور اچھی ہمسائی نزدیک اللہ کے ہین اچھی اونکی
لِجَارِهٖ ٭ قَالَ رَجُلٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
واسطے ہمسایہ اپنی کے عرض کیا ایک شخص نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ لِيْ اَنْ اَعْلَمَ اِذَا اَحْسَنْتُ اَوْ اِذَا
کہ ای رسول خدا کیونکر حاصل ہو مجکو یہہ کہ جانون جب نیکی کرون مین یا جب
اَسَاْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعْتَ
برا کرون مین پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جب سنی تو
جِيْرَانَكَ يَقُوْلُوْنَ قَدْ اَحْسَنْتَ فَقَدْ اَحْسَنْتَ وَاِذَا
ہمسایہ اپنی سے کہ کہتے ہین تحقیق نیکی کی تونے پس تحقیق نیکی کی تونے اور جب
سَمِعْتَهُمْ يَقُوْلُوْنَ قَدْ اَسَاْتَ فَقَدْ اَسَاْتَ ٭
سنے تو اونکو کہ کہتے ہین تحقیق برائی کی تونے پس تحقیق برائی کی تونے

[Margin notes:]
فا۔ یعنی اسقدر عذاب ہوگا کہ یا دشمنی کو راضی کرلیگا جب نجات اوسکی ہوگی ۱۲ ف

فا۔ یہہ کلمہ اوسی صورت مین ہی کہ ہمسایہ اہل حق اور انصاف ہو وین اور زیادہ عیب اور عداوت سے نہ کہتی ہون ۱۲ ف

أَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ ﴿ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

اوتارو لوگونکو مرتبون اونکی پر فـ تحقیق نبی صلے الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ يَوْمًا فَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَتَمَسَّحُونَ

علیہ وسلم نے وضو کیا ایکدن پس شروع کیا اصحاب اونکے نے کہ مونہہ پر ملتی تہی

بِوَضُوئِهِ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بچاہوا پانی وضو اونکی کا پس فرمایا اونکو نبی صلے الله علیہ وسلم نے

مَا يَحْمِلُكُمْ عَلَى هٰذَا قَالُوا حُبُّ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ

کونسی چیز باعث ہی تمکو اسپر کہا اونہون نے محبت الله کی اور رسول اوسکی کی پس فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُحِبَّ اللّٰهَ

نبی صلے الله علیہ وسلم نے جسکو خوش آوی یہہ کہ دوست رکہی الله کو

وَرَسُولَهُ أَوْ يُحِبَّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ فَلْيَصْدُقْ حَدِيثَهُ

اور رسول اوسکیکو یا دوست رکہی اوسکو الله اور رسول اوسکا پس چاہیئی کہ سچا کہی بات

إِذَا حَدَّثَ وَلْيُؤَدِّ أَمَانَتَهُ إِذَا ائْتُمِنَ وَلْيُحْسِنْ

جب بات کری اور ادا کری امانت اپنی جب امانت رکہوایا جاوے اور اچہی کری

جِوَارَ مَنْ جَاوَرَهُ ﴿ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِي يَشْبَعُ

ہمسائگی اوس شخص کے کہ ہمسایہ اوسکا ہی نہیں ہی مومن کامل وہ شخص کہ سیر ہووے

وَجَارُهُ جَائِعٌ إِلَى جَنْبِهِ ﴿ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

اور ہمسایہ اوسکا بہوکا ہو طرف پہلو اوسکیکے کہا ایک شخص نے ای رسول خدا

إِنَّ فُلَانَةَ تُذْكَرُ مِنْ كَثْرَةِ صَلَاتِهَا وَصِيَامِهَا وَصَدَقَتِهَا
تحقیق فلانی عورت ذکر کیجاتی ہی بسبب کثرت نماز اپنی کے اور روزہ اپنی کے اور صدقہ اپنی کے
غَيْرَ أَنَّهَا تُؤْذِي جِيرَانَهَا بِلِسَانِهَا قَالَ هِيَ فِي النَّارِ
مگر تحقیق وہ ایذا دیتی ہی ہمسایون اپنی کو ساتھہ زبان اپنی کے فرمایا وہ دوزخ مین ہی
قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ فَإِنَّ فُلَانَةَ تُذْكَرُ قِلَّةَ صِيَامِهَا وَصَلَاتِهَا
کہا اوس شخص نے ای رسول خدا پس تحقیق فلانی عورت ذکر کیجاتی ہی بسبب کمی روزہ کی اور کم نماز کی
وَصَدَقَتِهَا وَإِنَّهَا تَصَدَّقُ بِالْأَثْوَارِ مِنَ الْأَقِطِ وَلَا
اور کم صدقہ کی اور تحقیق وہ تصدق کرتی ہی چند ٹکری قروط کے اور نہیں
تُؤْذِي بِلِسَانِهَا جِيرَانَهَا قَالَ هِيَ فِي الْجَنَّةِ * إِنَّ
ایذا دیتی ساتھہ زبان اپنی کے ہمسایون اپنی کو فرمایا وہ جنتی ہے تحقیق
رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَى نَاسٍ جُلُوسٍ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم آکھڑی ہوی لوگون پر کہ بیٹھی تھے
فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِكُمْ مِنْ شَرِّكُمْ قَالَ فَسَكَتُوا
پس فرمایا کیا نہ خبر دیمین تمکو ساتھہ بھلی تمہارے کی بری تمہاری سی کہا راوی نے پس چپکے ہو رہی
فَقَالَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ بَلَى يَا رَسُولَ
پس کہا یہ تین بار پس کہا ایک شخص نی ہان ای رسول
اللهِ أَخْبِرْنَا بِخَيْرِنَا مِنْ شَرِّنَا فَقَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجَى
اللہ کے خبر دو ہمکو ساتھہ بھلے ہمارے کی بری ہماری سے پس فرمایا اچھا تمہارا وہ ہے کہ امید کیجاوے

قروط — مثل پنیر کے ہوتا ہی

خَيْرُهُ وَيُؤْمَنُ شَرُّهُ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجَى خَيْرُهُ وَلَا

بہلائی اوسکی کی اور امن ہو برای اوسکی سی اور برا تم مین کا وہ ہی کہ نہ امید ہو بہلائی اوسکی اور نہ

يُؤْمَنُ شَرُّهُ ❊ إِنَّ اللهَ تَعَالَى قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَخْلَاقَكُمْ

اور نہ امن ہو برای اوسکی سے تحقیق اللہ تعالی نی بانٹی درمیان تمہاری اخلاق تمہاری

كَمَا قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ إِنَّ اللهَ تَعَالَى يُعْطِي الدُّنْيَا

جیسیکہ بانٹی درمیان تمہاری رزق تمہارا تحقیق اللہ تعالی دیتا ہی دنیا اوسکو

مَنْ يُحِبُّ وَمَنْ لَا يُحِبُّ وَلَا يُعْطِي الدِّينَ إِلَّا مَنْ أَحَبَّ

کہ دوست رکہتا ہی اور اوسکو کہ نہیں دوست رکہتا اور نہیں دیتا ہی دین مگر اوسکو کہ دوست رکہتا

فَمَنْ أَعْطَاهُ اللهُ الدِّينَ فَقَدْ أَحَبَّهُ وَالَّذِي نَفْسِي

پس جسکو کہ دیا اللہ نے دین پس تحقیق دوست رکہا اوسکو اور قسم ہی اوس ذات کی کہ جان میری

بِيَدِهِ لَا يُسْلِمُ عَبْدٌ حَتَّى يُسْلِمَ قَلْبُهُ وَلِسَانُهُ وَلَا

اوسکی ہاتہہ مین ہی نہیں مسلمان ہوتا بندہ یہانتک کہ مسلمان ہووے دل اوسکا اور زبان اوسکی اور نہیں

يُؤْمِنُ حَتَّى يَأْمَنَ جَارُهُ بَوَائِقَهُ ❊ الْمُؤْمِنُ مَأْلَفٌ

پورا مومن ہوتا یہانتک کہ امن مین ہووے ہمسایہ اوسکا ضررون اوسکی سی مومن الفت والا ہے

وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ ❊ مَنْ قَضَى

اور نہیں ہی بہلائی اوس شخص مین کہ نہ الفت کرتا ہی اور نہ الفت کیا جاتا ہے جسنے روا کی

لِأَحَدٍ مِنْ أُمَّتِي حَاجَةً يُرِيدُ أَنْ يَسُرَّهُ بِهَا فَقَدْ سَرَّنِي

کسیکے لئی امت میری سی حاجت چاہتا ہو یہہ کہ خوش کری اوسکو بسبب اوسکی پس تحقیق خوش کیا اوس

وَمَنْ سَرَّنِی فَقَدْ سَرَّ اللّٰهَ وَمَنْ سَرَّ اللّٰهَ اَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ

اور جسنے خوش کیا مجکو پس تحقیق خوش کیا اللہ کو اور جسنے خوش کیا اللہ کو داخل کریگا اوسکو اللہ جنت میں

مَنْ اَغَاثَ مَلْهُوفًا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ ثَلٰثًا وَسَبْعِيْنَ

جسنے فریادرسی کی غمگین کی لکہتا ہی اللہ اوسکے لئی تہتر ۷۳

مَغْفِرَةً وَاحِدَةٌ فِيْهَا صَلَاحُ اَمْرِهٖ كُلِّهٖ وَثِنْتَانِ

بخششیں ایک میں درستی ہے کاموں اوسکیکی ہوتی ہی یعنی دنیا اور آخرت میں

وَسَبْعُوْنَ لَهُ دَرَجٰتٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ٭ اَلْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ

اور بہتر اوسکے لئی باعث درجات کے ہوتی ہیں دن قیامت کے خلق عیال اللہ کی ہی

فَاَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَی اللّٰهِ مَنْ اَحْسَنَ اِلٰی عِيَالِهٖ ٭ اِنَّ

پس محبوب تر خلق کا طرف اللہ کے وہ شخص ہی سلوک کری طرف عیال اوسکیکی تحقیق

رَجُلًا شَكٰی اِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْوَةَ قَلْبِهٖ

ایک شخص نے شکوہ کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے سنگدلی اپنی کا

قَالَ امْسَحْ رَاْسَ الْيَتِيْمِ وَاَطْعِمِ الْمِسْكِيْنَ ٭ اَلَا

فرمایا ہاتھ پہیر یتیم کے سر پر اور کہلا مسکین کو کیا نہ

اَدُلُّكُمْ عَلٰی اَفْضَلِ الصَّدَقَةِ اِبْنَتُكَ مَرْدُوْدَةً اِلَيْكَ

خبر دوں میں تمکو اوپر افضل صدقہ کے وہ صدقہ بیٹی تیری ہے کہ طلاق دی ہو خاوند اوسکے نے اور آ پڑی ہو تیری گہر

لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ باب محبت خدا کا اور

ہو اوسکے لئے کمانیوالا کوئی سوای تیری

اسد تعالیٰ ... عیال کی ... آدمی اہل و عیال ... وہ ... سکو ...

محبت کا اوسکی خوشنودی کی لئی قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاَرْوَاحُ جُنُوْدٌ مُجَنَّدَةٌ فَمَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے روحیں مثل لشکر تہیں جمع کئے پہلے پیدا ہونی بدن کے پس جو

تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ

جان پہچان تہیں اونمیں سے آپسمیں الفت رکہتی ہیں اور انجان تہیں اونمیں سے اختلاف رکہتی ہیں

اِنَّ اللّٰهَ اِذَا اَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرَئِيْلَ فَقَالَ اِنِّىْ

تحقیق اللہ جب دوست رکہتا ہی ایک بندی کو بلاتا ہی جبرئیل کو پس فرماتا ہی تحقیق میں

اُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبَّهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ جِبْرَئِيْلُ ثُمَّ يُنَادِىْ

دوست رکہتا ہون فلانیکو پس دوست رکہہ تو اوسکو کہا حضرت نے پس دوست رکہتا ہی جبرئیل پہر پکارتا ہی

فِى السَّمَاءِ فَيَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبُّوْهُ فَيُحِبُّهُ

آسمان میں پس کہتا ہی کہ تحقیق اللہ دوست رکہتا ہی فلانیکو پس دوست رکہو تم اوسکو پس دوست

اَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوْضَعُ لَهُ الْقَبُوْلُ فِى الْاَرْضِ وَاِذَا

رکہتی ہیں اوسکو آسمان والے پہر رکہی جاتی ہی اوسکی لئی قبولیت زمین میں اور جب

اَبْغَضَ عَبْدًا دَعَا جِبْرَئِيْلَ فَيَقُوْلُ اِنِّىْ اُبْغِضُ فُلَانًا

دشمن رکہتا ہی اللہ ایک بندہ کو بلاتا ہی جبرئیل کو پس فرماتا ہی کہ تحقیق میں دشمن رکہتا ہون فلانی کو

فَاَبْغِضْهُ قَالَ فَيُبْغِضُهُ جِبْرَئِيْلُ ثُمَّ يُنَادِىْ فِىْ اَهْلِ

پس دشمن رکہہ تو اوسکو کہا حضرت نے پس دشمن رکہتا ہی اوسکو جبرئیل پہر پکارتا ہے

۱۳۳

السَّمَاءِ إِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضُوهُ قَالَ فَيُبْغِضُونَهُ

آسمان والو میں کہ تحقیق اللہ دشمن رکھتا ہی فلانیکو پس دشمن رکھو تم اوسکو کہا حضرت نے پس دشمن رکھتے ہیں اوسکو فرشتے

ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْبَغْضَاءُ فِي الْأَرْضِ * إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ

پہر رکہی جاتی ہی اوسکی لئی دشمنی زمین میں تحقیق اللہ تعالی فرماویگا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ

دن قیامت کے کہاں ہیں محبت کرنیوالی بسبب بزرگی میری کی آج کرونگا میں اونکو

فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي * إِنَّ رَجُلًا زَارَ أَخًا

بیچ سایہ اپنی کے کہ آج نہیں ہی سایہ مگر سایہ عرش میریکا تحقیق ایک شخص نے ملاقات کا ارادہ کیا بہائی اپنی کے

لَهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرْصَدَ اللّٰهُ لَهُ عَلَى مَدْرَجَتِهِ

کہ تہا وہ اور گانو میں پس متعین کیا اللہ نے اوسکے لئے اوپر راہ اوسکی کی

مَلَكًا قَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أُرِيدُ أَخًا لِي فِي هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

ایک فرشتہ کہا فرشتہ نی کہاں کا ارادہ رکہتا ہی تو کہا اوسنی ارادہ رکہتا ہوں میں اپنی بہائی کی ملاقات کا کہ اوس گانو میں ہی

قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْهِ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا قَالَ لَا غَيْرَ أَنِّي

کہا فرشتہ نے کیا ہی تیری لئی اوسپر کوئی نعمت کہ مالک ہووےگا تو اوسکا کہا اوسنی نہ لیکن تحقیق میں

أَحْبَبْتُهُ فِي اللّٰهِ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ إِلَيْكَ بِأَنَّ

دوست رکہتا ہوں اوسکو واسطے اللہ کہا فرشتے نی پس تحقیق میں بہیجا ہوا اللہ کا ہوں طرف تیری تا خبر دوں تجکو ساتہ اسکی کہ تحقیق

اللّٰهَ قَدْ أَحَبَّكَ كَمَا أَحْبَبْتَهُ فِيهِ * إِنَّ رَجُلًا

اللہ نے دوست رکہا تجکو جیسے کہ دوست رکہا تو نی اوسکو اللہ کے لئی تحقیق ایک شخص نے

قال یا رسول الله متی الساعة قال ویلک وما

کہا یا رسول الله کب ہی قیامت فرمایا وای تجکو اور کیا

اعددت لها قال ما اعددت لها الا انی احب

تیار کیا ہی تو نے اوسکی لئی کہا اوسنی کچھ نہین تیار کیا مینی اوسکی لئی مگر یہ کہ تحقیق مین دوست رکھتا ہون

الله ورسوله قال انت مع من احببت قال

الله اور رسول اوسکیکو فرمایا تو ساتھ اوسکی ہوگا کہ دوست رکھا تونی اوسکو کہا

انس فما رایت المسلمین فرحوا بشیء بعد الاسلام

انس نے پس نہین دیکھا مینے مسلمانونکو کہ خوش ہوئی ہون ساتھ کسی چیز کے بعد اسلام کے

فرحهم بها * مثل الجلیس الصالح والسوء کحامل

مانند خوشی اونکے ساتھ اس کلمہ مثال ہمنشین نیک کی اور بری کی مانند اٹھانیوالے

المسک ونافخ الکیر فحامل المسک اما ان یحذیک

مشک اور پھونکنی والی دھونکنی کی ہی پس اٹھانیوالا مشک کا یا یہ کہ دیگا تجکو مشک مفت

واما ان تبتاع منه واما ان تجد منه ریحا طیبة

اور یا یہ کہ مول لیگا تو اوس سے اور یا یہ کہ پاویگا تو اوس سے خوشبو

ونافخ الکیر اما ان یحرق ثیابک واما ان تجد منه

اور پھونکنی والا دھونکنی کا یا یہ کہ جلاویگا کپڑی تیری اور یا یہ کہ پاویگا تو اوس سے

ریحا خبیثة * قال الله تعالی وجبت محبتی للمتحابین

بو بری فرمایا الله تعالی نی واجب ہوئی محبت میری واسطی محبت رکھنی والون

ف ۱ یعنی قیامت اپنی وقت پر آنیوالی ہی تجھسا کیا پوچھتا ہی عمل کر اوسکی واسطی

ف ۲ یعنی اوسکی صحبت سے دنیا میں اور آخرت میں

ف ۳ یعنی اگر مشک نہ لی تو بھی خوشبو سے فائدہ ہی اور صحبت نیک کی فائدہ سے خالی نہیں

ف ۴ یعنی صحبت بد سے نقصان ہی

رقی

فِیْ وَالْمُتَجَالِسِیْنَ فِیَّ وَالْمُتَزَاوِرِیْنَ فِیَّ وَالْمُتَبَاذِلِیْنَ

بسبب محبت میری کے اور واسطی ہمنشینی والوں کے آپسمیں بسبب خوشی میری کی اور واسطی ملاقات کرنیوالوں کے

فِیَّ وَفِیْ رِوَایَۃٍ قَالَ یَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی اَلْمُتَحَابُّوْنَ فِیْ

خرچ کرنیوالے میری لئی اور ایک روایت میں یوں ہی کہ کہا حضرت نے فرماتا ہی اللہ تعالی کہ آپسمیں محبت کرنیوالے

جَلَالِیْ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُوْرٍ یَغْبِطُهُمُ النَّبِیُّوْنَ وَالشُّهَدَاءُ

بسبب بزرگی میری کی واسطی اونکی منبر ہونگی نور کی تمنا کرینگے اونپر انبیا اور شہدا.

* یَا اَبَاذَرٍّ اَیُّ عُرَی الْاِیْمَانِ اَوْثَقُ قَالَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُهٗ

فرمایا حضرت نے کہ ای ابوذر کونسی دستگی ایمانکی محکم ہی کہا ابوذر نے اللہ اور رسول اوسکا

اَعْلَمُ قَالَ الْمُوَالَاۃُ فِی اللّٰہِ وَالْحُبُّ فِی اللّٰہِ وَالْبُغْضُ

خوب جانتی ہیں فرمایا وہ موالات ہی واسطے اللہ کے اور دوستی واسطی اللہ کے اور بغض

فِی اللّٰہِ * اِذَا عَادَ الْمُسْلِمُ اَخَاهُ اَوْزَارَهٗ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

واسطی اللہ کے جب عیادت کرتا ہی مسلمان بھائی اپنی کی یا ملاقات کرتا ہی اوسکی فرماتا ہی اللہ تعالے

طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّۃِ مَنْزِلًا *

خوب ہوئے زندگانی تیری دنیا اور آخرت میں اور اچھا ہوا چلنا تیرا اور جگہہ پکڑی تونے جنت کی مکانمیں

اِذَا اَحَبَّ الرَّجُلُ اَخَاهُ فَلْیُخْبِرْهُ اَنَّهٗ یُحِبُّهٗ * لَا تُصَاحِبْ

جب دوست رکہی کوئی بھائی اپنی کو پس چاہیئی کہ خبر دی اوسکو اپنی دوستی کی فقط یارانہ کر

اِلَّا مُؤْمِنًا وَلَا یَاْکُلْ طَعَامَكَ اِلَّا تَقِیٌّ * اَلْمَرْءُ عَلٰی

مگر مومن صالح سی اور نکہاوی کہانا تیرا مگر پرہیزگار فقط آدمی اوپر

دِيْنِ خَلِيْلِهٖ فَلْيَنْظُرْ اَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ ٭ اِذَا اٰخَى

دین یار اپنی کے ہوتا ہی پس چاہیے کہ دیکھی ایک تم مین کا اوسکو کہ دوست رکہتا ہی جب بہائی چارا

الرَّجُلُ الرَّجُلَ فَلْيَسْئَلْهُ عَنِ اسْمِهٖ وَاسْمِ اَبِيْهِ وَمِمَّنْ

کری کوئی کسی سے پس پوچھے اوس سے نام اوسکا اور نام باپ اوسکا اور وہ کسی

هُوَ فَاِنَّهٗ اَوْصَلُ لِلْمَوَدَّةِ ٭ لَوْ اَنَّ عَبْدَيْنِ تَحَابَّا فِي

کر قبیلہ سی پس تحقیق یہہ بہت بڑہاتا ہی محبت کو اگر تحقیق دو بندی محبت رکہیں

اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاحِدٌ فِي الْمَشْرِقِ وَاٰخَرُ فِي الْمَغْرِبِ

اللہ عز و جل کی راہ مین ایک مشرق مین ہو اور دوسرا مغرب مین

لَجَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَقُوْلُ هٰذَا الَّذِيْ

توالبتہ جمع کریگا اللہ اونکو دن قیامت کے فرماویگا یہہ وہ شخص ہے

كُنْتَ تُحِبُّهٗ فِيَّ ٭ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى مِلَاكِ هٰذَا الْاَمْرِ

کہ تہا تو دوست رکہتا اسکو میری راہ مین کیا نہ بتادون تجکو مدار اس کام کا یعنے دین کا

الَّذِيْ تُصِيْبُ بِهٖ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ عَلَيْكَ بِمَجَالِسِ

وہ جو پہنچی تو بسبب اوسکی بہلائی دنیا اور آخرت کی کو لازم کر اپنی پر مجلسین

اَهْلِ الذِّكْرِ وَاِذَا خَلَوْتَ فَحَرِّكْ لِسَانَكَ مَا اسْتَطَعْتَ

ذکر والون کی اور جب تنہا ہووی تو پس ہلا زبان اپنی کو جسقدر طاقت رکہی تو

بِذِكْرِ اللّٰهِ وَاَحِبَّ فِي اللّٰهِ وَاَبْغِضْ فِي اللّٰهِ يَا اَبَا رَزِيْنٍ

ساتہ ذکر اللہ کے اور دوستی کر اللہ کی راہ مین اور دشمنی کر اللہ کی راہ مین ای ابو رزین

ف: یعنی جو کسی کو دوست رکہتا ہی اوسکا نام پوچھتی ہی سبب اوسکی دوستی کے ۱۲ منہ

یعنی ذکر الٰہی کی ۱۲ منہ

هَلْ شَعَرْتَ اَنَّ الرَّجُلَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ زَائِرًا اَخَاهُ
کیا جانا تو نے کہ تحقیق آدمی جب نکلتا ہی گہر اپنے سے ملاقات کرنی بہائی اپنی کے لئے

شَيَّعَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ
بہیجتی ہیں تحقیق ساتہ اوسکی ستر ہزار فرشتے وہ سب دعا بخشش کی کرتے ہیں اوسپر

وَيَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اِنَّهٗ وَصَلَ فِيْكَ فَصِلْهُ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ
اور کہتے ہیں ای رب ہمارے تحقیق ملتا ہی تیری راہ میں پس ملا اسکو اپنی رحمت میں پس اگر طاقت رکہی تو

اَنْ تُعْمِلَ جَسَدَكَ فِىْ ذٰلِكَ فَافْعَلْ ❊ اِنَّ فِى الْجَنَّةِ
یہہ کہ مشقت میں ڈالی بدن اپنی کو بیچ اسکے پس کر تحقیق بہشت میں

لَعُمُدًا مِنْ يَاقُوْتٍ عَلَيْهَا غُرَفٌ مِنْ زَبَرْجَدٍ لَهَا اَبْوَابٌ
البتہ ستون ہیں یاقوت کے اوسپر بالاخانی ہیں زمرد کے اونکے دروازے

مُفَتَّحَةٌ تُضِئُ كَمَا يُضِئُ الْكَوْكَبُ الدُّرِّىُّ فَقَالُوْا يَا
کہولی ہوئے ہیں چمکتی ہیں جیسے چمکتا ہی ستارہ روشن پس کہا صحابہ نے ای

رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ يَسْكُنُهَا قَالَ الْمُتَحَابُّوْنَ فِى اللّٰهِ وَالْمُتَجَالِسُوْنَ
رسول خدا کون رہیگا اوسمیں فرمایا محبت رکہنی والے آپسمیں لله اور بیٹہنی والے آپسمیں

فِى اللّٰهِ وَالْمُتَلَاقُوْنَ فِى اللّٰهِ باب ترک ملاقات اور
لله اور ملنی والے آپسمیں لله

عیب جینی کی منع ہونی کا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
فرمایا رسول خدا صلی الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثِ

علیہ وسلم نے نہیں درست ہی آدمی کو یہ کہ ملنا چھوڑی بہائی اپنی سے زیادہ تین

لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هٰذَا وَيُعْرِضُ هٰذَا وَخَيْرُهُمَا

رات سی کہ ملیں دونو پس مونہہ پھیر لے یہ اور مونہہ پھیر لے وہ ف۱ اور اچھا ان دونوں میں

الَّذِيْ يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ ❊ اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ

وہ ہی کہ پہلے سلام علیک کری بچاؤ تم اپنی کو بدگمانی سی پس تحقیق بدگمانی

اَكْذَبُ الْحَدِيْثِ وَلَا تَحَسَّسُوْا وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا

بڑی جھوٹی بات ہی دلکی اور نہ ٹوہ لو اور نہ جاسوسی کرو اور نہ

تَنَاجَشُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا

مول بڑہاؤ اور نہ حسد کرو اور نہ دشمنی کرو آپس میں اور نہ غیبت کرو

وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا ❊ تُفْتَحُ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ

اور ہو بندی اللہ کے بہائی ف۲ کہولے جاتی ہیں دروازے بہشت کے دن

الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيْسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ

پیر کو اور جمعرات کو پس بخشش کیجاتی ہی واسطی ہر بندی کے کہ نہ شریک کرتا

بِاللّٰهِ شَيْئًا اِلَّا رَجُلٌ كَانَتْ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ اَخِيْهِ شَحْنَاءُ

ساتھ اللہ کے کچھ مگر اوس شخص کی نہیں بخشش ہوتی کہ ہو درمیان اوسکی اور درمیان بہائی اوسکے دشمنی

فَيُقَالُ اَنْظِرُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا ❊ لَا يَحِلُّ الْكَذِبُ

پس کہا جاتا ہی فرشتوں کو کہ مہلت دو ان دونو کو یہانتک کہ صلح کریں آپس میں نہیں درست جہوٹ

[illegible]

اِلَّا فِیْ ثَلٰثٍ کَذِبُ الرَّجُلِ امْرَاَتَهٗ لِیُرْضِیَهَا وَالْکَذِبُ
مگر تین جگہہ میں جہوٹ بولنا آدمی کا بی بی اپنی سی[1] تاکہ راضی کری اوسکو اور جہوٹہہ

فِی الْحَرْبِ وَالْکَذِبُ لِیُصْلِحَ بَیْنَ النَّاسِ ٭ لَا یَکُوْنُ
لڑائی میں اور جہوٹ تو کہ صلح کروادی درمیان لوگونکے نہیں لائق ہی

لِمُسْلِمٍ اَنْ یَّهْجُرَ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلٰثَةٍ فَاِذَا لَقِیَهٗ سَلَّمَ
مسلمان کو یہہ کہ ملنا چہوڑی مسلمان سی زیادہ تین روز سی پس جب ملی اوس سی سلام کری

عَلَیْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ کُلُّ ذٰلِكَ لَا یَرُدُّ عَلَیْهِ فَقَدْ بَاءَ
اوسپر تین بار ہر بار نہ جواب دیگا وہ اسکو تو پس تحقیق پہرگیا نہ جواب دینی والا

بِاِثْمِهٖ ٭ لَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثٍ
ساتہہ گناہ دونوں کے نہیں درست ہی مسلمان کو یہہ کہ ملنا چہوڑی بہائی اپنی سی زیادہ تین دنسی

فَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلٰثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ ٭ مَنْ هَجَرَ
پس جسنی ملنا چہوڑا زیادہ تین دنسی پس مرا داخل ہوگا آگ میں[2] جسنے ملنا چہوڑا

اَخَاهُ سَنَةً فَهُوَ کَسَفْكِ دَمِهٖ ٭ لَا یَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ
بہائی اپنی سے ایک برس پس وہ گناہ میں مانند خونریزی اوسکی ہی نہیں درست ہی مومن کو

اَنْ یَّهْجُرَ مُؤْمِنًا فَوْقَ ثَلٰثٍ فَاِنْ مَرَّتْ بِهٖ ثَلٰثٌ فَلْیَلْقَهٗ
یہہ کہ ملنا چہوڑی مومن سے زیادہ تین دن سے پس اگر گذریں اوسپر تین دن پس ملی اوس سے

فَلْیُسَلِّمْ عَلَیْهِ فَاِنْ رَدَّ عَلَیْهِ السَّلَامَ فَقَدِ اشْتَرَكَا فِی
پس سلام کری اوسپر پس اگر جواب دیا اوسنے اوسکو سلام کا پس تحقیق شریک ہوئی دونو

[1] ف: مثلاً کہی اوسکو کہ تجہکو بہت زیادہ چاہتا ہوں اور ایسی ہی ایک روایت میں آیا ہی کہ حضرت نے رخصت دی جہوٹ بولنے کی عورت کو خاوند سے ... جب یہاں خاوند کو دوست رکہنی کے لئی فرمایا ١٢ مشکوٰۃ

[2] ف: یعنی لائق دار خلود کی ہوا اسے جا ہی عذاب کرے جائی عقوبت کی ١٢ مسیح

الْاَجْرِ وَاِنْ لَّمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَقَدْ بَاءَ بِالْاِثْمِ وَخَرَجَ

ثواب مین اور اگر نہ جواب دیا اوسکو پس تحقیق پہرا وہ ساتھ گناہ کے اور نکلا

الْمُسَلِّمُ مِنَ الْهِجْرَةِ * اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ

سلام کرنیوالا گناہ نہ ملنی کی سے کیا نہ خبر دوں مین تمکو ساتھ عمل کے کہ بہتر ہی درجہ

الصِّيَامِ وَالصَّدَقَةِ وَالصَّلٰوةِ قَالَ قُلْنَا بَلٰى قَالَ اِصْلَاحُ

روزی اور صدقہ اور نماز کی سے کہا راوی نے کہا ہمنی ہان فرمایا صلح کروانی

ذَاتِ الْبَيْنِ وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ *

آپس مین اور فساد ڈالنا آپس مین یہ خصلت جڑ اوکھیڑنیوالی دین کی ہی

دَبَّ اِلَيْكُمْ دَاءُ الْاُمَمِ قَبْلَكُمُ الْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ هِيَ

آئی ہی طرف تمہاری بیماری اگلی امتون کے کہ وہ حسد اور بغض ہی وہ

الْحَالِقَةُ لَا اَقُوْلُ تَحْلِقُ الشَّعْرَ وَلٰكِنْ تَحْلِقُ الدِّيْنَ *

مونڈنی والی ہی نہین کہتا ہی کہ مونڈتی ہی بال ولیکن مونڈتی ہی دین کو

اِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ يَاْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَاْكُلُ

بچاؤ تم اپنی کو حسد سے پس تحقیق حسد کہاتا ہی نیکیون کو جیسے کہ جلاتی ہی

النَّارُ الْحَطَبَ * اِيَّاكُمْ وَسُوْءَ ذَاتِ الْبَيْنِ فَاِنَّهَا

آگ لکڑیون کو بچاؤ تم اپنی کو برائی کرنی سے آپس مین پس تحقیق یہہ خصلت

الْحَالِقَةُ * مَنْ ضَارَّ ضَارَّ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ شَاقَّ شَاقَّ

جڑ سی اوکھیڑتی ہی دین کو جو کوئی ضرر پہنچاوی کسیکو ضرر پہنچاتا ہی اسکو الله اور جو کوئی دشمنی کری کسی سے دشمنی کرتا ہی

اللهُ عَلَيۡهِ بِہٖ مَلۡعُوۡنٌ مَنۡ ضَارَّ مُؤۡمِنًا اَوۡ مَكَرَ بِهٖ *

اللہ اوس سے لعنت کیا گیا وہ شخص کہ ضرر پہونچایا مومن کو یا مکر کیا ساتھ اوسکے

صَعِدَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ الۡمِنۡبَرَ

چڑہی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم منبر پر

فَنَادٰى بِصَوۡتٍ رَفِيۡعٍ فَقَالَ يَا مَعۡشَرَ مَنۡ اَسۡلَمَ بِلِسَانِهٖ

پس پکاری ساتھہ آواز بلند کے پس فرمایا ای گروہ اونکی کہ اسلام لای ساتھہ زبان اپنی

وَلَمۡ يُفۡضِ الۡاِيۡمَانُ اِلٰى قَلۡبِهٖ لَا تُؤۡذُوا الۡمُسۡلِمِيۡنَ

اور نہیں پہنچا ایمان طرف دل اونکے کے نہ ایذا دو مسلمانونکو

وَلَا تُعَيِّرُوۡهُمۡ وَلَا تَتَّبِعُوۡا عَثَرَاتِهِمۡ فَاِنَّهٗ مَنۡ

اور نہ عار دلاؤ اونکو اور نہ ڈہونڈہو عیب اونکے پس تحقیق جو کوئی

يَتَّبِعۡ عَوۡرَةَ اَخِيۡهِ الۡمُسۡلِمِ يَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوۡرَتَهٗ وَمَنۡ

ڈہونڈہتا ہی عیب بہائی مسلمان اپنی کا تو ڈہونڈہتا ہی اللہ عیب اوسکا اور جسکا

يَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوۡرَتَهٗ يَفۡضَحۡهُ وَلَوۡ فِيۡ جَوۡفِ رَحۡلِهٖ *

ڈہونڈہتا ہی اللہ عیب رسوا کرتا ہی اوسکو اور اگرچہ درمیان گہر اپنی کے ہو

اِنَّ مِنۡ اَرۡبَى الرِّبٰوا الۡاِسۡتِطَالَةَ فِيۡ عِرۡضِ الۡمُسۡلِمِ

تحقیق بڑی بیاجونکا بیاج زبان درازی ہی فـ بیچ آبروی مسلمان کے

بِغَيۡرِ حَقٍّ * لَمَّا عُرِجَ بِيۡ رَبِّيۡ مَرَرۡتُ بِقَوۡمٍ لَهُمۡ

بغیر حق کے جب اوپر لیگیا مجہی رب میرا یعنی معراج مین گذرا مین ایک قوم پر کہ واسطے انکی

ربا بیاج ہی ساتہہ زیادتی کے اور سود اور بیاج ہی اور ہی بری بیاجونسے زبان درازی کرنا ہی بیچ آبرو مسلمان کے ناحق

اظفار من نحاس يخمشون وجوههم وصدورهم

ناخون تہی تانبی کے نوچتی تہے موہنہ اپنے اور سینے اپنے

فقلت من هؤلاء يا جبرئيل قال هؤلاء الذين

پس کہا مینے کون ہین یہہ ای جبرئیل کہا یہہ وہ ہین

ياكلون لحوم الناس ويقعون في اعراضهم

کہ کہاتے ہین گوشت لوگونکے ف اور پڑتے ہین آبروریزی اونکی مین

من اكل برجل مسلم اكلة فان الله يطعمه

جو کوئی کہاتا ہی بسبب غیبت آدمی مسلمان کے ایک نوالہ پس تحقیق اللہ کہلاویگا اوسکو

مثلها من جهنم ومن كسى ثوبا برجل مسلم فان

مانند اوسکے آگ دوزخ سی اور جو کوئی پہنتا ہی کپڑا بسبب غیبت آدمی مسلمان کی پس تحقیق

الله يكسوه مثله من جهنم ومن قام برجل

اللہ پہناویگا اوسکو مانند اوسکی آگ دوزخ کی سے اور جو کوئی قایم کرتا ہی ایک شخص کو

مقام سمعة ورياء فان الله يقوم له مقام

مقام سنانی اور دکہانی مین پس تحقیق اللہ قایم ہوگا اوسکی لیے مقام

سمعة ورياء يوم القيامة * حسن الظن من

سنانے اور دکہانی مین دن قیامت کے ف نیک گمان

حسن العبادة * اعتل بعير لصفية وعند

اچہی عبادت سی ہے بیمار ہوا اونٹ حضرت صفیہ کا اور نزدیک

زینب

ف۱ یعنی غیبت کرتے ہین ۱۲ سید

ف۲ یعنی غیبت کرتے ہین اور گالیان دیتی ہین ۱۲ ق

ف۳ یعنی جو کوئی کسیکا صلاح وتقوی ظاہر کرے تاکہ لوگ اوسکو نیک سمجہین اور اوسکے بسبب فایدہ اوٹہاوے پس بعض خادم بہانی یا نانا مین کرتے ہین اور اپنے درویش ہونے کی شہرت کرتے ہین اللہ تعالی اوسکو فضیحت اور رسوا کریگا ۱۲ ط

ف حضرت صفیہ اور حضرت زینب بیبیان ہین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ۱۲

زینب فضل ظھر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت زینب کے سواری لائق زیادہ تھی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لزینب اعطیھا بعیرا فقالت انا اعطی تلک الیھودیۃ

حضرت زینب کو دی تو صفیہ کو اونٹ پس کہا زینب نے کیا میں دونگی اس یہودیہ کو

فغضب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فھجرھا ذا الحجۃ

پس غصہ ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس نہ ملے زینب سے بقر عید

والمحرم وبعض صفر * رای عیسی بن مریم رجلا

اور محرم اور بعض صفر میں سے دیکھا حضرت عیسی بن مریم نے ایک شخص کو

یسرق فقال لہ عیسی سرقت قال کلا والذی

کہ چراتا ہے پس کہا اوسکو عیسی نے چراتا ہے تو کہا اوسنے ہرگز نہیں یوں قسم ہے اوس ذات کی

لا الہ الا ھو فقال عیسی امنت باللہ وکذبت

کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ پس کہا عیسی نے ایمان لایا میں اللہ پر اور جھٹلایا میں نے

نفسی * کاد الفقر ان یکون کفرا وکاد الحسد

نفس اپنی کو قریب ہے محتاجگی یہ کہ ہووے کفر اور قریب ہے حسد

ان یغلب القدر * من اعتذر الی اخیہ فلم

یہ کہ غالب ہو تقدیر پر جسنے عذر خواہی کی طرف بھائی اپنے کے پس نہ

یعذرہ او لم یقبل عذرہ کان علیہ مثل خطیئۃ

معذور رکھا اوسنے اوسکو یا نہ قبول کیا عذر اوسکا تو ہوگا اوس پر گناہ مانند گناہ

فِی کُلِّ شَیْءٍ خَیْرٌ اِلَّا فِی عَمَلِ الْاٰخِرَةِ ٭ اَلسَّمْتُ الْحَسَنُ

ہر چیز میں اچھی ہے مگر عمل آخرت میں اچھی نہیں ۔ روش نیک

وَالتُّؤَدَةُ وَالْاِقْتِصَادُ جُزْءٌ مِّنْ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِیْنَ جُزْءًا

اور آہستگی ۔ اور میانہ روی ۔ چوبیسواں جز ہے

مِنَ النُّبُوَّةِ ٭ اِنَّ الْهَدْیَ الصَّالِحَ وَالسَّمْتَ الصَّالِحَ

نبوت کا ۔ تحقیق سیرت نیک ۔ اور طریق نیک

وَالْاِقْتِصَادَ جُزْءٌ مِّنْ خَمْسٍ وَّعِشْرِیْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ ٭

اور میانہ روی ۔ پچیسواں جز ہے ۔ نبوت کا

اِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْحَدِیْثَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِیَ اَمَانَةٌ ٭

جب بات کرے کوئی آدمی ایک بات پھر غائب ہو پس وہ امانت ہی فا

اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ اِلَّا ثَلٰثَةَ مَجَالِسَ سَفْكُ دَمٍ حَرَامٍ

مجلسیں ساتھ امانت کے ہیں مگر تین مجلسیں ۔ خون بہانا ناحق

اَوْ فَرْجٌ حَرَامٌ اَوِ اقْتِطَاعُ مَالٍ بِغَیْرِ حَقٍّ ٭ اِنَّ الرَّجُلَ

یا زنا ۔ یا لینا کسی کے مال کا بغیر حق کے ۔ تحقیق آدمی

لَیَكُوْنُ مِنْ اَهْلِ الصَّلٰوةِ وَالصَّوْمِ وَالزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَ

البتہ ہوتا ہے ۔ نماز پڑھنے والوں میں اور روزہ داروں میں اور زکوۃ والوں میں اور حج والوں میں اور

الْعُمْرَةِ حَتّٰی ذَكَرَ سِهَامَ الْخَیْرِ كُلَّهَا وَمَا یُجْزٰی

عمرہ والوں میں یہاں تک کہ ذکر کیں حضرت نے تمام قسمیں بھلائی کی ۔ اور نہیں جزا دیا جاوے گا

يوم القيمة الا بقدر عقله * لا عقل كالتدبير ولا

از قیامت کے مگر بقدر عقل اپنی کے فقط   نہیں کوئی عقل مانند تدبیر کے اور نہیں

ورع كالكف ولا حسب كحسن الخلق * الاقتصاد

پرہیزگاری کامل مانند باز رہنے کے اور نہیں حسب مانند نیک خلق کے   میانہ روی

في النفقة نصف المعيشة والتودد الى الناس نصف

خرچ کرنے میں   آدھی معیشت ہی اور محبت کرنی طرف لوگوں کے   آدھی

العقل وحسن السؤال نصف العلم

عقل ہی   اور اچھا سوال   آدھا علم ہے

باب نرمی اور حیا اور حسن خلق کا

ان رسول الله صلى الله عليه

تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم قال ان الله رفيق يحب الرفق ويعطي على الرفق

وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ نرمی کرنیوالا ہی دوست رکھتا ہی نرمی کو اور دیتا ہی نرمی پر وہ چیز

ما لا يعطي على العنف وما لا يعطي على ما سواه وفي

کہ نہیں دیتا سختی پر   اور دیتا ہی نرمی پر وہ چیز کہ نہیں دیتا اوس چیز پر کہ سوای نرمی کے ہی اور ایک

رواية قال لعائشة عليك بالرفق واياك والعنف

روایت میں ہی کہ فرمایا عائشہ کو لازم کر اپنی پر نرمی کو   اور بچا اپنی کو سختی

والفحش ان الرفق لا يكون في شيء الا زانه ولا ينزع

اور بدزبانی سے تحقیق نرمی نہیں ہوتی ہی کسی چیز میں مگر کہ زینت دیتی ہی اوسکو اور نہیں دور کیجاتی

ہی

مِنْ شَیْءٍ اِلَّا شَانَهُ ٭ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

نہیں کسی چیز سے مگر کہ عیب دار کر دیتی ہی اوسکو تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

مَرَّ عَلٰی رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ وَهُوَ یَعِظُ اَخَاهُ فِی الْحَیَاءِ

گذری ایک شخص پر انصار میں سے اور وہ ڈانٹتا تہا بہائی اپنی کو شرم کرنے پر

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَاِنَّ الْحَیَاءَ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے چہوڑ اسکو پس تحقیق حیا

مِنَ الْاِیْمَانِ ٭ اَلْحَیَاءُ لَا یَاْتِیْ اِلَّا بِخَیْرٍ وَفِیْ رِوَایَۃٍ

شاخ ہی ایمان کی حیا نہیں لاتی مگر بہلائی کو اور ایک روایت میں ہی

اَلْحَیَاءُ خَیْرٌ کُلُّهُ ٭ اِنَّ مِمَّا اَدْرَکَ النَّاسُ مِنْ کَلَامِ النُّبُوَّۃِ

کہ سب طرحکی حیا بہتر ہی تحقیق اوس چیز سے کہ پایا ہی لوگوں نے اگلی انبیا کے

الْاُوْلٰی اِذَا لَمْ تَسْتَحْیِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ ٭ سَاَلْتُ رَسُوْلَ

کلام سے یہہ ہی کہ جب نہ حیا کرے تو پس کر جو چاہے ف۱ نواس بن سمعان کہتی ہیں کہ پوچہا میں نے رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے نیکی اور گناہ سے پس فرمایا نیکی

حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاکَ فِیْ صَدْرِکَ وَکَرِهْتَ

خلق نیک ہی اور گناہ وہ چیز ہی کہ چہبی دل تیرے میں ف۲ اور ناخوش جانی تو

اَنْ یَطَّلِعَ عَلَیْهِ النَّاسُ ٭ اِنَّ مِنْ اَحَبِّکُمْ اِلَیَّ اَحْسَنَکُمْ

یہہ کہ مطلع ہو دیں اوسپر لوگ تحقیق بڑا محبوب تم میں کا طرف میری اچہا تم میں کا ہی

ف۱ یعنی یہہ ہے جب کہ بری بات نہیں آدمی سے حیا باز رکھتی ہی جب حیا ہی نہوی وہ جو چاہی کی سو کریگا ۱۲ منہ

ف۲ یعنی دیکہو اوسکی اطمینان نہووی بہہ بات اچہی لوگونکی لگے ہی ۱۲ منہ

أَخْلَاقًا ٭ مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ أُعْطِيَ حَظَّهُ

اخلاق میں جسکو نصیب ہووی نرمی دیا گیا وہ نصیب

مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ

بھلائی دنیا اور آخرت کا اور جو کوئی بی نصیب ہوا نرمی سے

حُرِمَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ٭ اَلْحَيَاءُ مِنَ

محروم رہا نصیبہ بھلائی دنیا اور آخرت کے سے حیا شاخ ہی

الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ

ایمان کی اور اہل ایمان جنت میں ہیں اور بد زبانی شاخ ہی برائی کے

وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ ٭ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاظُ وَ

اور بری لوگ آگ میں ہیں نہیں داخل ہونیکا جنت میں سخت گو بد خلق اور نہ

الْجَعْظَرِيُّ ٭ إِنَّ أَثْقَلَ شَيْءٍ يُوضَعُ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ

متکبر تحقیق بہت بھاری چیز کہ رکھی جائیگی میزان مومن میں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ خُلُقٌ حَسَنٌ وَإِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ

روز قیامت کے خلق نیک ہی اور تحقیق اللہ دشمن رکھتا ہی بد زبان

الْبَذِيَّ ٭ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ

بیہودہ گو کو تحقیق مومن البتہ پاتا ہی بسبب نیک خلق اپنی کے

دَرَجَةَ قَائِمِ اللَّيْلِ وَصَائِمِ النَّهَارِ ٭ اِتَّقِ اللّٰهَ

درجہ رات کے نماز گزار کا اور دن کی روزہ دار کا سا ڈر اللہ سے

حَيْثُ مَا كُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَ

جہان ہووی تو ... اور پیچھی لا برائی کے بھلائی کو کہ مٹادیگی بھلائی برائی کو اور

خَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ * اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَنْ

معاملہ کر لوگون سے ساتھہ خلق نیک کے کیا نہ خبر دون مین تمکو ساتھہ اوسکے

يَحْرُمُ عَلَى النَّارِ وَبِمَنْ تَحْرُمُ النَّارُ عَلَيْهِ عَلَى كُلِّ

کہ حرام ہووی آگ پر اور ساتھہ اوسکے کہ حرام ہووی آگ اوسپر حرام ہوتی ہی اوپر ہر

هَيِّنٍ لَيِّنٍ قَرِيبٍ سَهْلٍ * اَلْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيمٌ

باوقار بردبار قریب نرم خو کے ف ٢ مومن فریب کہانیوالا بزرگ ہی

وَالْفَاجِرُ خَبٌّ لَئِيمٌ * اَلْمُؤْمِنُونَ هَيِّنُونَ

اور فاجر فریب دینی والا ملامت کیا گیا ہی مومن آسانی کرنے والے

لَيِّنُونَ كَالْجَمَلِ الْاَنِفِ اِنْ قِيدَ انْقَادَ وَاِنْ

نرمی کرنیوالی ہین مانند اونٹ مہار دار کے اگر کھینچا جاتا ہی تابعداری کرتا ہی اور اگر

اُنِيخَ عَلَى صَخْرَةٍ اسْتَنَاخَ * اَلْمُسْلِمُ الَّذِي

بٹھایا جاتا ہی پتھر پر بیٹھ جاتا ہی ف ٢ وہ مسلمان کہ

يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلَى اَذَاهُمْ اَفْضَلُ

ملا رہتا ہی لوگون مین اور صبر کرتا ہی اونکی ایذا پر افضل ہی ثواب مین

مِنَ الَّذِي لَا يُخَالِطُهُمْ وَلَا يَصْبِرُ عَلَى اَذَاهُمْ *

اوس سے کہ نہین ملا رہتا ہی اون مین اور نہین صبر کرتا اوپر ایذا اونکی کے

مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ يَقْدِرُ عَلٰى اَنْ يُنْفِذَهٗ دَعَاهُ

جو شخص کہ روکتا ہی غصہ کو اور وہ قادر ہی اوپر جاری کرنی اوسکیکے بلاویگا اوسکو

اللّٰهُ عَلٰى رُؤُسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُخَيِّرَهٗ

اللہ تعالے روبرو خلایق کے دن قیامت کے یہان تک کہ مختار کردیگا اوسکو

فِيْ اَيِّ الْحُوْرِ شَآءَ ۞ اِنَّ الْحَيَآءَ وَالْاِيْمَانَ قُرِنَا

بیچ پسند کرنے حور کے جسکو کہ چاہے تحقیق حیا اور ایمان ملے ہوئے ہیں

جَمِيْعًا فَاِذَا رُفِعَ اَحَدُهُمَا رُفِعَ الْاٰخَرُ ۞ كَانَ

دونوں پس جب اوٹھایا جاوے ایک اونمیں کا اوٹھایا جاتا ہی دوسرا تھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہتے جب آئینہ دیکھتے یا اللہ اچھی کی تونے

خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ ۞ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخِيَارِكُمْ قَالُوْا بَلٰى

صورت میری پس اچھا کر خلق میرا کیا نہ خبر دوں میں تمکو تمہاری اچھوں کی کہا صحابہ نے ہاں

قَالَ خِيَارُكُمْ اَطْوَلُكُمْ اَعْمَارًا وَاَحْسَنُكُمْ اَخْلَاقًا

فرمایا اچھے تمہاری بڑی عمر والے تمہاری ہیں اور اچھی خلق والے تمہارے

اِنَّ رَجُلًا شَتَمَ اَبَا بَكْرٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تحقیق ایک شخص برا کہتا تہا ابوبکر کو اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم

جَالِسٌ يَتَعَجَّبُ وَيَتَبَسَّمُ فَلَمَّا اَكْثَرَ رَدَّ عَلَيْهِ بَعْضَ

بیٹھی ہوئے تعجب کرتی تہی اور مسکراتی تہی پس جب بہت برا کہا اوسنے جواب دیا ابو

قَوْلِهٖ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ فَلَحِقَهُ

بات اوسکی کا پس غصے ہوئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اور اوٹھہ کہڑی رہی پس پہنچی اونکی پاس

اَبُوْبَكْرٍ وَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَانَ يَشْتِمُنِيْ وَاَنْتَ جَالِسٌ

ابو بکر اور کہا ای رسول خدا برا کہتا تہا وہ مجکو اور آپ بیٹہے تہے

فَلَمَّا رَدَدْتُ عَلَيْهِ بَعْضَ قَوْلِهٖ غَضِبْتَ وَقُمْتَ

پس جب جواب دیا مینے اوسکو بعضی بات اوسکی کا غصہ ہوئے آپ اور اوٹھہ کہڑی رہے

قَالَ كَانَ مَعَكَ مَلَكٌ يَرُدُّ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَدَدْتَ عَلَيْهِ

فرمایا تہا تیری ساتہہ فرشتہ کہ جواب دیتا تہا اوسکو پس جب جواب دیا تونے اوسکو

وَقَعَ الشَّيْطٰنُ ثُمَّ قَالَ يَا اَبَا بَكْرٍ ثَلٰثٌ كُلُّهُنَّ حَقٌّ مَا مِنْ

آپڑا شیطان پہر فرمایا ای ابو بکر تین چیزیں ہیں کہ وہ سب حق ہیں نہیں کوی

عَبْدٍ ظُلِمَ بِمَظْلِمَةٍ فَيُغْضِيْ عَنْهَا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا

بندہ کہ ظلم کری اوپر کوئی پس عفو کرے وہ اوس سے واسطی اللہ عز و جل کے مگر کہ

اَعَزَّ اللّٰهُ بِهَا نَصْرَهٗ وَمَا فَتَحَ رَجُلٌ بَابَ عَطِيَّةٍ

قوی کرتا ہی اللہ سبب ظلم کی مدد اوسکی اور نہیں کہولتا ہی کوئی شخص دروازہ بخشش کا

يُرِيْدُ بِهَا صِلَةً اِلَّا زَادَ اللّٰهُ بِهَا كَثْرَةً وَمَا فَتَحَ رَجُلٌ

کہ چاہتا ہی ساتہہ اوسکی سلوک اقربا مگر کہ زیادہ کرتا ہی اللہ سبب اوسکے کثرت مالکی اور نہیں کہولتا کوئی شخص

بَابَ مَسْئَلَةٍ يُرِيْدُ بِهَا كَثْرَةً اِلَّا زَادَ اللّٰهُ بِهَا قِلَّةً

دروازہ سوال کا کہ چاہتا ہی ساتہہ اوسکے کثرت مالکی مگر کہ زیادہ کرتا ہی اللہ سبب اوسکی کمی مالکی

لَا يُرِيدُ اللّٰهُ بِأَهْلِ بَيْتٍ رِفْقًا إِلَّا نَفَعَهُمْ وَلَا يَحْرِمُهُمْ
نہیں چاہتا اللہ ساتھ ایک گھر والوں کے نرمی کو مگر کہ نفع دیتی ہی نرمی اونکو اور نہیں محروم کرتا اونکو

إِيَّاهُ إِلَّا ضَرَّهُمْ ۔ باب غضب اور تکبر کا ۔ إِنَّ رَجُلًا
نرمی سے مگر کہ ضرر پہنچاتی ہے محرومی اونکو تحقیق ایک شخص نے

قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصِنِي قَالَ لَا تَغْضَبْ
کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نصیحت کرو مجکو فرمایا غصہ مت کیا کر

فَرَدَّدَ ذٰلِكَ مِرَارًا قَالَ لَا تَغْضَبْ ۔ لَيْسَ الشَّدِيدُ
پس یہی عرض کی اوسنے کئی بار فرمایا ہر بار مت غصہ ہوا کر ۔ نہیں قوی ہی

بِالصُّرَعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ
پہلوان سوا اسکے نہیں کہ قوی وہ شخص ہی کہ مالک ہو نفس اپنے کا نزدیک غصہ کے

أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ
کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ جنتی کے گروہ ہر ضعیف حقیر سے کہ اگر

أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلُّ
قسم کہا بیٹھے اللہ پر تو البتہ سچ کرے اوسکو کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ دوزخی کے گروہ ہر

عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ ۔ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ
جھگڑالو اتراتا تکبر کرتا ہی ۔ نہیں داخل ہوگا بہشت میں وہ شخص کہ ہو

فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّ الرَّجُلَ
اوسکے دل میں برابر ذرہ کے تکبر پس کہا ایک شخص نے کہ تحقیق ایک آدمی

ف: آدمی غصہ بہت آتا ہے اسکو ۔۔۔ اسلئے بار بار یہی فرمایا ۔۔۔ سمجھ لے ۔۔۔ جیسا مرض ۔۔۔ علاج بتایا ۱۲ منہ

ف: سمجھ لو اوس شخص کو ۔۔۔ جنت اور جہنم کا ۔۔۔ سمجھے ہیں ۱۲ منہ

بجیب

يحب ان يكون ثوبه حسنا ونعله حسنا قال ان

دوست رکہتا ہی یہہ کہ ہوئے کپڑے اوسکے اچہے اور جوتی اوسکی اچہی فرمایا تحقیق

الله جميل يحب الجمال الكبر بطر الحق وغمط الناس

اللہ زینت والا ہی دوست رکہتا ہی زینت کو تکبر باطل کرنا حق کا ہی اور حقیر جاننا لوگونکا

ثلثة لا يكلمهم الله يوم القيمة ولا يزكيهم

تین شخص ہیں کہ نہیں کلام کریگا اونسے اللہ قیامت کو اور نہ تعریف کریگا اونکی

وفي رواية ولا ينظر اليهم ولهم عذاب اليم

اور ایک روایت میں ہی اور نہ دیکہیگا طرف اونکی اور اونکی لئے عذاب دردناک ہی

شيخ زان وملك كذاب وعائل مستكبر * يقول

بڈہا زناکار اور بادشاہ جہوٹا اور فقیر متکبر فرماتا ہی

الله تعالى الكبرياء ردائي والعظمة ازاري فمن

اللہ تعالی بزرگی ذاتی چادر میری ہی اور بزرگی صفاتی ازار میری ہی پس جوشخص

نازعني واحدا منهما ادخلته النار * لا يزال

جہگڑے مجہسے ایک انمیں سے داخل کرونگا اوسکو آگ میں ہمیشہ

الرجل يذهب بنفسه حتى يكتب في الجبارين

آدمی دور کہنچتا ہی نفس اپنی کو یہانتک کہ لکہا جاتا ہی متکبروں میں

فيصيبه ما اصابهم * يحشر المتكبرون امثال الذر

پس پہنچتی ہے اوسکو وہ چیز کہ پہونچی اونکو اوٹہائے جاوینگے متکبر مانند چیونٹیوں کے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْ صُوَرِ الرِّجَالِ يَغْشَاهُمُ الذُّلُّ مِنْ كُلِّ

دن قیامت کے آدمیوں کی صورت میں ڈہانکیگی اونکو خواری ہر طرف سے

مَكَانٍ يُسَاقُوْنَ اِلٰى سِجْنٍ فِيْ جَهَنَّمَ يُسَمّٰى بُوْلَسَ تَعْلُوْهُمْ

جگہہ سے ہانکے جاوینگے طرف قیدخانہ کے کہ دوزخ میں ہی نام ہی اوسکا بولس غالب ہوگی

نَارُ الْاَنْيَارِ يُسْقَوْنَ مِنْ عُصَارَةِ اَهْلِ النَّارِ طِيْنَةِ

اوپر اونکے آگ آگوں کی پلائی جاوینگے عصارہ دوزخیوں کی سے کہ کیچ پیپ لہو

الْخَبَالِ ❊ اِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَاِنَّ الشَّيْطٰنَ

دوزخیوں کا ہی ف تحقیق غصہ شیطان سے ہی اور تحقیق شیطان

خُلِقَ مِنَ النَّارِ وَاِنَّمَا تُطْفَئُ النَّارُ بِالْمَاءِ فَاِذَا غَضِبَ

پیدا کیا گیا ہی آگ سے اور سوا اسکے نہیں کہ بجہائی جاتی ہی آگ ساتہہ پانی کے پس جب غصہ ہووے

اَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّاْ ❊ اِذَا غَضِبَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ

ایک تم میں کا پس چاہیئے کہ وضو کرے جب غصہ ہووے ایک تم میں کا اور وہ

قَائِمٌ فَلْيَجْلِسْ فَاِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَاِلَّا

کہڑا ہو پس چاہیئے کہ بیٹہہ جاوے پس اگر جاتا رہا اوس سے غصہ تو بہتر ورنہ

فَلْيَضْطَجِعْ ❊ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ تَخَيَّلَ وَاخْتَالَ وَ

پس لیٹ جاوے برا بندہ ہی وہ بندہ کہ اپنی کو اچہا جانا اور تکبر کیا اور

نَسِيَ الْكَبِيْرَ الْمُتَعَالَ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ تَجَبَّرَ وَاعْتَدٰى

بہول گیا کبیر متعال کو یعنی اللہ کو برا بندہ ہی وہ بندہ کہ جبر کیا لوگوں پر اور حد سے بڑہ گیا

وَنَسِيَ الْجَبَّارَ الْاَعْلٰى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ سَهٰى وَلَهٰى

اور بہول گیا جبار اعلی کو برا ہی بندہ وہ بندہ کہ بہولا امور دین کو اور مشغول ہوا بیفایدہ باتوں میں

وَنَسِيَ الْمَقَابِرَ وَالْبِلٰى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ عَتٰى وَطَغٰى

اور بہول گیا قبروں اور بوسیدگی کو خاک میں برا بندہ ہی وہ بندہ کہ تکبر کیا اور حد سی بڑہ گیا

وَنَسِيَ الْمُبْتَدَاءَ وَالْمُنْتَهٰى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ يَخْتِلُ

اور بہول گیا ابتدا اپنی اور انتہا اپنی ف برا بندہ ہی وہ بندہ کہ طلب کرتا ہی

الدُّنْيَا بِالدِّيْنِ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ يَخْتِلُ الدِّيْنَ بِا

دنیا باعتبار عمل آخرۃ کے برا بندہ ہی وہ بندہ کہ فریب دیتا ہی اہل دین کو ساتھ

الشُّبُهَاتِ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ طَمَعٌ يَقُوْدُهٗ بِئْسَ الْعَبْدُ

شبہات کے ف برا بندہ ہی وہ بندہ کہ طمع لیجاتی ہی اسکو اہل دنیا کی دروازی پر برا بندہ ہی

عَبْدٌ هَوًى يُضِلُّهٗ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ رَغَبٌ يُذِلُّهٗ

وہ بندہ کہ خواہش نفسانی گمراہ کرتی ہی اسکو برا بندہ ہی وہ بندہ کہ حرص رغبت دنیا کی ذلیل کرتی ہی اوسکو

مَا تَجَرَّعَ عَبْدٌ اَفْضَلَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ جُرْعَةِ

نہیں پی بندہ نے کوئی چیز بہتر نزدیک اللہ عز وجل کے گہونٹ

غَيْظٍ يَكْظِمُهَا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

غصہ کے جسکو پیوی اوسکو واسطے ڈہونڈہنی مرضی اللہ کے روایت ہی ابن عباس سے

فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ قَالَ الصَّبْرُ

بیچ تفسیر قول اللہ تعالے کے دفع کر بدی کو ساتھ اوس خصلت کے کہ وہ بہت اچھی ہی کہا کہ وہ صبر ہی

ف سرکشی یعنی نکلنا حد سے بندگی کی [illegible] ف یعنی [illegible] شبہات [illegible] اور [illegible] ١٢ ط ق

ف یعنی [illegible] ١٢ ف

عِندَ الغَضَبِ وَالعَفوُ عِندَ الإِسَاءَةِ فَإِذَا فَعَلُوا

نزدیک غصہ کے اور معاف کرنا نزدیک برائی کرنے کے پس جب کرینگے تو یہ

عَصَمَهُمُ اللهُ وَخَضَعَ لَهُمْ عَدُوُّهُمْ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ

بچائیگا اونکو اللہ آفات نفس و خلق سی اور پست ہو جائیگا اونکے لیے دشمن اونکا گویا کہ وہ دوست

حَمِيمٌ قَرِيبٌ ٭ إِنَّ الغَضَبَ لَيُفْسِدُ الإِيمَانَ كَمَا

حمیم ہوگا یعنی قرابتی — تحقیق غصہ البتہ بگاڑ دیتا ہی ایمان کو جیسیکہ

يُفْسِدُ الصَّبِرُ العَسَلَ ٭ قَالَ وَهُوَ عَلَى المِنْبَرِ يَا أَيُّهَا

بگاڑ دیتا ہی ایلوا شہد کو — کہا حضرت عمر نے اوس حال میں کہ وہ منبر پر تھے ای

النَّاسُ تَوَاضَعُوا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

لوگو تواضع کرو پس تحقیق مینے سنا ہی رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللهُ فَهُوَ

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو کوئی تواضع کری اللہ کے لیے بلند کرتا ہی اللہ مرتبہ اوسکا پس وہ

فِي نَفْسِهِ صَغِيرٌ وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ عَظِيمٌ وَمَنْ تَكَبَّرَ

اپنی المین حقیر ہی اور لوگوں کی آنکھوں میں بڑا ہے قدر اور جو کوئی تکبر کری

وَضَعَهُ اللهُ فَهُوَ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ صَغِيرٌ وَفِي نَفْسِهِ

پست کرتا ہی قدر اوسکا اللہ پس وہ لوگوں کی آنکھوں میں حقیر ہی اور اپنی المین

كَبِيرٌ حَتَّى لَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِمْ مِنْ كَلْبٍ أَوْ خِنْزِيرٍ

بڑا ہی یہانتک کہ البتہ وہ خوار ہوتا ہی اونپر کتی سی زیادہ یا فرمایا سور سے زیادہ

قَالَ مُوسَى ابْنُ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَبِّ مَنْ أَعَزُّ

عرض کیا حضرت موسی بن عمران علیہ السلام نے ای رب میرے کون بہت عزیز ہے

عِبَادِكَ عِنْدَكَ قَالَ مَنْ إِذَا قَدَرَ غَفَرَ ۞ مَنْ خَزَنَ

تیرے بندوں میں نزدیک تیرے فرمایا وہ شخص کہ جب قادر ہووے بدلہ لینے پر ظالم سے بخش دیوے اور جو کوئی محفوظ رکھے

لِسَانَهُ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ كَفَّ غَضَبَهُ كَفَّ

زبان اپنی لوگوں کے عیب سے ڈھانپے گا اللہ عیب اوسکا اور جو کوئی روکے غصہ اپنا روکے گا

اللّٰهُ عَنْهُ عَذَابَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنِ اعْتَذَرَ إِلَى اللّٰهِ

اللہ اوس سے عذاب اپنا دن قیامت کے اور جو کوئی عذر کرے طرف اللہ کے

قَبِلَ اللّٰهُ عُذْرَهُ ۞ ثَلٰثٌ مُنْجِيَاتٌ وَثَلٰثٌ مُهْلِكَاتٌ

قبول کرتا ہے اللہ عذر اوسکا تین چیزیں نجات دینے والی ہیں عذاب سے اور تین چیزیں ہلاک کرنے والی آخرت میں

فَأَمَّا الْمُنْجِيَاتُ فَتَقْوَى اللّٰهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ

پس لیکن نجات دینے والی چیزیں تقوی اللہ کا ہے باطن و ظاہر میں

وَالْقَوْلُ بِالْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالسَّخَطِ وَالْقَصْدُ فِي الْغِنٰى

اور بات سچ خوشی اور ناخوشی میں اور میانہ روی تونگری

وَالْفَقْرِ وَأَمَّا الْمُهْلِكَاتُ فَهَوًى مُتَّبَعٌ وَشُحٌّ

اور محتاجگی میں اور لیکن ہلاک کرنے والی چیزیں پس خواہش نفسانی ہے پیروی کی گئی ہو اور بخیلی

مُطَاعٌ وَإِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ وَهِيَ أَشَدُّهُنَّ ۞

اطاعت کیا گیا اور خوش ہونا آدمی کا ساتھ نفس اپنی کے اور یہ سخت ان سب سے ہے

باب ظلم کا ۔ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۞ إِنَّ اللهَ لَيُمْلِي الظَّالِمَ

کہ ظلم کرنا سبب تاریکیوں کا ہوگا دن قیامت کی ۔ تحقیق اللہ تعالے البتہ مہلت دیتا ہی ظالم کو

حَتّٰى إِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ ثُمَّ قَرَأَ وَكَذٰلِكَ أَخْذُ

یہانتک کہ جب پکڑتا ہی اوسکو نہیں چھوڑتا اوسکو پھر پڑہی حضرت نی یہہ آیت اور اسیطرح ہی پکڑنا

رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ الْآيَةَ ۞ إِنَّ

رب تیری کا جب پکڑتا ہی گانوؤں والوں کو اوس حال میں کہ وہ ظالم ہیں پڑہی ساری آیت ۔ تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَرَّ بِالْحِجْرِ قَالَ لَا تَدْخُلُوا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب گذری حجر پر ف فرمایا نہ داخل ہو

مَسَاكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ

اون لوگونکی مکانوں میں کہ ظلم کیا اونہوں نے جانوں اپنی پر ف مگر یہہ کہ ہو تم روتے واسطی خوف اسکی

أَنْ يُصِيبَكُمْ مَا أَصَابَهُمْ ثُمَّ تَقَنَّعَ رِدَاءَهُ وَأَسْرَعَ

کہ پہنچی تمکو وہ چیز کہ پہونچی اونکو پھر کپڑا ڈالا سر اپنی پر اور جلدی

السَّيْرَ حَتّٰى اجْتَازَ الْوَادِيَ ۞ مَنْ كَانَتْ لَهُ مَظْلَمَةٌ

چلی یہانتک کہ گذری اوس جنگل سے ۔ جسپر ہووی کچہہ حق

لِأَخِيهِ مِنْ عِرْضِهِ أَوْ شَيْءٍ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهُ الْيَوْمَ

بہائی اوسکے کا آبرو اوسکی سے یا اور کچہہ پس معاف کرواوی اوس سے اوسکو آج

قبل

قبل ان لا یکون دینار ولا درهم ان کان له عمل

پہلے اسکے کہ ہونگی دینار اور نہ درہم یعنی قیامت مین اگر ہونگی ظالم کی لئے عمل

صالح اخذ منه بقدر مظلمته وان لم تکن له حسنات

اچھی لئی جاوینگے اوس سے بقدر حق اوسکے کے اور اگر ہو نگے اوسکے لئی نیکیان

اخذ من سیئات صاحبه فحمل علیه بخ اتدرون

لیجاوینگی برائیان حق والیکی پس رکھی جاوینگی ظالم پر جانتی ہو تم ای صحابؓ

ما المفلس قالوا المفلس فینا من لا درهم له ولا

کیا معنی ہین مفلس کے عرض کیا صحابہ نے مفلس ہم مین وہ شخص ہے کہ نہ درہم ہو اوسکے پاس اور نہ

متاع فقال ان المفلس من امتی من یاتی یوم القیمة

اسباب پس فرمایا حضرتؐ نے تحقیق مفلس امت میری سی وہ شخص ہی کہ آویگا دن قیامت کے

بصلوة وصیام وزکوة ویاتی قد شتم هذا وقذف

ساتھ نماز اور روزہ اور زکوة کے اور آویگا ساتھ اس حالت کے کہ تحقیق برا کہا ہوگا کسیکو اور بہتان زنا کا لگایا ہوگا

هذا واکل مال هذا وسفك دم هذا وضرب

کسیکو اور کھایا ہوگا مال کسیکا اور کیا ہوگا خون کسیکا اور مارا ہوگا

هذا فیعطی هذا من حسناته وهذا من حسناته

کسیکو پس دیا جاویگا ایک نیکیون اوسکی سے اور اور نیکیون اوسکی سے

فان فنیت حسناته قبل ان یقضی ما علیه

پس اگر تمام ہو چکین نیکیان اوسکی پہلے اسکے کہ ختم کیا جاوے ساتھ سزا ای گناہ کے اوسکے

أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي

تو لیجاوینگی خطائیں مظلوموں کی پس ڈالی جاوینگی ظالم پر پھر ڈالا جاویگا وہ

النَّارِ ﴿﴾ لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

آگ میں البتہ ادا کئے جاوینگے حقوق طرف حقوالوں کے دن قیامت کے

حَتَّى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ ﴿﴾

یہانتک کہ بدلا لیا جاویگا بکری منڈی کا لئی بکری سینگ والی سے

لَا تَكُونُوا إِمَّعَةً تَقُولُونَ إِنْ أَحْسَنَ النَّاسُ أَحْسَنَّا

نہ ہو تم امعہ یعنے ایسے کہ اگر نیکی کرینگے لوگ تو ہم بھی نیکی کرینگے ہم

وَإِنْ ظَلَمُوا ظَلَمْنَا وَلٰكِنْ وَطِّنُوا أَنْفُسَكُمْ إِنْ أَحْسَنَ

اور اگر ظلم کرینگے لوگ ظلم کرینگے ہم ولیکن عادت ڈالو نفسوں اپنے کو یہہ کہ اگر نیکی کریں

النَّاسُ أَنْ تُحْسِنُوا وَإِنْ أَسَاءُوا فَلَا تَظْلِمُوا ﴿﴾ وَعَنْ

لوگ نیکی کرو تم اور اگر برائی کریں لوگ پس نہ ظلم کرو تحقیق حضرت معاویہ نے

كَتَبَ إِلَى عَائِشَةَ رض أَنِ اكْتُبِي إِلَيَّ كِتَابًا تُوصِينِي

لکھا حضرت عایشہ رض کو یہہ لکھو مجھکو ایک خط کہ نصیحت لکھو مجھے

فِيهِ وَلَا تُكْثِرِي فَكَتَبَتْ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي

اوسمیں اور مختصر لکھو پس لکھا حضرت عایشہ نے سلام ہو تجھپر اما بعد سلام کے پس تحقیق

سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ الْتَمَسَ

میں نے سنا ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو کوئی ڈھونڈھتا ہے

قصاص لیا جاویگا

رضا الله بسخط الناس كفاه الله مؤنة الناس و

خوشی خدا کی ساتھہ غصہ لوگو کے بچاتا ہی اوسکو اللہ سختی لوگون کی سے اور

ومن التمس رضا الناس بسخط الله وكله الله

جو کوئی ڈہونڈہتا ہی خوشی لوگونکی ساتھہ غصہ اللہ کے نہین ذمہ کرتا اللہ

الى الناس والسلام عليك * من شر الناس منزلة

طرف لوگو کے اوسکے اور سلام ہی تجھپر برا لوگون کا مرتبہ مین

عند الله يوم القيامة عبد اذهب اخرته بدنيا

نزدیک اللہ کے دن قیامت کے وہ بندہ ہوگا کہ برباد کی آخرت اپنی بسبب دنیا

غيره * الدواوين ثلثة ديوان لا يغفر الله

غیر اپنی کے فقط اعمالنامہ تین ہین ایک اعمالنامہ ہی کہ نہین بخشتا اللہ

الاشراك بالله يقول الله عز وجل ان الله لا

وہ شرک کرنا ہی ساتھہ اللہ کے فرماتا ہی اللہ عزوجل کہ تحقیق اللہ نہین

يغفر ان يشرك به وديوان لا يتركه الله ظلم

بخشتا ہی یہہ کہ شرک کیا جاوی ساتھہ اوسکے اور دوسرا اعمالنامہ ہی کہ نہین چھوڑتا اوسکو اللہ وہ ظلم

العباد فيما بينهم حتى يقتص بعضهم من بعض

بندونکا ہی آپسمین یہانتک کہ بدلا لیگا بعض اونکا بعض سے

وديوان لا يعبأ الله به ظلم العباد فيما بينهم

اور تیسرا اعمالنامہ ہی کہ نہین پروا کرتا اللہ ساتھہ اوسکی وہ ظلم بندونکا ہی درمیان اپنی

وَبَيْنَ اللّٰهِ فَذٰلِكَ اِلَى اللّٰهِ اِنْ شَاءَ عَذَّبَهٗ وَاِنْ شَاءَ

اور درمیان اللہ کے پس یہہ سپرد ہی طرف اللہ کے اگر چاہی عذاب کری اوسکو اور اگر چاہی

تَجَاوَزَ عَنْهُ ﴿﴾ اِيَّاكَ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّمَا يَسْاَلُ

درگذر کری اوس سے بچا اپنی کو بد دعا مظلوم کی سے پس سوا اسکی نہیں کہ وہ مانگتا ہی

اللّٰهَ حَقَّهٗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَمْنَعُ ذَا حَقٍّ حَقَّهٗ ﴿﴾ مَنْ

اللہ سے حق اپنا اور تحقیق اللہ نہیں منع کرتا ہی حق والیکو حق اوسکے سے جو کوئی

مَشٰى مَعَ ظَالِمٍ لِيُقَوِّيَهٗ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهٗ ظَالِمٌ فَقَدْ

چلے ساتھہ ظالم کے تو کہ تقویت کری اوسکی حال یہہ کہ وہ جانتا ہی کہ تحقیق وہ ظالم ہی پس تحقیق

خَرَجَ مِنَ الْاِسْلَامِ ﴿﴾ اَنَّهٗ سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ اِنَّ

نکلا طریقہ اسلام سے تحقیق ابو ہریرہ نے سنا ایک شخص کو کہ کہتا ہی کہ تحقیق

الظَّالِمَ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ بَلٰى

ظالم نہیں ضرر کرتا مگر جان اپنی کو پس کہا ابو ہریرہ نے ہاں

وَاللّٰهِ حَتّٰى الْحُبَارٰى لَتَمُوْتُ فِيْ وَكْرِهَا هُزْلًا لِظُلْمِ

قسم ہی اللہ کی یہانتک کہ حباری البتہ مرتا ہی گہونسلی اپنی میں دبلی ہو کے بسبب ظلم

الظَّالِمِ ﴿﴾ بَابُ اَمْرٍ بِالْمَعْرُوْفِ عَنْ اَنَسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ظالم کے روایت ہی رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاٰى مِنْكُمْ مُنْكَرًا

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جو کوئی دیکھی تم میں سے چیز خلاف شرع

فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ

پس چاہیئی کہ بگاڑ دی اسکو ساتھہ ہاتھہ اپنی کے پس اگر نہ کر سکے پس ساتھہ زبان اپنی کے پس اگر نہ

يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ ❊ مَثَلُ

کر سکے پس ساتھہ دل اپنی کے اور یہہ یعنی دلسی فقط برا جاننا نشانی بہت ضعیف ایمانکی ہی مثال

الْمُدْهِنِ فِي حُدُودِ اللّٰهِ وَالْوَاقِعِ فِيهَا مَثَلُ قَوْمٍ

سستی کرنیوالیکی بیچ حدون اللہ کے اور کرنیوالے گناہونکے مانند حال ایک قوم کے ہی

اسْتَهَمُوا سَفِينَةً فَصَارَ بَعْضُهُمْ فِي أَسْفَلِهَا

کہ قرعہ ڈالا جہاز کے بیٹھنی کے لیے پس ہوی بعضے اونکی نیچے کے درجے اوسکے بیچ

وَصَارَ بَعْضُهُمْ فِي أَعْلَاهَا فَكَانَ الَّذِي فِي أَسْفَلِهَا

اور ہوی بعضے اونکے اوپر کے درجہ مین پس ہوا وہ شخص کہ نیچے کے درجہ مین ہی

يَمُرُّ بِالْمَاءِ عَلَى الَّذِينَ فِي أَعْلَاهَا فَتَأَذَّوْا بِهِ

گذرتا ہی ساتھہ پانی کے اوپر اونکے کہ اوپر کے درجے اوسکی مین ہین پس ایذا پاتی ہین اوپر والے ساتھہ اوسکے

فَأَخَذَ فَأْسًا فَجَعَلَ يَنْقُرُ أَسْفَلَ السَّفِينَةِ فَأَتَوْهُ

پس لیا نیچے والے نی تیشہ پس شروع کیا چھید کرنا کشتی کے نیچے کے درجہ مین پس آئی اوپر والے اوسکے پاس

فَقَالُوا مَا لَكَ قَالَ تَأَذَّيْتُمْ بِي وَلَا بُدَّ لِي مِنَ

پس کہا کیا ہی تجکو کہا اوسنی ایذا پائی تمنی بسبب میری اور ضرورت ہی مجھی

الْمَاءِ فَإِنْ أَخَذُوا عَلَى يَدَيْهِ أَنْجَوْهُ وَنَجَّوْا أَنْفُسَهُمْ

پانیکی پس اگر پکڑا انہوں نے ہاتھہ اوسکا نجات دی اوسکو اور نجات دی جانوں اپنی کو

ف: یعنی زبان سے منع کرے اور [illegible] اور [illegible] سمجھا کر اور [illegible] تو اوسکا [illegible] ۱۲

ف: یعنی [illegible] اور [illegible] اپنی [illegible] اور اونکو ایذا ہوتی ہی ۱۲

وَاِنْ تَرَكُوْهُ اَهْلَكُوْهُ وَاَهْلَكُوْا اَنْفُسَهُمْ ❊

اور اگر چھوڑا اوسکو ہلاک کیا اوسکو اور ہلاک کیا جانوں اپنی کو ف ۱

يُجَاءُ بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُلْقٰى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ

لایا جاویگا ایک شخص کو دن قیامت کے پس ڈالا جاویگا آگ میں پس نکل پڑینگی

اَقْتَابُهٗ فِي النَّارِ فَيَطْحَنُ فِيْهَا كَطَحْنِ الْحِمَارِ بِرَحَاهُ

آنتیں اوسکی آگ میں پس پھریگا اوسمیں مانند پھرنے گدھے کے ساتھ چکی اپنی کے

فَيَجْتَمِعُ اَهْلُ النَّارِ عَلَيْهِ فَيَقُوْلُوْنَ اَيْ فُلَانُ مَا

پس جمع ہونگے دوزخی اوسپر پس کہینگے ای فلانے کیا ہی

شَاْنُكَ اَلَيْسَ كُنْتَ تَاْمُرُنَا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَانَا

حال تیرا کیا نہیں تہا تو ہمکو حکم کرتا ساتھ اچھی باتوں کے اور منع کرتا

عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ كُنْتُ اٰمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا اٰتِيْهِ

بری بات سے کہیگا وہ تہا میں حکم کرتا تمکو ساتھ اچھی باتوں کے اور آپ نکرتا تہا اوسکو

وَاَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاٰتِيْهِ ❊ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ

اور منع کرتا تہا میں تمکو بری باتوں سے اور آپ کرتا تہا اوسکو ف ۲ قسم ہی اوس ذات کی کہ جان میری

بِيَدِهٖ لَتَاْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ

اوسکے ہاتھ میں ہے البتہ حکم کرو تم ساتھ اچھی باتوں کے اور البتہ منع کرو تم بری باتوں سے

اَوْ لَيُوْشِكَنَّ اللّٰهُ اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ عِنْدِهٖ

یا قریب ہی اللہ یہ کہ بھیجیگا تمپر عذاب اپنی پاس سے - - - -

ثم لتدعنه ولا يستجاب لكم ۞ اذا عملت الخطيئة

پھر البتہ دعا کروگے تم اوس سے اور نہیں قبولیت کیجاویگی تمہاری دعا جب کیجاوی برائی

في الارض من شهدها فكرهها كان كمن غاب عنها

زمین میں جو کوئی حاضر ہووی اوسپر پس برا جانے اوسکو ہوگا مانند اوس شخص کے کہ غایب ہوا اوس

ومن غاب عنها فرضيها كان كمن شهدها ۞ ما

اور جو کوئی غایب ہو اوس سے پس راضی ہوا اوس سے ہوگا مانند اوس شخص کے کہ حاضر ہوا اوسپر نہیں

من رجل يكون في قوم يعمل فيهم بالمعاصي يقدرون

کوئی آدمی کہ ہووی ایک قوم میں کہ کرتا ہی اونمیں گناہ حال یہ کہ قادر ہیں وہ

على ان يغيروا عليه ولا يغيرون الا اصابهم الله

اسپر کہ منع کریں اوسکو اور نہیں منع کرتے وہ مگر پہنچاویگا اونکو اللہ

منه بعقاب قبل ان يموتوا ۞ عن ابي ثعلبة في قوله

سبب اوسکے عذاب پہلے مرنے اونکے روایت ہی ابی ثعلبہ سے بیچ تفسیر قول

تعالى عليكم انفسكم لا يضركم من ضل اذا اهتديتم

اللہ تعالے کی کہ لازم کرو اپنی پر فکر نفس اپنی کی نہیں ضرر کرتا تمکو وہ شخص کہ بہکا جب راہ پائی تمنے

فقال اما والله لقد سألت عنها رسول الله صلى الله

پس کہا آگاہ ہو قسم ہی اللہ کی البتہ تحقیق پوچھا میں نے اس سے رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم فقال بل ائتمروا بالمعروف وتناهوا

علیہ وسلم سے پس فرمایا بلکہ حکم کرو ساتھ اچھی باتوں کے اور منع کرو

عَنِ الْمُنْكَرِ حَتّٰى اِذَا رَأَيْتَ شُحًّا مُطَاعًا وَهَوًى مُتَّبَعًا

بری بات سے یہاں تک کہ جب دیکھی تو بخل اطاعت کیا گیا اور خواہش نفسانی تابعداری کی گئی

وَدُنْيَا مُؤْثَرَةً وَاِعْجَابَ كُلِّ ذِي رَأْيٍ بِرَأْيِهٖ وَرَأَيْتَ

اور دنیا اختیار کی گئی آخرت پر اور اچھا جاننا ہر صاحب عقل کا عقل اپنی کو اور دیکھی تو اوس

اَمْرًا لَا بُدَّ لَكَ مِنْهُ فَعَلَيْكَ نَفْسَكَ وَدَعْ اَمْرَ الْعَوَامِّ

کام کو کہ چارا نہیں تجکو اوس سے پس لازم کر ذات اپنی کو اور چھوڑ امر عوام کا

فَاِنَّ وَرَاءَكُمْ اَيَّامَ الصَّبْرِ فَمَنْ صَبَرَ فِيْهِنَّ قَبَضَ عَلٰى

پس تحقیق آگے تمہارے دن صبر کے ہیں ف پس جو کوئی صبر کرے اونمیں گویا کہ پکڑتا ہے

عَلَى الْجَمْرِ لِلْعَامِلِ فِيْهِنَّ اَجْرُ خَمْسِيْنَ رَجُلًا يَعْمَلُوْنَ مِثْلَ

چنگاری واسطے عمل کرنیوالے کے شریعت پر اون دنوں میں ثواب پچاس آدمیوں کا ہے کہ عمل کرتے ہیں

عَمَلِهٖ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَجْرُ خَمْسِيْنَ مِنْهُمْ قَالَ اَجْرُ

عمل اوسکے عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ ثواب پچاس کا اونمیں سے فرمایا ثواب

خَمْسِيْنَ مِنْكُمْ * قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پچاس کا تم میں سے ف کہا ابو سعید نے کہ کھڑے ہوئے ہم میں رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيْبًا بَعْدَ الْعَصْرِ فَلَمْ يَدَعْ شَيْئًا يَكُوْنُ

علیہ وسلم وعظ کہنے کو بعد عصر کے پس نہ چھوڑی کوئی چیز کہ ہونے والی تھی

اِلٰى قِيَامِ السَّاعَةِ اِلَّا ذَكَرَهٗ حَفِظَهٗ مَنْ حَفِظَهٗ وَنَسِيَهٗ

تا قائم ہونے قیامت تک مگر کہ ذکر کیا اوسکو یاد رکھا اوسکو جسنے کہ یاد رکھا اور بھولا اوس

ف۲ کرا اونمیں صبر کرنا چاہیے ابتدا ان ایام کے بعد خلفاے راشدین کے ظاہر ہوئے اور آج تک وہی حال ہے ۱۲ حق

مِنْ نَسَمَةٍ وَكَانَ فِيمَا قَالَ اِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَ

گر ہوا ف اور تہا بیچ اوس چیز کی کہ کہا یہہ کہ تحقیق دنیا شیرین سبز ہی ف اور

اِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ اَلَا فَاتَّقُوا

تحقیق اللہ خلیفہ بنانیوالا ہی تمکو اوسمین ف پس دیکھنیوالا ہی کہ کیونکر عمل کرتے ہو تم آگاہ ہو پس بچو

الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ وَذَكَرَ اَنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ

مکر دنیا سی اور بچو عورتونسے اور ذکر کیا کہ تحقیق واسطے ہر عہد شکن کے نیزہ ہوگا دن

الْقِيٰمَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهٖ فِي الدُّنْيَا وَلَا غَدْرَ اَكْبَرُ مِنْ غَدْرِ

قیامت کے موافق عہد شکنی اوسکیکے ف دنیامین اور نہین کوئی عہد شکنی بڑی ہی عہد شکنی

اَمِيرِ الْعَامَّةِ يُغْرَزُ لِوَاؤُهٗ عِنْدَ اِسْتِهٖ قَالَ وَلَا يَمْنَعَنَّ

امیر عام لوگونکی سے گاڑا جاویگا نیزہ اوسکا نزدیک مقعد اوسکیکے یعنی فضیحت کے لئی کہا حضرت نی

اَحَدًا مِنْكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ اَنْ يَقُولَ بِحَقٍّ اِذَا عَلِمَهٗ وَفِي

کسیکو تم میں سے ہیبت لوگونکی کہنے حق سے جب جانے اوسکو اور ایک

رِوَايَةٍ اِنْ رَاٰى مُنْكَرًا اَنْ يُغَيِّرَهٗ فَبَكٰى اَبُوْ سَعِيدٍ وَ

روایت مین ہی اگر دیکھی خلاف شرع بات یہہ کہ بگاڑ دی اوسکو ف پس روئی ابو سعید اور

قَالَ قَدْ رَاَيْنَاهُ فَمَنَعَتْنَا هَيْبَةُ النَّاسِ اَنْ نَتَكَلَّمَ فِيهِ

کہا کہ تحقیق دیکھا ہمنی خلاف شرع پس باز رکھا ہمکو ہیبت لوگونکی نے اس سے کہ کلام کرین اوسمین

ثُمَّ قَالَ اَلَا اِنَّ بَنِيْ اٰدَمَ خُلِقُوا عَلٰى طَبَقَاتٍ شَتّٰى

پھر فرمایا آنحضرت نے خبردار رہو کہ تحقیق بنی آدم پیدا کیے گئی ہین اور مراتب متفاوت کے

فَمِنْهُم مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيٰى مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا

پس بعض اونمیں سے وہ ہی کہ پیدا ہوتا ہی مومن اور جیتا رہتا ہی مومن اور مرتا ہی مومن

وَمِنْهُم مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيٰى كَافِرًا وَيَمُوتُ كَافِرًا

اور بعض اونمیں سے وہ ہی کہ پیدا ہوتا ہی کافر اور جیتا رہتا ہی کافر اور مرتا ہی کافر

وَمِنْهُم مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيٰى مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ كَافِرًا

اور بعض اونمیں سے وہ ہی کہ پیدا ہوتا ہی مومن اور جیتا رہتا ہی مومن اور مرتا ہی کافر

وَمِنْهُم مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيٰى كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا

اور بعض اونمیں سے وہ ہی کہ پیدا ہوتا ہی کافر اور جیتا رہتا ہی کافر اور مرتا ہی مومن

قَالَ وَذَكَرَ الْغَضَبَ فَمِنْهُم مَنْ يَكُونُ سَرِيعَ الْغَضَبِ

کہا راوی نے اور ذکر کیا حضرت نے غصہ کا پس بعض اونمیں سے وہ ہی کہ ہوتا ہی جلدی غصہ میں آنیوالا

سَرِيعَ الْفَيْءِ فَإِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرٰى وَمِنْهُم مَنْ يَكُونُ

جلدی غصہ سے پھر نیوالا پس ایک دونوں خصلتونکے مقابل ہی دوسری کے اور بعض اونمیں سے وہ ہی کہ ہوتے

بَطِيءَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْءِ فَإِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرٰى

دیر کر غصہ میں آنیوالا اور دیر کر غصہ سے پھر نیوالا پس ایک دونوں خصلتونکی مقابل ہی دوسری کے

وَخِيَارُكُمْ مَنْ يَكُونُ بَطِيءَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْءِ وَشِرَارُكُمْ

اور اچھی تم میں وہ ہیں کہ ہوویں دیر کر غصہ میں آنیوالی جلدی غصہ سے پھر نیوالی اور بری تم میں

مَنْ يَكُونُ سَرِيعَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْءِ قَالَ اتَّقُوا الْغَضَبَ

کہ ہوویں جلدی غصہ میں آنیوالے دیر کر غصہ سے پھر نیوالی فرمایا حضرت نے بچو غصہ سے

بعض نے پیدا رہتی بعض نے پیدا رہتی ہیں ہی اور سے مرتی

فانہ

فَإِنَّهُ جَمْرَةٌ عَلَىٰ قَلْبِ ابْنِ آدَمَ أَلَا تَرَوْنَ إِلَىٰ انْتِفَاخِ

پس تحقیق وہ ایک آگ ہی ابن آدم کے دل پر کیا نہیں دیکھتی ہو تم طرف پھولنی

أَوْدَاجِهِ وَحُمْرَةِ عَيْنَيْهِ فَمَنْ أَحَسَّ بِشَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ

رگوں گردن اسکیکے اور سرخی آنکھوں اسکیکے پس جو کوئی پاوی کچھ غصہ سے

فَلْيَضْطَجِعْ وَلْيَتَلَبَّدْ بِالْأَرْضِ قَالَ وَذَكَرَ الدَّيْنَ

پس لیٹ جاوی کروٹ سی اور چمٹ جاوی ساتھ زمین کے کہا راوی نے اور ذکر کیا حضرت نے قرض کا

فَقَالَ مِنْكُمْ مَنْ يَكُونُ حَسَنَ الْقَضَاءِ وَإِذَا كَانَ لَهُ

پس فرمایا تم میں سے وہ شخص ہی کہ ہوتا ہی اچھی طرح ادا کرنیوالا اور جب ہوتا ہی اوسکا کسی پر

أَفْحَشَ فِي الطَّلَبِ فَإِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَىٰ وَمِنْهُمْ

سختی کرتا ہی مانگنی میں پس ایک دونوں خصلتوں کے مقابل ہی دوسری کے اور بعض تم میں

مَنْ يَكُونُ سَيِّئَ الْقَضَاءِ وَإِنْ كَانَ لَهُ أَجْمَلَ فِي

وہ ہی کہ ہوتا ہی بری طرح ادا کرنیوالا اور اگر ہوتا ہی اوسکا کسی پر سہولیت کرتا ہی

الطَّلَبِ فَإِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَىٰ وَخِيَارُكُمْ مَنْ إِذَا كَانَ

مانگنی میں پس ایک دونوں خصلتوں کے مقابل دوسری کی اور اچھی تم میں کے وہ ہیں کہ جب ہوتا ہی

عَلَيْهِ الدَّيْنُ أَحْسَنَ الْقَضَاءَ وَإِنْ كَانَ لَهُ أَجْمَلَ

اونپر کسیکا قرض اچھی طرح ادا کرتے ہیں اور اگر ہووے اونکا کسی پر نرمی کرتا ہی

فِي الطَّلَبِ وَشِرَارُكُمْ مَنْ إِذَا كَانَ عَلَيْهِ الدَّيْنُ

مانگنی میں اور بری تم میں کے وہ ہیں کہ جب ہوتا ہی اونپر کسیکا قرض

اساء القضاء وان كان له افحش في الطلب حتى

بری طرح ادا کرتے ہیں اور اگر ہووے انکا کسی پر سختی کرتی ہیں مانگنی میں وعدہ فرمایا حضرت نے

اذا كانت الشمس على رؤس النخيل واطراف الحيطان

کہ ہوا آفتاب اوپر پھنگ کھجوروں کے اور منڈیر دیواروں کے

فقال اما انه لم يبق من الدنيا فيما مضى منها الا

پس فرمایا آگاہ ہو تحقیق نہیں باقی رہا زمانہ دنیا سی بہ نسبت اوس زمانہ کی کہ گذرا اوس سے مگر

كما بقي من يومكم هذا فيما مضى منه * لن

مگر جیسا باقی رہا وقت اسدن تمہارے سی بہ نسبت اوس وقت کے کہ گذرا اوس سے ہرگز نہیں

يهلك الناس حتى يعذروا من انفسهم * ان

ہلاک ہونگے لوگ یہاں تلک کہ عذر والی ہونگی نفسوں اپنی سے ف تحقیق

الله تعالى لا يعذب العامة بعمل الخاصة حتى

اللہ تعالی نہیں عذاب کرتا ہی اکثروں کو بسبب عمل کرنے بعضوں کے یہاں تلک

يروا المنكر بين ظهرانيهم وهم قادرون على

کہ دیکھیں اکثر باتیں خلاف شرع درمیان اپنی ف٣ اور یہہ قادر ہوں

ان ينكروه فلا ينكروا فاذا فعلوا ذلك عذب الله

بگاڑنے اوسکے پر پس نہ بگاڑیں پس جب کرتے ہیں اکثر یہہ کام عذاب کرتا ہی اللہ

العامة والخاصة * لما وقعت بنو اسرائيل في

سبکو ف جب کہ پڑے بنی اسرائیل

المعاصی

بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ * أُنْزِلَ الْمَائِدَةُ مِنَ السَّمَاءِ

ساتھ نیکی کے اور بھولتے ہیں ذاتوں اپنی کو۔ اوتارا گیا خوان آسمان سے

خُبْزًا وَلَحْمًا وَأُمِرُوا أَنْ لَا يَخُونُوا وَلَا يَدَّخِرُوا لِغَدٍ

روٹی اور گوشت کا اور حکم کئے گئے وہ یہ کہ نہ خیانت کریں اور نہ ذخیرہ کل کے لئے

فَخَانُوا وَادَّخَرُوا وَرَفَعُوا لِغَدٍ فَمُسِخُوا قِرَدَةً وَ

پس خیانت کی انہوں نے اور ذخیرہ کیا اور اٹھا رکھا کل کے لئے پس ہوگئے بندر اور

خَنَازِيرَ * إِنَّهُ تُصِيبُ أُمَّتِي فِي آخِرِ الزَّمَانِ مِنْ

سور تحقیق پہونچیگی امت میری کو آخیر زمانے میں

سُلْطَانِهِمْ شَدَائِدُ لَا يَنْجُو مِنْهُ إِلَّا رَجُلٌ عَرَفَ

بادشاہ اونکی سے بلائیں سخت ف نہیں نجات پاویگا کوئی اوس سے مگر وہ شخص کہ پہچانا

دِينَ اللهِ فَجَاهَدَ عَلَيْهِ بِلِسَانِهِ وَيَدِهِ وَقَلْبِهِ فَذَلِكَ

دین اللہ کا پس جہاد کیا اوس پر ساتھ زبان اپنی کے اور ہاتھ اپنے کے اور دل اپنے کے پس یہ

الَّذِي سَبَقَتْ لَهُ السَّوَابِقُ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِينَ اللهِ

وہ ہی کہ پہلے سے طیار ہیں اسکے لئے سعادتیں دارین کے اور ایک وہ شخص کہ پہچانا دین اللہ کا

فَصَدَّقَ بِهِ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِينَ اللهِ فَسَكَتَ عَلَيْهِ

پس تصدیق کی اوسکی ف اور ایک وہ شخص کہ پہچانا دین اللہ کا پس سکوت کیا اوس پر ف

فَإِنْ رَأَى مَنْ يَعْمَلُ الْخَيْرَ أَحَبَّهُ عَلَيْهِ وَإِنْ رَأَى

پس اگر دیکھتا ہے اوس شخص کو کہ کرتا ہے بھلائی دوست رکھتا ہے اوسکو اوس کے لئے اور اگر دیکھتا ہے

مَنْ يَعْمَلُ بِبَاطِلٍ اَبْغَضَهُ عَلَيْهِ فَذَالِكَ يَنْجُوا عَلٰى

جو کوئی عمل کرتا ہی اوسکو کرتا ہی غیر حق دشمن رکھتا ہی اوسکو اوسکے لئے پس یہہ نجات پاویگا اوپر

اِيْمَانِهِ كُلِّهِ * اَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

خفیہ محبت اور بغض اپنیکے سبکے وحی کی اللہ عز وجل نے طرف جبرئیل علیہ السلام کے

اَنِ اقْلِبْ مَدِيْنَةَ كَذَا وَكَذَا بِاَهْلِهَا فَقَالَ يَا رَبِّ

یہہ کہ الٹ دی شہر ایسے اور ایسے کو فلانے ساتھ رہنے والوں اوسکے پس کہا جبرئیل نے ای پروردگار میری

اِنَّ فِيْهِمْ عَبْدَكَ فُلَانًا لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ

تحقیق اونمین فلانا بندہ تیرا ہی کہ نہین نافرمانی کی تیری ایک پلک مارنے

قَالَ فَقَالَ اقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ فَاِنَّ وَجْهَهُ

کہا حضرت نبی نے پس فرمایا اللہ تعالے نے اولٹ دی اوسپر اور اونپر پس تحقیق مونہہ اوسکا

لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ * وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ

نہیں متغیر ہوا میرے راہ مین ایک ساعت کبھی قسم ہی اوس ذاتکی کہ جان محمد کے

بِيَدِهِ اِنَّ الْمَعْرُوْفَ وَالْمُنْكَرَ خَلِيْقَتَانِ تُنْصَبَانِ

بیچ ہاتھ اوسکے ہی کہ تحقیق شرعی باتین اور خلاف شرع بصورت آدمی پیدا ہونگی قایم کی جاینگی

لِلنَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَمَّا الْمَعْرُوْفُ فَيُبَشِّرُ اَصْحَابَهُ

لوگونکے لئے دن قیامت کے پس ای پر شرعی باتین پس خوشخبری دیگی کرنیوالے اپنی کو

وَيُوْعِدُهُمُ الْخَيْرَ وَاَمَّا الْمُنْكَرُ فَيَقُوْلُ اِلَيْكُمْ اِلَيْكُمْ

اور وعدہ کریگی اونسے بھلائی کا اور ای پر باتین خلاف شرع پس کہینگی دور ہو ہمسے دور ہو ہمسے

یعنی فلانے شخص نے ... صفت اوسکی ایسی اور ایسی ہے ۱۲ ح

فائدہ معنی تمعر کے بدل جانا یعنی غصے سے بدلنا یعنی جب بری بات دیکھتا تو غصہ نہیں ہوتا تھا ۱۲ منہ

وَمَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُ اِلَّا لُزُومًا ٭ باب

اور نہین طاقت رکہین گی وہ مگر چمٹنی کی اوسے فا

حدیثون متفرقات کا مشکوۃ اور جامع صغیر سی

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْاِسْلَامُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بنایا گیا ہی اسلام

عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

پانچ چیز دن پر اور پر گواہی دینی اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق محمد

عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ

بندی اوسکے ہین اور رسول اوسکے اور اوپر قایم کرنے نماز کے اور دینی زکوۃ کے

وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ ٭ قُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ ثُمَّ

اور کرنی حج کے اور روزہ رکہنی رمضان کے کہہ امنت باللہ پہر

اسْتَقِمْ ٭ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فَاِنِّيْ اُرِيْتُكُنَّ

سیدہ قیم رہ اوسپر فــ ای گروہ عورتونکی تصدق کرو پس تحقیق دکہایا مجہی اللہ نے تمکو

اَكْثَرَ اَهْلِ النَّارِ فَقُلْنَ وَبِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ

کہ اکثر دوزخی ہو پس کہا انہوں نے کس سبب یا رسول اللہ فرمایا

تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ مَا رَاَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ

بہت کرتی ہو تم لعنت اور ناشکری کرتے ہو خاوند کی نہیں دیکہا مینے ناقصات

عقل

فــ اور مضارعت اوسے نہین کر سکتے ہیں سوا اوسکے

فــ یعنے اسکا حرجالا اور منع ہونے سے باز رہنا اور اسپر قایم رہنا جب استقامت حاصل ہوگی سب

عَقْلٍ وَدِيْنٍ اَذْهَبَ لِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ مِنْ اِحْدٰكُنَّ

عقل اور دین سے کسیکو بہت لیجانیوالی ہو عقل آدمی دانا کی برابر ایک تمہاری کے

قُلْنَ وَمَا نُقْصَانُ دِيْنِنَا وَعَقْلِنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

کہا انہوں نے اور کیا ہی نقصان دین ہماریکا اور عقل ہماری کا ای رسول اللہ کے فرمایا

اَلَيْسَ شَهَادَةُ الْمَرْاَةِ مِثْلَ نِصْفِ شَهَادَةِ الرَّجُلِ

کیا نہیں ہی گواہی عورت کی مانند آدہی گواہی مرد کے

قُلْنَ بَلٰى قَالَ فَذٰلِكَ مِنْ نُقْصَانِ عَقْلِهَا قَالَ اَلَيْسَ

کہا انہوں نے ہان فرمایا پس یہہ سبب نقصان عقل اوسکیکے ہی فرمایا کیا نہیں ہی

اِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ قُلْنَ بَلٰى قَالَ فَذٰلِكَ

کہ جب حایض ہوتی ہی تو نہ نماز پڑہتی ہی اور نہ روزہ رکہتی ہی کہا ہان فرمایا پس یہہ سبب

مِنْ نُقْصَانِ دِيْنِهَا ۞ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ

نقصان دین اوسکیکے ہے کہا معاذ نے کہ کہا میں نے ای رسول اللہ کے خبر دے مجکو

بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِيْ مِنَ النَّارِ قَالَ لَقَدْ

ساتہہ ایسی عمل کے کہ داخل کری مجکو جنت میں اور دور کری مجکو دوزخ سے فرمایا حضرت نے کہ البتہ تحقیق

سَاَلْتَ عَنْ عَظِيْمٍ وَاِنَّهٗ لَيَسِيْرٌ عَلٰى مَنْ يَسَّرَهُ اللّٰهُ

پوچہا تو نے بڑا کام اور تحقیق وہ البتہ آسان ہی اوسپر کہ آسان کرے اوسکو اللہ

تَعَالٰى عَلَيْهِ تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَتُقِيْمُ

تعالی اوسپر وہ یہہ ہی کہ عبادت کریتو اللہ تعالے کو اور نہ شریک کریتو ساتہہ اوسکے کسیکو اور قایم کرتو

الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ

نماز اور دی تو زکوٰۃ اور روزے رکھے تو رمضان کے اور حج کرے تو

الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى اَبْوَابِ الْخَيْرِ الصَّوْمُ

کعبہ کا پھر فرمایا کہ کیا نہ بتاؤں میں تجھکو راہیں خیر کے وہ یہ ہیں کہ روزہ

جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيْئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ

سپر ہے یعنی آگ سے اور صدقہ دور کرتا ہے گناہوں کو جیسے کہ بجھاتا ہے پانی

النَّارَ وَصَلٰوةُ الرَّجُلِ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ تَلَا تَتَجَافٰى

آگ کو اور نماز آدمی کی درمیان رات میں ف۱ پھر پڑھی یہ آیت جدا ہوتی ہیں

جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ حَتّٰى بَلَغَ يَعْمَلُوْنَ ثُمَّ قَالَ اَلَا

پہلو انکی خوابگاہوں سے یہاں تک کہ پہنچے یعملون تک ف۲ پھر فرمایا کیا نہ

اَدُلُّكَ بِرَاْسِ الْاَمْرِ وَعَمُوْدِهٖ وَذِرْوَةِ سَنَامِهٖ

بتاؤں میں تجھکو سر دار دین کا اور ستون اوسکا اور چوٹی کوہان اوسکے یعنی اعلیٰ چیز

قُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَاْسُ الْاَمْرِ الْاِسْلَامُ

کہا میں نے ہاں یا رسول اللہ فرمایا سر دار دین کا کلمہ شہادت ہے

وَعَمُوْدُهُ الصَّلٰوةُ وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ ثُمَّ قَالَ

اور ستون اوسکا نماز ہے اور چوٹی کوہان اوسکے جہاد ہے پھر فرمایا

اَلَا اُخْبِرُكَ بِمِلَاكِ ذٰلِكَ كُلِّهٖ قُلْتُ بَلٰى يَا نَبِيَّ اللّٰهِ فَاَخَذَ

کیا نہ خبر دوں میں تجھکو اس سب کے جڑ کی کہا میں نے ہاں اے نبی اللہ کے پس پکڑی

ف۱ یعنی سپر ہے یعنی بچاتا ہے ... خطاؤں ... سے

ف۲ یعنی ساری آیت پڑھی ... فضیلت ... یعنی ... آیت سورہ سجدہ میں ہے پ ۲۱

بِلِسَانِهٖ وَقَالَ كُفَّ عَلَيْكَ هٰذَا فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ

زبان اپنی اور فرمایا کہ بند کر اپنی پر اسکو پس کہا مینے ای نبی اللہ کے

وَاِنَّا لَمُؤَاخَذُوْنَ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهٖ قَالَ ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ

اور تحقیق ہم البتہ پکڑی جاوینگے بسبب وسچیز کے کہ کلام کرتے ہیں ہم ساتھہ اوسکے فرمایا گم کری تجکو ماں تیری

يَا مُعَاذُ وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

ای معاذ اور نہیں ڈالینگے لوگونکو اگ مین موہنہ کے بل اونکے

اَوْ عَلٰى مَنَاخِرِهِمْ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِهِمْ ۞ قَالَ

یا فرمایا ناک کے بل اونکی مگر باتیں زبانوں اونکے کی کہا معاذ نے

اَوْصَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشْرِ كَلِمَاتٍ

کہ نصیحت کی مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھہ دس باتونکے

قَالَ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَاِنْ قُتِلْتَ وَحُرِّقْتَ وَ

فرمایا کہ نہ شریک کر تو ساتھہ اللہ کے کچھہ اور اگرچہ مارا جاوی تو اور جلایا جاوی تو اور

لَا تَعُقَّنَّ وَالِدَيْكَ وَاِنْ اَمَرَاكَ اَنْ تَخْرُجَ مِنْ اَهْلِكَ

نہ نافرمانی کر ماں باپ اپنی کی اور اگرچہ حکم کرین وہ تجکو یہہ کہ نکلی تو اہل اپنی سے

وَمَالِكَ وَلَا تَتْرُكَنَّ صَلٰوةً مَكْتُوْبَةً مُتَعَمِّدًا فَاِنَّ مَنْ

اور مال اپنی سے اور نہ چہوڑ تو نماز فرض قصدا پس تحقیق جسنے

تَرَكَ صَلٰوةً مَكْتُوْبَةً مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ

چہوڑی نماز فرض قصدًا پس تحقیق بری ہوا اوس سے عہد

اللهِ وَلَا تَشْرَبَنَّ خَمْرًا فَاِنَّهٗ رَاْسُ كُلِّ فَاحِشَةٍ وَاِيَّاكَ
اللہ کا اور مت پی شراب پس تحقیق وہ سر برائی کا ہی اور بچا اپنی تئیں

وَالْمَعْصِيَةَ فَاِنَّ بِالْمَعْصِيَةِ حَلَّ سَخَطُ اللهِ وَاِيَّاكَ
گناہ سے پس تحقیق بسبب گناہ کے اترتا ہی غضب اللہ کا اور بچا اپنی تئیں

وَالْفِرَارَ مِنَ الزَّحْفِ وَاِنْ هَلَكَ النَّاسُ وَاِذَا اَصَابَ
بھاگنی لڑائی کفار کی سے اور اگرچہ ہلاک ہوویں لوگ ف اور جب ہو پہنچا

النَّاسَ مَوْتٌ وَاَنْتَ فِيْهِمْ فَاثْبُتْ وَاَنْفِقْ عَلٰى عِيَالِكَ
لوگونکو موت یعنی وبا اور قحط اور تو اونمیں ہووے پس ثابت رہ اور خرچ کر اوپر اولاد اپنی کے

مِنْ طَوْلِكَ وَلَا تَرْفَعْ عَنْهُمْ عَصَاكَ اَدَبًا وَاَخِفْهُمْ
مال اپنا اور مت اوٹھا اونسے لاٹھی اپنی ادب کے لئی ف اور ڈرا اونکو

فِى اللهِ ٭ كُلُّ اُمَّتِىْ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبٰى
بیچ فرمانی اللہ کے تمام امت میری داخل ہو گی بہشت مین مگر جسنے انکار کیا

قِيْلَ وَمَنْ اَبٰى قَالَ مَنْ اَطَاعَنِىْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِىْ
کہا لوگوں نے اور کون انکار کرتا ہی فرمایا جسنے اطاعت کی میری داخل ہوا بہشت مین اور جسنے نافرمانی کی

فَقَدْ اَبٰى ٭ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ
پس تحقیق انکار کیا نہیں پورا مومن ہوتا ایک تم مین کا یہانتک کہ ہووی خواہش نفس اوسکی

تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهٖ ٭ يَا بُنَىَّ اِنْ قَدَرْتَ اَنْ تُصْبِحَ
تابع میری شریعت کے فرمایا انس کو ای بیٹے میرے اگر قدرت رکھی یہہ کہ صبح کریتو

ف جب آبادی اور لوگوں پر وبا یا قحط پڑے تب بھی اسکے گھر سے مت بھاگو

ف یعنی ادب سکھانے کیواسطے زیادہ ہو تو بیجا سے ڈرو

وَتُمْسِيَ وَلَيْسَ فِي قَلْبِكَ غِشٌّ لِاَحَدٍ فَافْعَلْ ثُمَّ قَالَ

اور شام کرے تو اوس حالمین کہ نہو دل تیری مین کدورت کسی سے پس کر . پہر فرمایا

يَا بُنَيَّ وَذٰلِكَ مِنْ سُنَّتِي وَمَنْ اَحَبَّ سُنَّتِي فَقَدْ اَحَبَّنِي

ای بیٹے میرے اور یہہ یعنی صاف دلی سنت میری ہی اور جسنے دوست رکھی سنت میری پس تحقیق دوست رکھا مجکو

وَمَنْ اَحَبَّنِي كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ ۞ مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِي

اور جسنے دوست رکھا مجکو ہوگا ساتہہ میری جنت مین جسنے چنگل مارا ساتہہ سنت میری کے

عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِي فَلَهُ اَجْرُ مِائَةِ شَهِيدٍ ۞ اِذَا مَاتَ

نزدیک فساد امت میری کے پس اوسکے لئی ثواب سو شہید و نکا ہی جب مرتا ہی

الْاِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ اِلَّا مِنْ ثَلٰثَةٍ اِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ

آدمی منقطع ہوتا ہی اوس سے ثواب عمل اوسکے کا مگر تین چیزونکا ثواب باقی رہتا ہی صدقہ

جَارِيَةٍ اَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهٖ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوا لَهُ ۞

جاری کا فائدہ یا علم کا کہ نفع اوٹہاتے ہین لوگ اوس سے فائدہ یا اولاد نیک کہ دعا کری واسطے اوسکے

مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَطْلُبُ فِيهِ عِلْمًا سَلَكَ اللّٰهُ بِهٖ طَرِيقًا

جو کوئی چلتا ہی ایک راہ کہ طلب کرتا ہی اوسمین علم لیجاویگا اللہ اوسکو ایک راہ اوسکے تئین

مِنْ طُرُقِ الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْمَلٰئِكَةَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَهَا رِضًا

راہون بہشت سے اور تحقیق فرشتے البتہ بچہاتے ہین پر اپنی واسطے رضامندی

لِطَالِبِ الْعِلْمِ وَاِنَّ الْعَالِمَ لَيَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

طالب علم کے فائدہ اور تحقیق عالم البتہ بخشش مانگتی ہین اوسکے لئی جو کہ آسمانو مین ہین

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالْحِيتَانُ فِي جَوْفِ الْمَاءِ وَاِنَّ

اور جو کہ زمین میں ہیں فـ اور مچھلیاں درمیان میں پانی کے اور تحقیق

فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ عَلٰى

فضیلت عالم کی عابد پر مانند فضیلت چودہویں رات کے چاند کے ہی

سَائِرِ الْكَوَاكِبِ وَاِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ وَاِنَّ

سب ستاروں پر فـ۲ اور تحقیق علما وارث انبیا کے ہیں اور تحقیق

الْاَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَاِنَّمَا وَرَّثُوا

انبیانے نہیں ورثہ میں چھوڑی ہیں دینار اور نہ درہم اور سوا اسکے نہیں کہ ورثہ میں چھوڑا

الْعِلْمَ فَمَنْ اَخَذَهُ اَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ ۞ اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى

علم پس جسنے لیا علم لیا حصہ پورا کیا نہ بتاؤں تمکو وہ چیز

مَا يَمْحُو اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجٰتِ قَالُوا بَلٰى

کہ مٹادے اللہ بسبب اوسکے گناہ اور بلند کرے بسبب اوسکے درجے کہا صحابہ نے ہاں

يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ اِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ

بتائیے یا رسول اللہ فرمایا پورا کرنا وضو کا وقت مشقتوں کے یعنے سردی میں اور کثرت

الْخُطٰى اِلَى الْمَسَاجِدِ وَاِنْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

قدموں کی طرف مسجدوں کے اور انتظار نماز کا بعد نماز کے

فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ ۞ تَفْضُلُ الصَّلٰوةُ الَّتِي يُسْتَاكُ لَهَا

پس یہہ ہی رباط فـ۳ افضل ہے وہ نماز کہ مسواک کیجاتی ہے اوسکے لئے

عَلَى الصَّلٰوةِ الَّتِي لَا يُسْتَاكُ لَهَا سَبْعِيْنَ ضِعْفًا ٭

ستر حصہ اوس نماز پر کہ نہیں مسواک کیجاتی ہی اوسکے لیئے

اَلصَّلٰوةُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ اِلٰى

نمازیں پانچ اور جمعہ جمعہ دوسرے تلک اور رمضان دوسرے

رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ اِذَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ ٭

رمضان تلک دور کرنیوالے ہیں اون گناہونکو کہ درمیان انکی ہیں جب پرہیز کیا جاوی بڑی گناہوں سے

سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ

پوچھا مینے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کونسا عمل بہت پیارا ہی

اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى قَالَ الصَّلٰوةُ لِوَقْتِهَا قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ

طرف اللہ تعالی کے فرمایا وہ نماز ہی اول وقت پر کہا مینے پھر کونسا فرمایا

بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ ٭

سلوک کرنا ماں باپ کے کہا مینے پھر کونسا فرمایا جہاد اللہ کی راہ میں

مُرُوْا اَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَهُمْ اَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِيْنَ ٭

حکم کرو اولاد اپنی کو ساتھ نماز کے اوس حالمیں کہ وہ سات برس کے ہوں

وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ اَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِيْنَ وَفَرِّقُوْا

اور مارو اونکو نماز پر اور وہ دس برس کے ہوں اور فرق کرو

بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ ٭ اَلْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

درمیان اونکی خوابگاہوں میں ف عہد جو درمیان ہمارے اور درمیان منافقوں کی ہی

الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ ٭ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا

نماز ہی پس جسنے چھوڑی بیشک تحقیق کافر ہوا ف۱ جو کوئی نگہبانی کری نماز پر

كَانَتْ لَهُ نُوْرًا وَبُرْهَانًا وَنَجَاةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ

ہوگی وہ اوسکے لئی نور اور دلیل ایمان کی اور سبب نجاۃ کی دن قیامت کے ف۲ اور جو

لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ تَكُنْ لَهُ نُوْرًا وَلَا بُرْهَانًا وَلَا نَجَاةً

نہ نگہبانی کری اوسپر نہ ہوگی اوسکے لئے نور اور نہ دلیل ایمانکی اور نہ سبب نجاتکی

وَكَانَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَعَ قَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ

اور ہوگا وہ دن قیامت کے ساتھہ قارون اور فرعون اور ہامان

وَاُبَيِّ ابْنِ خَلَفٍ ٭ يَا عَلِيُّ ثَلٰثٌ لَا تُؤَخِّرْهَا الصَّلٰوةُ

اور ابی بن خلف کے ای علی تین چیزیں ہیں نہ دیر کر اونمیں نماز

اِذَا اَتَتْ وَالْجَنَازَةُ اِذَا حَضَرَتْ وَالْاَيِّمُ اِذَا وَجَدْتَ

جب وقت آوی اور جنازہ جب حاضر ہووی اور عورت بےخاوند جب پاوی تو

لَهَا كُفْوًا ٭ اَلْوَقْتُ الْاَوَّلُ مِنَ الصَّلٰوةِ رِضْوَانُ

اوسکے لئی ہم قوم ف۳ اول وقت نماز کا سبب خوشنودی

اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْوَقْتُ الْاٰخِرُ عَفْوُ اللّٰهِ ٭ اَحَبُّ الْبِلَادِ

اللہ تعالیٰ کا ہی اور وقت آخر سبب عفو خدا کا ہی بہت محبوب مکان شہروں میں

اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا وَاَبْغَضُ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ اَسْوَاقُهَا

طرف اللہ کے مسجدیں اونکی ہیں اور بری جگہہ شہروں کے طرف اللہ کے بازار اونکے ہیں

ف۱ یعنی مانند کفر کے ہوا یعنی اوسنے ترک کیا ایک رکن اسلام کا اور یہ بطور تشدید کے ہی یعنی اس فعل سے جیسے چھوڑنا نماز کا ہی نکل جاتا ہی اسلام سے ۱۲ منہ

ف۲ یعنی نگہبانی نماز پر یہ ہی کہ ہمیشہ پڑھی اور ادا کرے اوسکے واجبات اور فرائض اور سنن اور آداب سب بجا لاوے ۱۲ منہ

ف۳ یعنی نکاح اوسکا کر دے اوسکے ساتھ ۱۲

سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظِلِّهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهٗ

سات آدمی ہیں کہ سایہ میں رکھیگا انکو اللہ سایہ رحمت اپنی میں اوس دن کہ نہ سایہ ہوگا مگر سایہ اوسکا

اِمَامٌ عَادِلٌ وَّشَابٌّ نَشَأَ فِيْ عِبَادَةِ اللّٰهِ وَرَجُلٌ

بادشاہ عادل اور جوان کہ ہوش سنبھالا بیچ عبادت اللہ کے اور وہ شخص

قَلْبُهٗ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ اِذَا خَرَجَ مِنْهُ حَتّٰى يَعُوْدَ اِلَيْهِ

کہ دل اوسکا لگا رہتا ہی ساتھ مسجد کے جب نکلتا ہی اوس سے یہانتک کہ پھر آتا ہی طرف اوسکے

وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ

اور دو آدمی کہ محبت رکھتی ہیں اللہ کی راہ میں جمع ہوتی ہیں اوسی پر اور جدا ہوتی ہیں اوسی پر

وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ وَرَجُلٌ

اور وہ شخص کہ یاد کیا اللہ کو اکیلے پس جاری ہوئیں آنکھیں اوسکی اور وہ شخص

دَعَتْهُ امْرَاَةٌ ذَاتُ حَسَبٍ وَّجَمَالٍ فَقَالَ اِنِّيْ اَخَافُ

کہ بلایا اوسکو ایک عورت حسب والی اور جمال والی نے پس کہا کہ تحقیق میں ڈرتا ہوں

اللّٰهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَاَخْفَاهَا حَتّٰى لَا تَعْلَمَ

اللہ سے اور وہ شخص کہ دی خیرات پس چھپایا اوسکو یہانتک کہ نہ جانا

شِمَالُهٗ مَا تُنْفِقُ يَمِيْنُهٗ ٭ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ

بائیں ہاتھ اوسکے اوس چیز کو کہ خرچ کرتا ہی دہنا ہاتھ اوسکا جو کوئی نکلے گھر اپنے سے

مُتَطَهِّرًا اِلٰى صَلٰوةٍ مَّكْتُوْبَةٍ فَاَجْرُهٗ كَاَجْرِ الْحَاجِّ

باوضو طرف نماز فرض کے پس ثواب اوسکا مانند ثواب حاجی

المحرم ومن خرج الى تسبيح الضحى لا ينصبه الا اياه

محرم کے ہی اور جو کوئی نکلے طرف نماز چاشت کے نہ مشقت میں ڈالی اوسکو مگر نماز

فاجره كاجر المعتمر وصلوة على اثر صلوة لا

پس ثواب اوسکا مانند ثواب عمرہ کرنیوالے کے ہی اور نماز پیچھے نماز کے کہ نہ

لغو بينهما كتاب في عليين * صلوة الجماعة تفضل

کلام دنیا کا ہو درمیان اونکے لکہی جاتی ہی علیین میں نماز جماعت کی فضیلت رکہتی ہی

صلوة الفذ بسبع وعشرين درجة * والذي نفسي

اکیلی کی نماز پر ستائیس درجہ قسم ہی اوس ذات پاک کی کہ جان میری

بيده لقد هممت ان امر بحطب فيحطب ثم امر بالصلوة

اوسکے ہاتھ میں ہی البتہ تحقیق قصد کیا میں نے یہہ کہ حکم کروں ساتھ جمع کرنی لکڑیوں کی پس لائی جاوین پہر حکم کروں

فيؤذن لها ثم امر رجلا فيؤم الناس ثم اخالف

پس اذان دیجاوے اوسکے لیے پہر حکم کروں میں ایک شخص کو پس امامت کرے وہ لوگوں کی پہر جاؤں میں

الى رجال لا يشهدون الصلوة فاحرق عليهم بيوتهم

طرف اون لوگوں کے کہ نہیں حاضر ہوتے ہیں نماز میں پس جلا دوں میں اونپر گہر اونکے

والذي نفسي بيده لو يعلم احدهم انه يجد

قسم ہی اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہی اگر جانے ایک اونمیں کا کہ تحقیق وہ پاتا ہی

عرقا سمينا او مرماتين حسنتين لشهد العشاء *

ہڈی گوشت فربہ کی یا دو کہر بکری کی اچہے تو البتہ حاضر ہووے عشا میں

مَنْ صَلّٰى فِىْ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ ثِنْتَىْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِىَ لَهٗ بَيْتٌ

جو کوئی پڑہی دن میں اور رات مین بارہ رکعت بنایا جاوے اوسکے لئی گہر

فِى الْجَنَّةِ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ

بہشت مین کہ وہ چار رکعت ہین پہلے ظہر کے اور دو رکعت بعد اوسکے اور دو رکعت

بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ

بعد مغرب کے اور دو رکعت بعد عشا کے اور دو رکعت پہلے

صَلٰوةِ الْفَجْرِ ٭ اِنَّ فِى الْجَنَّةِ غُرَفًا يُرٰى ظَاهِرُهَا مِنْ

نماز فجر کے تحقیق بہشت مین بالاخانے ہین کہ معلوم ہوتا ہی باہر کا رخ اونکا

بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا اَعَدَّهَا اللّٰهُ لِمَنْ اَلَانَ

اندر اونکی سے اور اندر کا رخ اونکا باہر اونکی سے طیار کیا ہی اونکو اللہ نے اوسکے لئی کہ نرم کرتا ہی

الْكَلَامَ وَاَطْعَمَ الطَّعَامَ وَتَابَعَ الصِّيَامَ وَصَلّٰى

کلام اور کہلاتا ہی کہانا اور پی درپی رکہتا ہی روزے اور نماز پڑہتا ہی

بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ ٭ مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِعَبْدٍ فِىْ

رات کو اوس حال مین کہ لوگ سوتے ہین نہین متوجہ ہوتا اللہ واسطے بندے کے بیچ

شَىْءٍ اَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ يُصَلِّيْهِمَا وَاِنَّ الْبِرَّ لَيُذَرُّ

کسی چیز کے افضل دو رکعت سے کہ پڑہتا ہی بندہ اونکو اور تحقیق رحمت اللہ کی بکہیر کی جاتی ہی

عَلٰى رَاْسِ الْعَبْدِ مَادَامَ فِىْ صَلٰوتِهٖ وَمَا تَقَرَّبَ الْعِبَادُ

اوپر سر بندے کے جب تلک کہ ہوتا ہی اپنی نماز مین اور نہین نزدیکی حاصل کرتی بندے

إِلَى اللّٰهِ بِمِثْلِ مَا خَرَجَ مِنْهُ يَعْنِي الْقُرْاٰنَ ﴿﴾ أَرْبَعٌ

طرف اللہ کے مثل اوس چیز کے کہ نکلی ہی اوس سے یعنی قرآن ف۱ چار چیزیں ہیں

فِي أُمَّتِي مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُونَهُنَّ الْفَخْرُ

امت میری مین امر جاہلیت سے کہ نہ چھوڑین گے اونکو وہ یہہ ہین فخر کرنا

فِي الْأَحْسَابِ وَالطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ وَالْاِسْتِسْقَاءُ

حسب مین اور طعن کرنا نسب مین اور مینہ مانگنا

بِالنُّجُومِ وَالنِّيَاحَةُ وَقَالَ النَّائِحَةُ إِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ

ساتھہ ستارونکے ف۲ اور نوحہ کرنا اور فرمایا حضرتنے کہ نوحہ کرنیوالی جب نہ توبہ کری پہلے

مَوْتِهَا تُقَامُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَعَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِنْ قَطِرَانٍ

مرنے اپنی کے تو کہڑی کیجاویگی دن قیامت کے اور اوسپر کرتا ہوگا قطران سے

وَدِرْعٌ مِنْ جَرَبٍ ﴿﴾ مَنْ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ

اور کرتا ہوگا کہجلی سے ف۳ جسکو دیوی اللہ مال پس نہ ادا کری

زَكٰوتَهُ مُثِّلَ لَهُ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ

زکوۃ اوسکی بنایا جاویگا اوسکے لئے مال اوسکا دن قیامت کے کالا سانپ گنجا

لَهُ زَبِيبَتَانِ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزِ

اوسکی آنکہوں پر دو نقطہ سیاہ ہونگے مثل طوق کے کیا گردن اوسکی بیچ دن قیامت کے پہر پکڑیگا

مَتَيْهِ يَعْنِي شِدْقَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا مَالُكَ أَنَا كَنْزُكَ

لہزمتین اوسکی یعنی دونو باچہین اوسکی پہر کہیگا کہ مین مال تیرا ہون مین خزانہ تیرا ہون

ف۱ یعنی قرآن سے زیادہ اور عبادتون سے بندہ قربت الہی حاصل نہین ہوتا ۱۲

ف۲ یعنی ایک ستارا ڈوبے اور دوسرا ستارا نکلے اور اوس سے مینہ برسیگا ۱۲ مولانا

ف۳ یعنی اوس کے بدن پر خارش ... اور اوپر قطران کا کرتا ... قطران ایک دوا سیاہ بدبودار ... ۱۲

ثم تلا ولا يحسبن الذين يبخلون الاية ٭ ما

پھر پڑھی یہ آیت حضرت نے اور نہ گمان کریں وہ لوگ کہ بخل کرتے ہیں ساری آیت نہ

خالطت الزكوة مالا قط الا اهلكته ٭ من سأل

ملی زکوۃ کسی مال میں کبھی مگر کہ ہلاک کیا اوسکو جسنے مانگا

الناس اموالهم تكثرا فانما يسأل جمرا فليستقل

لوگوں سے مال اونکا جمع کرنیکے لیے پس سوا اسکے نہیں کہ مانگتا ہے انگارا پس چاہیے کہ کم

او ليستكثر ٭ ما يزال الرجل يسأل الناس

انگاری مانگے یا بہت ف ہمیشہ ہی آدمی کہ مانگتا ہے لوگوں سے

حتى يأتي يوم القيمة ليس في وجهه مزعة لحم

رہا کرتا ہے یہاں تک کہ آویگا دن قیامت کے نہیں ہوگی موہنہ اوسکے پر بوٹی گوشت کی

قال دعاني رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو

کہا ابوذر نے کہ بلایا مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور وہ

يشترط علي ان لا تسأل الناس شيئا قلت نعم

شرط کرتے تہے مجہسے یہہ کہ نہ مانگ تو لوگوں سے کچھ کہا مینے ہاں یعنی قبول کی منے شرط

قال ولا سوطك ان سقط منك حتى تنزل اليه

فرمایا اور نہ مانگ کوڑہ اپنا ہی اگر گرے تجہسے یہاں تک کہ اوترے تو طرف اوسکے

فتأخذه ٭ ما من يوم يصبح العباد فيه الا

پس لیوے تو اوسکو ف٣ نہیں کوئی دن کہ صبح کرتے ہیں بندے اوسمیں مگر

١٨٧ ... انه ... بما آتيهم الله من فضله هو خيرا لهم ... بل هو شر لهم سيطوقون ما بخلوا به يوم القيمة [illegible]

ف١ یعنی جو کوئی مال بغیر حاجت ... [illegible]

ف٣ اسمیں کمال ... [illegible] ... سوال میں ١٢ منہ

مَلَکَانِ یَنْزِلَانِ فَیَقُوْلُ اَحَدُھُمَا اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا

کو دو فرشتے اترتے ہیں پس کہتا ہی ایک اونکا یا اللہ دی تو خرچ کرنیوالیکو

خَلَفًا وَیَقُوْلُ الْاٰخَرُ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُمْسِکًا تَلَفًا ؞

عوض اور کہتا ہی دوسرا یا اللہ دیتو ممسک کو تلف

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَنْفِقْ یَا ابْنَ اٰدَمَ اُنْفِقْ عَلَیْکَ ؞

فرمایا اللہ تعالی نے خرچ کر ای بیٹے آدم کے خرچ کرونگا میں تجہپر

اَلسَّخِیُّ قَرِیْبٌ مِنَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِنَ الْجَنَّۃِ قَرِیْبٌ مِنَ

سخی قریب ہی اللہ تعالے سے قریب ہی جنت سے قریب ہی

النَّاسِ بَعِیْدٌ مِنَ النَّارِ وَالْبَخِیْلُ بَعِیْدٌ مِنَ اللّٰہِ بَعِیْدٌ

لوگونسے دور ہی آگ سے اور بخیل دور ہی اللہ سے دور ہی

مِنَ الْجَنَّۃِ بَعِیْدٌ مِنَ النَّاسِ قَرِیْبٌ مِنَ النَّارِ وَلَجَاھِلٌ

جنت سے دور ہی لوگونسے قریب ہی دوزخ سے اور البتہ جاہل

سَخِیٌّ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ مِنْ عَابِدٍ بَخِیْلٍ ؞ خَصْلَتَانِ

سخی بہت محبوب ہے طرف اللہ کے عابد بخیل سے خدا دو خصلتیں

لَا تَجْتَمِعَانِ فِیْ مُؤْمِنٍ اَلْبُخْلُ وَسُوْءُ الْخُلُقِ ؞ لَا یَدْخُلُ

کہ نہیں جمع ہوتیں مومن کامل میں بخل اور بدخلقی ہیں نہیں داخل ہوگا

الْجَنَّۃَ خَبٌّ وَلَا بَخِیْلٌ وَلَا مَنَّانٌ ؞ مَنْ تَصَدَّقَ

بہشت میں فسادی اور نہ بخیل اور نہ احسان رکہنی والا جو کوئی کا صدقہ دی

بعد

بِعَدلِ تَمرَةٍ مِن كَسبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَقبَلُ اللّٰهُ اِلَّا

برابر کھجور کے کسب حلال سے اور نہیں قبول کرتا ہی اللہ مگر

الطَّيِّبَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتَقَبَّلُهَا بِيَمِينِهٖ ثُمَّ يُرَبِّيهَا لِصَاحِبِهَا

حلال پس تحقیق اللہ قبول کرتا ہی اوسکو ساتھہ داہنے ہاتھہ اپنے کے پھر بڑہاتا ہی اوسکو واسطے دینے والے کی

كَمَا يُرَبِّي اَحَدُكُم فَلُوَّهٗ حَتّٰى تَكُونَ مِثلَ الجَبَلِ

جیسے پرورش کرتا ہی ایک تم میں کا بچھڑہ اپنا یہانتک کہ ہوتا ہی صدقہ مانند پہاڑ کے

عَلٰى كُلِّ مُسلِمٍ صَدَقَةٌ قَالُوا فَاِن لَم يَجِد قَالَ فَليَعمَل

ہر مسلمان پر صدقہ ہی ف۲ کہا صحابہ نے پس اگر نہ پاوی فرمایا پس کسب کری

بِيَدَيهِ فَيَنفَعُ نَفسَهٗ وَيَتَصَدَّقُ قَالُوا فَاِن لَم يَستَطِع

ساتھہ ہاتھوں اپنے کے پس نفع دی نفس اپنے کو اور صدقہ دی باقی کہا صحابہ نے پس اگر نکر سکے

اَو لَم يَفعَل قَالَ فَيُعِينُ ذَا الحَاجَةِ المَلهُوفَ قَالُوا

یا کہا اگر نکری فرمایا پس مدد کری حاجتمند حیران کی کہا صحابہ نے

فَاِن لَم يَفعَلهُ قَالَ فَيَامُرُ بِالخَيرِ قَالُوا فَاِن لَم

پس اگر نہ کرسے یہہ فرمایا پس حکم کری ساتھہ نیکی کے کہا انہون نے پس اگر

يَفعَل قَالَ فَيُمسِكُ عَنِ الشَّرِّ فَاِنَّهٗ لَهٗ صَدَقَةٌ

یہہ بھی نکری فرمایا پس باز رہی برائی سے پس تحقیق یہی اوسکے لئے صدقہ ہی

اَلصَّدَقَةُ عَلَى المِسكِينِ صَدَقَةٌ وَهِيَ عَلٰى ذِي الرَّحِمِ

صدقہ مسکین پر ایک صدقہ ہی اور وہ قرابتی پر

ثنتان صدقة وصلة * جاء رجل الى النبي صلى

دو ہراہی صدقہ ہی اور صلہ رحم ہی آیا ایک شخص نبی صلے

الله عليه وسلم فقال عندي دينار قال انفقه على

اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا کہ میری پاس ایک دینار ہی فرمایا خرچ کر اوسکو

نفسك قال عندي اخر قال انفقه على ولدك قال

نفس اپنی پر کہا اوسنی میری پاس اور ہی فرمایا خرچ کر اوسکو اولاد اپنی پر کہا اوسنے

عندي اخر قال انفقه على اهلك قال عندي اخر

کہ میری پاس اور ہی فرمایا خرچ کر اوسکو اہل اپنی پر کہا کہ میری پاس اور ہی

قال انفقه على خادمك قال عندي اخر قال انت

فرمایا کہ خرچ کر اوسکو اپنی خادم پر کہا اوسنی میری پاس اور ہی فرمایا کہ تو ہی

اعلم * اتاكم رمضان شهر مبارك فرض الله

خوب جانتا ہی آیا تمپر رمضان مہینہ مبارک فرض کئی اللہ نے

عليكم صيامه تفتح فيه ابواب السماء وتغلق

تمپر روزی اوسکے کھولی جاتی ہیں اوسمیں دروازی آسمان کے اور بند کئی جاتی ہیں

فيه ابواب الجحيم وتغل فيه مردة الشياطين

اوسمیں دروازی دوزخ کے اور طوق کئی جاتی ہیں اوسمیں سرکش شیطانوں کے

لله فيه ليلة خير من الف شهر من حرم خيرها

واسطے اللہ کے اوسمیں ایک رات ہی بہتر ہزار مہینوں سے جو کوئی محروم ہوا عبادت اوسکی

فائدہ صیغہ مجہول کا ہی اوسکو دیکھی ۱۲

فائدہ بیان لیلۃ القدر ۱۲

فقد حرم ۞ من ملك زادا وراحلة تبلغه

پس تحقیق محروم ہوا اب خیر سے جو کوئی مالک ہوا خرچ راہ اور سواری کا کہ پہنچا وے اوسکو

الى بيت الله ولم يحج فلا عليه ان يموت يهوديا

طرف بیت اللہ کے اور نہ حج کیا پس نہیں تفاوت اوسپر کہ مری یہودی

او نصرانيا وذلك ان الله تبارك وتعالى يقول

یا نصرانی اور یہ اسلئے کہ تحقیق اللہ بابرکت اور برتر فرماتا ہی

ولله على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلا

اور واسطے اللہ کے فرض ہی لوگوں پر حج بیت اللہ کا جو کوئی طاقت رکھی طرف اوسکی راہ کی

كل كلام ابن ادم عليه لا له الا امر بمعروف

تمام کلام ابن آدم کے مضر ہیں اوسپر مفید نہیں مگر حکم کرنا ساتھ اچھی باتونکے

او نهي عن منكر او ذكر الله ۞ لا تكثروا الكلام

اور منع کرنا بری باتونسے یا ذکر اللہ کا مت بہت کرو کلام

بغير ذكر الله فان كثرة الكلام بغير ذكر الله

بغیر ذکر اللہ کے پس تحقیق کثرت کلام کی بغیر ذکر اللہ کے

قسوة للقلب وان ابعد الناس من الله القلب

سبب ہی سنگدلی کا اور تحقیق بہت دور لوگوں کا اللہ سے سنگ

القاسي ۞ الربوا سبعون جزءا ايسرها ان ينكح

دل ہی سود کے گناہ کے ستر جز ہیں ادنی اونکا یہ ہی کہ صحبت کری

الرجل امه * درهم ربوا ياكله الرجل وهو

آدمی ما اپنی سے ایک درہم سود کی کہ کہاوی اوسکو آدمی

يعلم اشد من ستة وثلثين زنية * قال ذات

جانکر اشد ہی گناہ میں چھتیس زنا سے فرمایا آنحضرت نے

يوم لاصحابه استحيوا من الله حق الحياء قالوا انا

ایکدن اصحاب اپنی کو کہ حیا کرو اللہ سے حق حیا کرنے کا کہا صحابہ نے تحقیق ہم

نستحيي من الله يا نبي الله والحمد لله قال ليس

حیا کرتے ہیں اللہ سے ای نبی اللہ کے شکر ہی خدا کا فرمایا نہیں ہی

ذلك ولكن من استحيى من الله حق الحياء فليحفظ

یہہ ولیکن جو کوئی حیا کرے اللہ سے حق حیا کرنے کا پس چاہیئے کہ محفوظ رکھے

الرأس وما وعى وليحفظ البطن وما حوى وليذكر

سر کو اور اوسچیز کو کہ جمع کیا ہی سر اور چاہیئے کہ محفوظ رکھی پیٹ کو اور اوسچیز کو کہ جمع کیا ہو پیٹ نے اور چاہیئے کہ یاد کرے

الموت والبلى ومن اراد الاخرة ترك زينة الدنيا

موت کو اور کہنگی کو قبر میں اور جو کوئی چاہی آخرت ترک کری زینت دنیا کی

فمن فعل ذلك فقد استحيى من الله حق الحياء *

پس جو کوئی کری یہہ پس تحقیق حیا کی اللہ سے حق حیا کرنے کا

انما الاعمال بالنيات * من حسن اسلام المرء

سوا اسکے نہیں کہ اعتبار عملونکا ساتھہ نیتوں کے ہی خوبی اسلام آدمی کیسیی ہی

تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ ❊ اَلْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَ

چھوڑنا اوسکا بیفایدہ باتکو۔ حلال ظاہر ہی اور حرام ظاہر ہی اور

بَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ ❊ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا

درمیان ان دونوں کی مشتبہات ہیں قسم ہی اوس ذات پاک کی کہ جان میری اوسکی ہاتھ میں

يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ ❊

مومن ہوتا بندہ یہانتک کہ دوست رکھی اپنی بھائی کے لئی وہ چیز کہ دوست رکھتا ہی اپنی لئی

ثَلٰثُ خِلَالٍ مَنْ لَمْ تَكُنْ فِيهِ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ كَانَ

تین خصلتیں ہیں کہ جسمیں نہو دے ایک اونمیں سے ہی

الْكَلْبُ خَيْرًا مِنْهُ وَرَعٌ يَحْجُزُهُ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ عَزَّ

کتا بہتر اوس سے پرہیزگاری کہ باز رکھی اوسکو حرام چیزوں خدا کی سے

وَجَلَّ اَوْ حِلْمٌ يَرُدُّ بِهِ جَهْلَ جَاهِلٍ اَوْ حُسْنُ خُلُقٍ

یا حلم کہ دفع کری بسبب اوسکی جہل جاہل کا یا حسن خلق

يَعِيشُ بِهِ فِي النَّاسِ ❊ قَالَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْعِلْمِ صَانُوا

کہ زندگانی بسر کری بسبب اوسکے لوگوں میں کہا ابن مسعود نے کہ اگر تحقیق عالم محفوظ رکھتی

الْعِلْمَ وَوَضَعُوهُ عِنْدَ اَهْلِهِ لَسَادُوا بِهِ اَهْلَ

علم کو اور رکھتی اوسکو نزدیک اہل اوسکی کی البتہ سردار ہوتے بسبب اوسکی اپنی وقت کے

زَمَانِهِمْ وَلٰكِنَّهُمْ بَذَلُوهُ لِاَهْلِ الدُّنْيَا لِيَنَالُوا

لوگوں پر ولیکن انہوں نے خرچ کیا اوسکو دنیا داروں کے لئے تو کہ پاویں

بِهِ مِنْ دُنْيَاهُمْ فَهَانُوا عَلَيْهِمْ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ

بسبب سکی کچھ دنیا اونکی سے پس ذلیل ہوے اونکی نزدیک سنا ہی مینے تمہاری نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ جَعَلَ الْهُمُوْمَ هَمًّا

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتی تھے جو کوئی گردانی سب قصدونکو ایک قصد

وَاحِدًا هَمَّ اٰخِرَتِهٖ كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّ دُنْيَاهُ وَمَنْ

قصد آخرت اپنی کا فسے کافی ہوگا اوسکو اللہ مقصود دنیای اوسکی کو اور جسکو

تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُوْمُ اَحْوَالُ الدُّنْيَا لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ فِيْ

پریشان کریں قصد فسے کہ پریشانیاں دنیا کی ہیں تو نہیں پرواکرتا ہی اللہ کچھ بیچ

اَيِّ اَوْدِيَتِهَا هَلَكَ ۞

کس حالات دنیا کی ہلاک ہو

الحمد للہ تمام ہوئی نظم جلیل اوپر احسن کلام خیر الانام کی یا الٰہی حال ہمارا موافق ہووی اس مقال کے کہ رات دن تیری ہی ذکر فکر مین مشغول رہیں اور حاجتیں دین دنیا ہماری تیری رحمت کاملہ سی سرانجام پاتے رہیں اور حالت اور دعا وعرض اس تیری بندہ شرمسار کی بحسب قول اس مناجات لکھنی والیکے ہی اگر اسکو میری تخمین قبول فرماوے تیری غریب نوازیسی کیا دور ہے

الٰہی مین عاجز تیرا بندہ ہوں	گناہوں مین اپنی سرافگندہ ہوں
مجھی بخشیو ای غفور رحیم	کہ ہی ذات تیری جواد و کریم
تیرا بحر رحمت جو جوشش کری	گنہگار سارونکی بخشش کری

فائدہ اور سوائی انکی اوربھی بہت حدیثیں مقصود ... قف

فوائد نہیں بسبب ... معنی ... سلکھی ... لکھ ہوئی ... بیچ ... ۱۲ منہ

۱۹/۱۰

تری ذات سی ہی مجھی یہہ امید　　کہ اس روسیہ کا کری روسفید

تو اپنی محبت مجھی دی خدا　　خیال دوئی دلسی بالکل بھلا

شراب محبت کا تو جام دی　　موافق رضا اپنی کی کام لی

مجھی دین کی بات کا دی مزا　　میرا دل بہت سا اسیمین لگا

نہ آوی کوی فکر جز یاد تو　　اگر آوی شاید تو جلدیسی کھو

مضامین وحدت کی دلمین سما　　خیالات باطل کو مجھسے بھلا

یہہ غفلت میری دلکی تو دور کر　　اور اس دلکو رحمت سی معمور کر

مجھی دین احمد پہ ثابت تو رکھہ　　اور اس دین کی ہی مجھی تو پرکھہ

نہ خطرہ بھر آوی گنہ کا مجھے　　رہی یاد تیری کا سامنا مجھے

ترا نام جپتا رہون رات دن　　نہ بھٹکی میری پاس شیطان جن

بر آوین سبھی حاجتین اخروی　　کرم سے تیری ہا دینی و دنیوی

نہون اہل اسلام ہرگز نہ تنگ　　کر انکی تائید مین تو درنگ

رہی کفر کفار ہردم دبا　　نہ دکھلائیو ہمکو قحط و وبا

تو اب بھیج دی رحمت کاملہ　　کہ شیطان لوٹی نہ یہہ قافلہ

تو کر چارہ مین سخت بیچارہ ہون　　تبہ کردہ نفس امارہ ہون

کہان جاؤن اس درسے ای کارساز　　کہ مین عاجز اور تو ہی عاجز نواز

وہ بخشندہ بندہ یارب ہی تو　　کہ تونی ہے فرمایا لاتقنطوا

نہین ہو نبی کی محبت نصیب　　شفیع الامم کی شفاعت نصیب

رہی ورد خلقت محمد کا نام علیہ الصلوٰۃ علیہ السلام	

الحمد للہ کہ کتاب مظہر جلیل در مطبع دار السلام دہلی مبنیہ عنایت حسین

باہتمام منشی نور الدین احمد اویسی لکھنوی زیور

انطباع پوشید سنہ ۱۲۶۶ ہجری